کتاب الکبائر

ترجمہ
محمود احمد غضنفر

www.KitaboSunnat.com

تحقیق و تعلیق

فضیلۃ الشیخ اسماعیل بن محمد الانصاری ٥ فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن عبد اللطیف آل الشیخ

ناشر: مکتبہ فکر لاہور

ملنے کا پتہ
نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ
اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب الکبائر

تالیف

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ

تحقیق وتعلیق

فضیلۃ الشیخ اسماعیل بن محمد الانصاری ◎ فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن عبداللطیف آل الشیخ

ترجمہ

محمود احمد غضنفر

ناشر: مکتبہ فکر لاہور

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
PH : 732 1865

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

263.2
م ۲۷ ف

مكتبة نعمانية
۹۹ ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر 15036

جملہ حقوق طباعت محفوظ

ایڈیشن اول ---------------- 1983ء

ایڈیشن دوم ---------------- 1999ء

نام کتاب ---------------- کتاب الکبائر

نام مصنف ---------------- شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ

ترجمہ ---------------- محمود احمد غضنفر

---------------- مدیر جامعہ الفیصل الاسلامیہ

ناشر ---------------- مکتبہ فکر لاہور

ملنے کے پتے

(1) نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون 7321865

(2) مکتبہ نعمانیہ، اردو بازار گوجرانوالہ۔ فون: 235072

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِبتدائیہ

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب علیہ الرحمۃ کی تالیف کردہ کتاب الکبائر کے سابقہ ایڈیشن میں چونکہ بہت سی اغلاط موجود تھیں لہٰذا میں نے اس کے قلمی نسخوں کی تلاش شروع کی تو مجھے تین قلمی نسخے ملے۔

۱۔ پہلا قلمی نسخہ چیف جسٹس علامہ شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کی لائبریری سے ملا۔ اس نسخے پر نہ تو نقل کرنے والے کا نام ہے اور نہ ہی تاریخ درج ہے۔ اس نسخے پر علامہ موصوف کے کوئی نوٹس وغیرہ بھی درج نہیں ہیں۔ اِس وقت یہ نسخہ سعودیہ لائبریری ریاض میں شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب علیہ الرحمۃ کی تالیفات کے ضمن میں محفوظ ہے۔

۲۔ دوسرا قلمی نسخہ شیخ محمد بن عبداللطیف آل الشیخ کی لائبریری سے ملا۔ اِس نسخے کے شروع میں (الحمویۃ الکبریٰ) نامی رسالہ منسلک ہے۔ اِس نسخے کے چند صفحات پر بعض اہلِ علم کے نوٹس بھی درج ہیں۔ اِس پر بھی نقل کرنے والے کا نام اور نہ تاریخ درج نہیں ہے۔

۳۔ تیسرا قلمی نسخہ شیخ عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز الحصین رحمہ اللہ کی لائبریری سے ملا۔ اس نسخے کو عبدالرحمٰن بن عثمان بن راشد آل جلاجل نے اپنے قلم سے نقل کیا۔ کتاب میں جہاں بھی مَیں نے "خ ج" لکھا ہے اس سے میری مراد یہی مذکورہ نسخہ ہے۔ یہ نسخہ اس وقت فضیلۃ الشیخ ابراہیم بن عبدالرحمٰن الحصین کے پاس موجود ہے۔ اس نسخے کی ایک خوبی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو یہ ہے کہ آیات کا استدلال برمحل ہے۔ اور دوسری خوبی یہ ہے کہ صحابہ کرام کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ راقم الحروف اور فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن عبداللطیف آل الشیخ نے ان مذکورہ تینوں قلمی نسخوں کا موازنہ کیا ان سے بھرپور استفادہ کیا اور جو عبارتیں مطبوعہ ایڈیشن میں ساقط تھیں انہیں اس جدید ایڈیشن میں دوبارہ سمو دیا گیا۔ جو صحابہ کرام رضوان اللہ کے اسمائے گرامی میں اغلاط تھیں انہیں درست کر دیا گیا۔

مزید برآں میں نے بہت سے مقامات پر حواشی بھی لکھے۔ اس سلسلہ میں مجھے دو قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جن کے حل کے لیے مجھے اُن کتابوں کی طرف رجوع کرنا پڑا جن کی مدد سے مؤلف موصوف نے اس کتاب کو مرتب کیا تھا۔

۱۔ ایک مشکل تو یہ پیش آئی کہ باب الخفیۃ میں مذکور حدیث "ان مما أدرك الناس من كلام النبوة الاولى اذا لم تستحي فاصنع ما شئت" کا راوی ابو مسعودؓ کی بجائے ابن مسعودؓ کو قرار دیا گیا۔ اسی طرح دوسرے باب (ما جاء فی زعموا) میں مذکور روایت (بئس مطیۃ الرجل زعموا) کا راوی ابو مسعودؓ کی بجائے ابن مسعودؓ لکھا گیا۔ اسی طرح باب (اذی الصالحین) میں مذکور روایت "أن اباسفيان أتى على سلمان وصهيب وبلال في نفر" کے راوی ابو ہبیرہ کی جگہ ابو ہریرہؓ لکھا گیا۔

۲۔ قلمی نسخوں کے موازنہ سے دوسری مشکل یہ پیش آئی کہ ایک ہی روایت کے مختلف راوی قرار دیئے گئے۔ مثال کے طور پر وہ حدیث میں یہ تذکرہ ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی۔ مطبوعہ نسخے میں ابو درداء کو اس کا راوی قرار دیا گیا۔ اور وہ قلمی نسخہ جو شیخ عبدالرحمن الحصین کے پاس ہے اس میں بطور راوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام درج ہے اور مفتی اعظم شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کے قلمی نسخہ میں ابو برزہؓ کا نام درج ہے اور یہی صحیح ہے۔ اس پیش آمدہ مشکل کو حل کرنے کے لیے ہمیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان اصول کی طرف مراجعت کرنا پڑی جن سے مؤلف موصوف نے استفادہ کیا تھا۔ اس سلسلہ میں ابن اثیر کی جامع الاصول، عمری تبریزی کی مشکاۃ المصابیح، حافظ منذری کی الترغیب والترہیب، علامہ نووی کی ریاض الصالحین، علامہ ذہبی کی کتاب الکبائر اور ہیثمی کی کتاب الزواجر عن اقتراف الکبائر سے استفادہ کیا اور زیرِ نظر کتاب کی تصحیح کا اہتمام کیا گیا۔ لہٰذا یہ وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ نسخہ صحیح ترین ہے۔

ومن اللہ ارجو التوفیق وھو حسبی ونعم الوکیل۔

○

① فضیلۃ الشیخ اسماعیل بن محمد الانصاری

② فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن عبد اللطیف آل الشیخ

ترجمہ

محمود احمد غضنفر

مدیر، جامعۃ الفیصل الاسلامیۃ

بند روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

انسان خواہ کتنا ہی بڑا اور خوبیوں والا ہو غلطی، لغزش اور ٹھوکر سے نہیں بچ سکتا۔ معصوم بس وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنی آغوش رحمت میں پناہ دے دے، اور وہ ہے انبیاء و رسل علیہم الصلوۃ والسلام کی ذات گرامی۔ ان محترم و معظم شخصیتوں کے بعد ہر انسان بہرحال ایک انسان ہے۔ خطاء، غلطی اور لغزش کا پتلا۔ اگر یہ غلطی معمولی نوعیت کی ہو تو اسے "گناہ صغیرہ" کہتے ہیں اور اگر یہ غلطی غیر معمولی اور اہم قسم کی ہو تو اسے "گناہ کبیرہ" کہتے ہیں۔

اس موضوع پر شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب علیہ الرحمتہ کی تالیف کردہ کتاب "الکبائر" کا سلیس اردو ترجمہ مولانا محمود احمد غضنفر کے قلم سے ہدیہ قارئین پیش کرنے کی سعادت الحمد اللہ آج نعمانی کتب خانہ لاہور حاصل کر رہا ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں اس کتاب کے مطالعہ سے ان کبائر کی نحوست سے محفوظ رکھے۔ جن سے انسان کی ہر نیکی غارت اور بے فائدہ ہو جاتی ہے۔ (آمین)

طالب دعا

ضیاء الحق نعمانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تذکرہ

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ وبارك علیٰ عبدہ ورسولہ و خیرتہ من خلقہ سیدنا وامامنا محمد بن عبد اللہ وعلیٰ آلہ وصحبہ ومن والاہ

چونکہ مصلحین، مبلغین اور مجددین کے بارے میں گفتگو، ان کے حالات، اوصافِ حمیدہ اور عظیم کارناموں کا تذکرہ نیز ان کے اخلاص اور صداقتِ دعوت پر دلالت کرنے والی سیرت کی توضیح وتشریح پاکیزہ نفوس کو پسند ہوتی ہے۔ ان مصلحین کے اعمال واخلاق کی گفتگو سے دلوں کو مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر باغیرت دیندار، راہِ حق کا داعی اور دعوت واصلاح کا خواہش مند اس کو سننے کی تمنا رکھتا ہے۔ اس لیے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ایک عظیم انسان، عظیم مصلح اور باغیرت داعی کا تذکرہ کروں۔ اور وہ ہیں جزیرۂ عرب کے بارھویں صدی ہجری کے عظیم امام شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب بن سلیمان بن علی التمیمی الحنبلی النجدی۔

شیخ کے سیرت نگار جزیرۂ عرب اور اس کے باہر تمام ہی لوگ خاص طور سے علماء، رؤساء اور اعیان واکابر اس عظیم امام سے بخوبی واقف ہیں لکھنے والوں نے ان کے متعلق مختصر ومفصل بہت کچھ لکھا ہے۔ بہت سے لوگوں نے ان کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخصیت کو مستقل تالیفات کا موضوع بنایا ہے۔ یہاں تک کہ مُستشرقین نے بھی ان کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ جب کہ دُوسرے بہت سے اہلِ قلم نے مصلحین یا عام تاریخ کے ضمن میں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ اِنصاف پسند لوگوں نے ان کو ایک عظیم مصلح اَور مجددِ اسلام شمار کیا ہے اَور اُنہیں نورِ خُداوندی اَور ہدایتِ ربّانی کا حامل قرار دیا ہے۔ ایسے تمام لوگوں کا تذکرہ تو بہت مشکل ہے۔ البتہ اُن میں سے چند یہ ہیں :-

۱۔ مؤلّف کبیر شیخ ابُوبکر حسین بن غنام الاحسائی۔ انہوں نے اس عظیم مصلح کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اَور بہت خوب لکھا ہے۔ اُن کی دعوت، سیرت اَور جنگوں کا مفصّل تذکرہ کیا ہے۔ اَور ان کے بہت سے رسائل اَور کتاب اللہ کے استنباطات کی بھی تفصیل بیان کی ہے۔

۲۔ شیخ عثمان بن بشر۔ انہوں نے اپنی کتاب عنوان المجد فی تاریخ نجد میں شیخ اَور ان کی دعوت وسیرت، تاریخِ حیات، غزوات اَور جہاد وغیرہ کا تذکرہ کیا ہے۔

۳۔ جزیرۂ عرب سے باہر کے علماء میں سے ڈاکٹر احمد امین (مصری) ہیں جنہوں نے اپنی کتاب "زعماء الاصلاح" میں ان کے بارے میں لکھا ہے اَور انصاف سے کام لیا ہے۔

۴۔ شیخ مسعودؒ الندوی نے بھی ان کے بارے میں لکھا ہے اَور اُن کو مصلحِ مظلوم کے نام سے یاد کیا ہے۔ ان کی سیرت لکھّی ہے اَور بہت خوب لکھی ہے۔

۵۔ اَور بھی لوگوں نے بہت کچھ لکھا ہے مثلاً شیخ الامیر محمد بن اسماعیل الصنعانی، جو کہ ان کے ہم عصر تھے اَور اسی دعوت کے حامل تھے جب ان کو شیخ کی دعوت کی خبر ملی تو اس سے بہت مسرُور ہوئے اَور خدا کا شُکر ادا کیا۔

۶۔ علامہ محمد بن علی الشوکانی صاحبِ نیل الاوطار نے بھی ان کے متعلق لکھا ہے اَور ایک عظیم مرثیہ بھی کہا ہے۔

ان کے علاوہ بھی ایک جمِ غفیر نے اِس شخصیّت کو موضوعِ بحث بنایا ہے اَور اہلِ علم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے بخوبی واقف ہیں لیکن پھر بھی بسا اوقات بہت سے لوگوں پر ان کی سیرت و دعوت مخفی رہ سکتی ہے۔ اس لیئے میں نے بھی مناسب سمجھا کہ اس عظیم انسان کی حالت اور اس کی سیرتِ حسنہ، دعوتِ صالحہ اور جہادِ صادق کا تذکرہ کروں۔ اور ان کے متعلق کچھ باتوں کی وضاحت کروں تاکہ وُہ لوگ جن کے دِلوں میں اس عظیم انسان اور اس کی دعوت کے بارے میں کچھ شکوک و شبہات ہیں وُہ حقیقتِ حال سے واقف ہو جائیں۔

پیدائش اور تعلیم و تربیت ۱۱۱۵ھ میں اس عظیم امام کی پیدائش ہُوئی۔ اور یہی قول زیادہ مشہور ہے۔ ویسے بعض لوگ ان کا سنِ پیدائش ۱۱۱۱ھ بتاتے ہیں۔ اپنی جائے پیدائش شہر عیینہ ہی میں اپنے والدِ ماجد سے تعلیم حاصل کی۔ عیینہ، نجد کے علاقہ یمامہ میں ریاض سے تقریباً ستر کلو میٹر کے فاصلہ پر ایک جانا پہچانا شہر ہے۔ یہیں پر موصوف کی پیدائش ہوئی اور پاکیزہ ماحول میں پروان چڑھے۔ ابتدائی عمر میں قرآن پڑھا اور اپنے والد شیخ عبدالوہاب بن سلیمان کے پاس فہمِ دین اور علومِ شرعیہ کے حصول کی جدّوجُہد میں لگ گئے۔ آپ کے والد ایک بڑے فقیہہ، جلیل القدر عالم اور اپنے شہر عیینہ کے قاضی تھے۔

سنِ بلوغت کے بعد فریضہ حج کی ادائیگی کے لیئے بیت اللہ الحرام کا قصد کیا اور حرم شریف کے بعض شیوخ نے علم حاصل کیا۔ پھر مدینہ — علےٰ ساکنہا افضل الصّلوٰۃ والسّلام — کا رُخ کیا اور وہاں کے عُلما سے ملتے رہے۔ ایک مدّت تک وہاں قیام کیا اور اُس وقت مدینہ کے دو مشہور عُلماء کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ اُن میں سے ایک شیخ عبداللہ بن ابراہیم بن سیف نجدی تھے جو کہ اصلاً مجمعہ کے تھے اور شیخ ابراہیم بن عبداللہ صاحب "العذب الفائض فی علوا الفرائض" کے والد تھے۔ اور دُوسرے شیخ محمد حیات سندی تھے۔ شیخ کے مدینہ کے اساتذہ میں یہ دونوں زیادہ مشہور ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کے علاوہ بھی لوگوں سے علم حاصل کیا ہو جن کو ہم نہیں جانتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد پھر شیخ نے طلبِ علم کے لیے عراق کا سفر کیا اور بصرہ کا قصد کیا۔ وہاں کے علماء سے ملاقات کی اور ان سے خدا نے جو کچھ چاہا حاصل کیا۔ اور وہاں پر دعوتِ توحید کا اظہار و اعلان کیا اور لوگوں کو سنتِ نبوی ﷺ کی طرف دعوت دی۔ نیز بتایا کہ تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ کتاب اللہ و سنتِ رسول اللہ ﷺ سے اپنا دین اخذ کریں۔ اس سلسلہ میں وہاں کے علماء سے مناقشے، مباحثے اور مناظرے بھی کئے۔ وہاں ان کے اساتذہ میں سے ایک شخص محمد المجموعی کا نام مشہور ہے۔ بصرہ کے علماء سوء ان کے خلاف بھڑ گئے اور ان کو نیز ان کے شیخ کو کچھ تکلیفیں بھی پہنچائیں۔ یہ صورتِ حال دیکھ کر شیخ وہاں سے نکل پڑے۔ ان کا ارادہ تھا کہ شام کا رخ کریں لیکن اخراجات کے ناکافی ہونے کی وجہ سے یہ ارادہ پورا نہ ہو سکا۔ اس لیے بصرہ سے زبیر کے لیے نکل پڑے اور پھر وہاں سے احساء گئے اور وہاں کے علماء سے ملاقات کر کے دین اور اصولِ دین میں سے بعض مسائل پر گفتگو کی اور پھر وہاں سے حریملا کا رخ کیا۔ یہ بارھویں صدی کی پانچویں دہائی کا قصہ ہے۔ واللہ اعلم۔ اس لیے کہ ان کے والدِ ماجد عیینہ کے قاضی تھے اور ان کے درمیان اور وہاں کے حاکم کے درمیان بعض اختلافات کی بنا پر وہ ۱۱۳۹ھ میں وہاں سے حریملا منتقل ہو گئے تھے اور شیخ محمد بن عبد الوہاب ۱۱۳۹ھ میں ان کے حریملا منتقل ہو جانے کے بعد ان کے پاس آئے۔ اس اعتبار سے حریملا میں ان کی آمد ۱۱۴۰ھ یا اس کے بعد ہوئی۔

ابتداء دعوت اور سازشِ قتل

شیخ وہاں پر قیام پذیر ہو گئے اور تعلیم و تعلم، دعوت و تبلیغ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں مشغول ہو گئے۔ اس کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ یہاں تک کہ ۱۱۵۳ھ میں ان کے والد کی وفات ہو گئی۔ اور اس کے بعد وہاں کے بعض لوگوں کی طرف سے انہیں برے برتاؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ حتیٰ کہ بعض کمینہ طبیعت لوگوں نے ان کے قتل کا ارادہ کر لیا۔ اور کہا جاتا ہے کہ بعض لوگوں نے ان کی دیوار پھاندنے کی کوشش کی لیکن جب لوگوں کو خبر ہو گئی تو فرار ہو گئے۔ نوبت جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک پہنچ گئی تو شیخ رحمہ اللہ عیینہ منتقل ہو گئے۔ شیخ سے ان کمینہ طبیعت لوگوں کی ناراضگی کا سبب یہ تھا کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے پابند تھے اور حکام کو برابر اس بات پر ابھارتے رہتے تھے کہ عوام کو لوٹنے اور ان پر زیادتی کرنے والے مجرموں کو سزا دی جائے انہیں میں سے یہ کمینہ خو لوگ بھی تھے جو وہاں پر عبید (غلاموں) کے نام سے مشہور تھے جب انہیں معلوم ہوا کہ شیخ ان کے خلاف ہیں اور ان کی حرکتیں شیخ کو پسند نہیں ہیں اور اسی وجہ سے وہ حکام کو انہیں سزا دینے اور ان کے جرائم سے روکنے پر آمادہ کرتے رہتے ہیں تو وہ شیخ سے ناراض ہو گئے اور ان کی جان لینے کا ارادہ کر لیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت فرمائی اور ان کو بچا لیا۔

عیینہ میں آمد پھر وہاں سے عیینہ منتقل ہو گئے۔ وہاں کے امیر اس وقت عثمان بن حمد بن معمر تھے۔ شیخ نے ان کے یہاں قیام کیا اور امیر نے اُن کو خوش آمدید کہا اور اُن سے کہا کہ آپ دعوت و تبلیغ میں لگ جائیے ہم آپ کے ساتھ ہیں اور آپ کی ہر طرح کی مدد کے لیئے تیار ہیں غرضیکہ ان کے ساتھ بھلائی، محبت اور دعوت سے مکمل موافقت کا اظہار کیا۔ اور اس طرح شیخ دعوت و ارشاد اور لوگوں کی ہدایت و رہنمائی میں مصروف ہو گئے۔ عیینہ میں اُن کی دعوت مشہور و معروف ہو گئی اور ہر طرف اُن کا چرچا ہونے لگا حتیٰ کہ آس پاس کے دیہات کے لوگ بھی آنے لگے۔

ایک دن شیخ نے امیر عثمان سے کہا کہ آؤ ہم زید بن الخطاب کی قبر کا قبہ منہدم کر دیں۔ کیونکہ اس کی بنیاد ہدایت پر نہیں اور نہ اللہ عزّ وجل کو یہ پسند ہے۔ نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت کھڑی کرنے اور اس پر مسجد بنانے سے منع کیا ہے۔ اس قبہ کی وجہ سے لوگ فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ان کے عقیدے بدل گئے ہیں اور شرک پھیل گیا ہے۔ اس لیئے اس کا گرا دینا واجب ہے۔ جب امیر عثمان نے اس سے اتفاق کیا تو شیخ نے کہا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اہلِ جبیلہ اس سے بھڑک اُٹھیں گے۔ جبیلہ قبر کے پاس ایک گاؤں تھا اس لیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امیر عثمان اپنے ساتھ چھ سو سپاہیوں کو لے کر قبہ گرانے کے لیے نکلا اور اُن کے ساتھ شیخ بھی تھے جب یہ لوگ قبہ کے قریب پہنچے اور اہلِ جبیلہ کو اس کی خبر پہنچی تو اس کی حمایت و حفاظت کے لیے نکلے۔ لیکن جب امیر عثمان اور اُس کے ساتھیوں کو دیکھا تو اپنے ارادوں سے باز رہے۔ اور واپس چلے گئے۔ شیخ نے خود اس کو گرانا شروع کیا اور اللہ عزّوجل نے شیخ کے ہاتھوں اس کو ختم کر دیا۔

دعوت سے قبل اہلِ نجد کی حالت

یہاں پر ہم شیخ کی دعوت سے قبل اہلِ نجد کی حالت اور ان کی دعوت کے اسباب پر گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔

شیخ کی دعوت سے قبل اہلِ نجد کی حالت ایسی تھی جس کو کوئی مُسلم پسند نہیں کر سکتا تھا۔ شرکِ اکبر اُن کے اندر پُوری طرح پھیل چکا تھا۔ یہاں تک کہ قبوں، درختوں، پتھروں اور غاروں، ولایت کے دعوے دار پاگلوں اور مجنونوں کی عبادت کی جاتی تھی۔ ساحروں اور کاہنوں کا دَور دَورہ تھا۔ ہر معاملہ میں اُن سے سوال کیا جاتا اور ان کی تصدیق کی جاتی اور اس پر کوئی ٹوکنے والا بھی نہ تھا۔ اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے اور دین کی نصرت کرنے والے تقریباً ناپید تھے۔ حرمین شریفین کی بھی یہی حالت تھی۔ یمن کی حالت بھی کچھ اس سے مختلف نہ تھی۔ شرک، قبروں پر قبوں کی تعمیر، اولیآ سے فریاد و استغاثہ غرضیکہ اس طرح کی یمن میں اتنی چیزیں تھیں کہ ان کا شمار مشکل ہے۔ قبروں، غاروں، درختوں اور ایسے مجنونوں و مجذوبوں کی کچھ کمی نہ تھی جن سے مدد طلب کی جاتی تھی اور اللہ کو چھوڑ کر اُن کی عبادت کی جاتی تھی جنوں سے فریاد و استغاثہ، ان کے لیے بھینٹ چڑھانا اور ان کی امداد کی توقع یا ان کے شر سے بچنے کے لیے ذبح شدہ جانوروں کو گھر کے ایک گوشہ میں چھوڑ دینا، یہ ساری چیزیں نجد ہی کی طرح معرُوف و مشہور تھیں۔

اِظہارِ حق جب امام محمد بن عبدالوہابؒ نے لوگوں پر شرک کا اس قدر غلبہ دیکھا اور اس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکیر کرنے والوں اور اللہ کی طرف دعوت دینے والوں کا فقدان پایا تو وہ کمربستہ ہو گئے اور دعوت کا عزم کر لیا۔ انہیں مکمل یقین ہو گیا کہ اب جہاد، صبر اور مصائب جھیلنے کے علاوہ کوئی چارۂ کار نہیں ہے اِس لئے عیینہ میں تعلیم و ارشاد اور نصیحت میں مشغول ہو گئے۔ علماء سے اِس سلسلہ میں خط و کتابت کی اِس اُمید پر کہ دینِ خداوندی کی نصرت و تائید اور اس کو شرک و خرافات کی آلائشوں سے پاک کرنے میں ان کا ساتھ دیں۔ چنانچہ نجد، حرمین شریفین اور یمن کے بہت سے علماء نے اُن کی دعوت پر لبیک کہا اور ان سے اتفاق کے خطوط لکھے۔ بہت سے دُوسرے لوگوں نے ان کی مخالفت بھی کی اور ان کی دعوت پر نکتہ چینی کی، ان کی مذمّت کی۔ اور دُور دُور رہے۔ ایسے لوگ دو ہی طرح کے تھے۔ یا تو جاہل، خرافات پسند، اللہ کے دین کی حقیقت سے ناواقف اور توحید سے ناآشنا تھے۔ ان کے علم کی رسائی اس سے آگے نہ تھی کہ اپنے آباء و اجداد سے ورثہ میں ملی ہوئی جہالت و گمراہی، شرک و بدعت اور خرافات میں چمٹے رہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ان جیسے لوگوں کے بارے میں فرمایا ہے:۔

اِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلٰى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰى آثَارِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۔ ۱۱	ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم بھی ان کے نقشِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

یا پھر ایسے معاندین و مکابرین جو کہ علم و فضل کے دعوے دار تھے لیکن بغض و حسد کی بنا پر ان کی مخالفت کر رہے تھے۔ تاکہ عوام یہ نہ کہیں کہ عالم ہو کر بھی آپ لوگوں نے آج تک ہم پر نکیر نہیں کی، نہ اس باطل سے منع کیا اور محمد بن عبدالوہاب آئے اور انہوں نے جادۂ حق اختیار کیا بغض و حسد کے جذبات سے معمور نخوت پسند مولوی عوام سے شرمائے اور دُنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کی بیہودی سُنت کو اختیار کر لیا مگر حق کا ساتھ نہ دے سکے۔

شیخ صبر اور جدّ و جُہد کے ساتھ دعوت میں لگے رہے۔ عزمِ صمیم کے ساتھ اللہ سے مدد مانگی اور کتاب اللہ و دیگر مفید کتابوں کے مطالعہ میں منہمک ہو گئے۔ کتاب اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر اور اس سے استنباط میں آپ کو یدِ طولیٰ حاصل تھا۔ ساتھ ہی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی سیرت کا نہایت غور و فکر کے ساتھ مطالعہ کرنے لگے۔ یہاں تک کہ علم و بصیرت کا وہ خزانہ مل گیا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی مدد فرمائی اور ان کو حق پر ثابت قدم رکھا یقینِ محکم کے ساتھ ہر قیمت اور ہر انجام جھیلنے کا عزم لے کر اس کو عوام میں پھیلانے اور علماء و حکام سے اِس سلسلہ میں خط و کتابت کرنے میں مصروف ہو گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی نیک تمناؤں کو پُورا کیا اور ان کے ذریعہ دعوت کو عام کیا۔ حق کی تائید کی اور اُن کے حامی و معاون مہیا کر دیئے۔ یہاں تک کہ اللہ کا دین غالب آیا۔ اور اس کا کلمہ بلند ہوا۔

شیخ عینیہ میں تعلیم و ارشاد کے ذریعہ دعوت میں مشغول رہے اور جب دیکھا کہ دعوت کا کما حقہٗ اثر نہیں ہوا تو عملی طور پر حتی الامکان شرک کے نشانات کا ازالہ شروع کر دیا۔ چنانچہ شیخ نے امیر عثمان بن معمر سے کہا کہ زید بن الخطابؓ کی قبر کا قبہ گرانا ضروری ہے۔ یہ حضرت عمر بن الخطابؓ کے بھائی تھے اور سنہ ۱۲ھ میں مسیلمہ کذاب کے مقابلہ میں جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے تھے جیسا کہ مؤرخین کا کہنا ہے۔ بعد میں ان کی قبر پر قبہ بنا لیا گیا تھا۔ چناں چہ عثمان نے ان کی تائید کی۔ بحمد اللہ قبہ گرا دیا گیا اور آج تک کے لیے اس کا نام و نشان ختم ہو گیا۔ وَلِلّٰهِ الحمد والمنة۔

اِس لیے کہ وُہ اخلاص اور نصرتِ حق کے نیک اِرادہ سے گرایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی قبریں تھیں۔ ایک قبر تھی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ضرار ابن الازور کی قبر ہے۔ اس پر بھی ایک قبہ تھا اور اس کو بھی گرا دیا گیا۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے مزارات تھے جن کو اللہ عزّ وجل کے حکم سے ختم کر دیا گیا۔ بہت سے غار اور درخت تھے جو اللہ کے سوا پُوجے جاتے تھے ان کا نام و نشان بھی مٹا دیا گیا اور لوگ اس سے بچنے لگے۔

جذبۂ ایمان شیخ قولاً و عملاً اپنی دعوت میں لگے رہے۔ اِسی عرصہ میں ان کے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک عورت آئی اور کئی بار زنا کا اعتراف کیا۔ اس کے ہوش و حواس کے بارے میں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ درست ہیں اور کوئی بات نہیں ہے۔ جب وہ اعتراف پر اڑی رہی اور اپنے اقرار سے باز نہ آئی۔ جبر واکراہ اور کسی شک وشبہ کا بھی اس نے اظہار نہ کیا تو شیخ رحمہ اللہ نے اس کے رجم کرنے کا حکم دیا اور وہ رجم کردی گئی۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ وہ عیینیہ کے قاضی تھے۔ قبوں کے انہدام، عورت کے رجم اور اللہ کی طرف اس عظیم دعوت نیز عیینیہ کی طرف لوگوں کی ہجرت کی وجہ سے آپ کا شہرہ بہت بڑھ گیا۔

عیینہ سے خروج اور درعیہ میں آمد

جب اس صورتِ حال کی اطلاع احساء اور اس کے مضافات کے حاکم سلیمان بن عریر الخالدی کو پہنچی تو اس پر شیخ کا یہ معاملہ بڑا گراں گذرا۔ خونریزی لوٹ مار اور آبروریزی تو اہلِ بادیہ کی عادت ہی ہوتی ہے۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ چنانچہ وہ بہت ششں وپنج میں پڑا اور گھبرایا کہ یہ پودا کہیں تناور نہ ہوجائے اور اس بدوی امیر کی حکومت چلی جائے۔ اس لیئے اس نے عثمان کو دھمکی دی اور اسے لکھ بھیجا کہ عیینیہ میں تمہارے پاس جو یہ مطوّع (مُلّا) ہے اور جس کے بارے میں ایسا ایسا سُنا ہے اسے قتل کردو ورنہ تمہارا خراج جو ہمارے پاس ہے اسے بند کردیں گے۔ امیر عثمان اس سے خراج میں سونا لیا کرتا تھا۔ اس پر یہ بات بہت گراں گذری اور ڈرا کہ اگر اس کی نافرمانی کی جاتی ہے تو اس کا خراج بند کردے گا۔ یا پھر جنگ کرے گا۔ چنانچہ شیخ نے کہا کہ اس امیر نے میرے پاس ایسا ایسا لکھا ہے اور ہم آپ کو قتل کرنا پسند نہیں کرتے مگر ساتھ ہی ساتھ ہم اس حاکم سے ڈرتے بھی ہیں اور اس سے جنگ نہیں کرسکتے اس لیئے آپ یہاں سے باہر نکل جائیں۔ شیخ نے کہا کہ ہماری دعوت اللہ کے دین کی طرف ہے اور کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی تنفیذ کی دعوت ہے جو شخص اس دین کو مضبوطی سے تھامے گا اور اس کی نصرت وتائید کرے گا اللہ بھی اس کی مدد فرمائے گا۔ اور اُسے دشمنوں کے مُلک کا والی بنائے گا۔ اس لیئے اگر تم صبر کرتے ہو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت قدم رہتے ہو اور اس دعوتِ خیر کو قبول کرتے ہو تو سُن لو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا اور اس بدوی نیز اس کے علاوہ دُوسرے لوگوں کے شر سے تم کو بچائے گا۔ حاکم نے کہا کہ شیخ ہم اُس سے جنگ کی طاقت نہیں رکھتے اور اس کی مخالفت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ شیخ وہاں سے نکل پڑے اور درعیہ کا رُخ کیا۔ امیر عثمان نے سفر کا کوئی انتظام نہیں کیا تھا اور مورخین کے بیان کے مطابق شیخ نے عیینہ سے درعیہ تک کا سفر پیدل کیا۔ صبح کو وہاں سے نکل کر شام کو درعیہ پہنچے۔

امیر درعیہ کی بیعت شہر کے بالائی حصّہ میں ایک صاحبِ خیر "محمد بن سویلم العرینی" کے یہاں شیخ نے قیام کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شیخ کے وہاں اُترنے سے یہ شخص بہت گھبرایا اور اپنی ساری وُسعتوں کے باوجود عرصۂ زمین اس پر تنگ ہونے لگا۔ وُہ امیر درعیہ سے بہت ڈرا لیکن شیخ نے اطمینان دلایا اور کہا کہ خیر کی خوشخبری سُن لو۔ لوگوں میں میری دعوت اللہ کے دین کی طرف ہے اور اللہ عنقریب اس کو غالب کرے گا۔

محمدؒ بن مسعود کو جب شیخ محمدؒ کی خبر پہنچی اور کہا جاتا ہے کہ ان کو خبر دینے والی اس کی بیوی تھی۔ اس کے پاس کچھ لوگ آئے اور کہا کہ امیر محمدؒ کو ان کے بارے میں اطلاع دو اور ان کی دعوت قبول کرنے پر ابھارو اور اُن کی نصرت و تائید پر آمادہ کرو۔ وُہ ایک نیک اور اچھی عورت تھی۔ اس لیے جب اس کے پاس امیر درعیہ محمدؒ بن سعُود آئے تو ان سے کہا کہ اِس عظیم نعمت سے فائدہ اُٹھاؤ۔ یہ ایک غنیمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس بھیج دیا ہے۔ ایک عظیم داعی جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور سنتِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دعوت دیتا ہے کتنی عظیم نعمت ہے جتنی جلدی ممکن ہو سکے اس کو قبول کر لو۔ جلد ان کی مدد کرو اور اِس سلسلہ میں قطعاً کوئی تامل نہ کرو۔ امیر نے یہ مشورہ قبول کر لیا لیکن یہ متردّد ہُوئے کہ آیا وُہ خود اُن کے پاس جائیں یا اُن کو اپنے پاس بلائیں لیکن ان کو مشورہ دیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ اُسی عورت نے صلحاء کی ایک جماعت کے ساتھ مشورہ دیا اور کہا کہ یہ مناسب نہیں کہ آپ اُنہیں اپنے پاس بُلائیں۔ بہتر ہے کہ آپ خود ان کے پاس جائیں اور علم اور داعیٔ خیر کی عزت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں۔ اللہ نے ان کے لئے سعادت و خیر مقدر کر دیا تھا۔ رحمہ اللہ واکرم مثواہ۔

انہوں نے یہ مشورہ بھی قبول کر لیا اور شیخ کے پاس محمد بن سویلم کے مکان پر پہنچے۔ ان سے بات چیت کی اور کہا کہ اے شیخ محمد تائید و نصرت اور امن و تعاون کی خوشخبری سُن لیجئے شیخ نے ان سے کہا کہ آپ بھی نصرت و تائید اور اچھے انجام کی خوشخبری سُن لیجئے۔ یہ اللہ کا دین ہے اور جو اس کی مدد کرے گا اللہ بھی اُس کی مدد کرے گا۔ اور آپ ان شاء اللہ عنقریب ہی اس کے آثار دیکھیں گے۔ امیر نے کہا کہ اے شیخ میں آپ سے اللہ اور اس کے رسُول کے دین اور اللہ کے راستہ میں جہاد پر بیعت کروں گا۔ لیکن میں ڈرتا ہُوں کہ جب ہم آپ کی تائید کریں اور اللہ تعالیٰ آپ کو اعداءِ اسلام پر غلبہ عطا کرے تو آپ ہمارا علاقہ چھوڑ کر کہیں اور نہ چلے جائیں شیخ نے فرمایا میں اس پر بیعت نہیں کرتا۔ بلکہ اِس بات پر بیعت کر رہا ہوں کہ الدم بالدم والھدم بالھدم (ہمارا خون تمہارا خون اور ہماری تباہی تمہاری تباہی) مَیں تمہارے ملک سے ہرگز نہیں نکلوں گا۔ پھر نصرت و تائید اور اسی ملک میں سکونت پر بیعت کی۔ نیز یہ کہ وُہ امیر کے پاس رہیں گے اُن کی مدد کریں گے اور اُن کے ساتھ جہاد کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا دین غالب ہو جائے اور اس بات پر بیعت مکمل ہو گئی۔

دعوت کا نیا مرکز۔ درعیہ عیینہ، عرقہ، منفوحۃ، ریاض اور اس کے علاوہ دُوسرے قرب و جوار کے علاقوں سے لوگ درعیہ آنے لگے۔ اور برابر درعیہ دار الہجرت بنا رہا۔ درعیہ میں شیخ کے قیام اور آپ کے درُوس نیز دعوت و ارشاد کی اطلاع پا کر لوگ جوق در جوق وہاں پہنچنے لگے اور شیخ درعیہ میں عزّت و احترام اور محبّت کے ساتھ تائید و نصرت کے سایہ میں رہنے لگے یہیں پر آپ نے عقائد اور قرآن کریم نیز تفسیر فقہ، حدیث، اصولِ حدیث، علوم عربیہ، تاریخ اور اس کے علاوہ دیگر علومِ نافعہ میں اپنے درُوس کی ترتیب دی۔ لوگ بوڑھے جوان ہر طرف سے آ کر ان سے علم حاصل کرنے لگے اور اس طرح درعیہ میں علم کا چرچا ہُوا۔ دعوت میں لگے رہے اور پھر جہاد شروع کیا اور لوگوں کو اس دعوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شرکت اور اپنے اپنے علاقوں سے شرک کا خاتمہ کرنے کا پیغام دیا۔ اہلِ نجد سے اس کی ابتداء کی اور وہاں کے اُمراء و علماء سے خط و کتابت کی۔ علماء ریاض اور وہاں کے امیر دہام بن دواس کو لکھا۔ اسی طرح خرج اور وہاں کے علماء و حکام، بلادِ جنوب قصیم و حائل، وشم وسدیر وغیرہ کے علماء و حکام کو خطوط لکھے اور برابر خط و کتابت کرتے رہے۔ اسی طرح علماء احساء علماء حرمین شریفین اور جزیرۂ عرب سے باہر مصر و شام و عراق اور ہندوستان و یمن وغیرہ کے علماء سے بھی خط و کتابت کی اور برابر کرتے رہے۔ ان کو دلائل بتاتے رہے اور خلقِ خدا کی اکثریت میں پائے جانے والے شرک و بدعت کی طرف لوگوں کو توجہ دلاتے رہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ دین کی نصرت و تائید کرنے والے بالکل معدوم ہو چکے تھے بلکہ ایسے بہت سے لوگ تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس دین کی ضمانت دی ہے۔ اس کے مددگار ضرور رہیں گے اور برابر ایک ایک جماعت حق پر غالب رہے گی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس لیے بہت سے ملکوں میں حق کی نصرت کرنے والے لوگ موجود تھے لیکن میں اس وقت صرف نجد کے متعلق گفتگو کر رہا ہوں۔ وہاں پر شر و فساد، شرک و خرافات اس قدر موجود تھا کہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جان سکتا ہے۔ وہیں پر ایسے علماء بھی تھے جن میں خیر کا پہلو تھا لیکن وُہ دعوت کے لیے کمربستہ نہ ہو سکے اور انہیں اس کے لیے کما حقہٗ جدّ و جُہد کرنے کی توفیق نہ مل سکی یمن اور اس کے علاوہ مقامات پر ایسے بہت سے داعیانِ حق اور انصارِ حق موجود تھے جنہوں نے اس شرک اور خرافات کی حقیقت کو پہچانا تھا لیکن ان کی دعوت کو وُہ کامیابی حاصل نہ ہوئی جو شیخ محمد بن عبدالوہاب کو حاصل ہوئی۔ اور اس کے متعدد اسباب ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:۔

۱۔ ان کو ایسے مددگار اور معاون میسّر نہ آسکے۔

۲۔ بہت سے داعی راہِ حق کی تکلیفوں کی تاب نہ لا سکے اور ثابت قدم نہ رہ سکے۔

۳۔ بہت سے داعیوں کی ناکامی میں اُن کی علمی کم مائیگی کا بھی دخل ہے جس کے ذریعہ وُہ لوگوں کی رہنمائی و ہدایت کرے اور مناسب انداز نیز حکمت و موعظتِ حسنہ کے ذریعہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصیحت وارشاد کا فرض ادا کرے۔

ان بے شمار خطوط ورسائل اور جہاد کی وجہ سے شیخ کا شہرہ بہت بڑھ گیا اور دعوت کو استحکام حاصل ہوا۔ ان کے خطوط جزیرۂ عرب اور بیرونِ جزیرہ علماء کو پہنچنے لگے۔ اور آپ کی دعوت سے ہندوستان، انڈونیشیا، افغانستان، افریقہ، مراکش اور اسی طرح مصر وشام اور عراق میں ایک جمِ غفیر متاثر ہوا اور وہاں پر بہت سے داعیانِ دین کھڑے ہوئے جن کے پاس معرفتِ حق اور اس کی طرف دعوت کا جذبہ تھا۔ اور جب اُن کو شیخ کی دعوت پہنچی تو اُن کا جوش و ولولہ اور زیادہ بڑھ گیا۔ اُن کی قوت بڑھی اور دعوت میں مشہور ہوتے۔

شیخ کی دعوت برابر پھیلتی رہی۔ عالمِ اسلامی اور اس سے باہر اس کا ظہور ہوتا رہا اور اب اس آخری دور میں شیخ کی تصنیفات ورسائل اور ان کے ابناء واحفاد (بیٹے پوتے) نیز جزیرہ اور خارج جزیرہ ان کے اعوان وانصار کی کتابیں طبع ہوگئی ہیں۔ اسی طرح ان کی دعوت، سیرت واحوال اور ان کے معاونین کے احوال پر کتابوں کی نشرواشاعت ہوگئی ہے یہاں تک کہ وُہ ہر مُلک اور ہر خطہ میں شائع وذائع ہیں۔

دعوت کے مُخالفین

لیکن یہ ایک معلوم شدہ حقیقت ہے کہ ہر نعمت کے کچھ نہ کچھ حاسد ہوتے ہیں۔ اور ہر داعی کے بہت سے دُشمن ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ۔

اور اسی طرح ہم نے شیاطینِ انس وجن کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے۔ وُہ ایک دُوسرے کو دھوکہ بازی سے بے ہُودہ اور لغو باتیں پھونکتے رہتے ہیں۔ اگر تیرا رب چاہتا تو یہ لوگ ایسا نہ کرتے اس لیئے ان کا اور ان کی افترا پردازیوں کا خیال نہ کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح جب شیخ دعوت میں مشہور ہو گئے اور متعدد اہم تصنیفات و تالیفات پیش کیں اور لوگوں کے درمیان اسے شائع کیا اور علماء نے اُن سے خط و کتابت کی تو ان کے بھی حساد و مخالفین کی ایک بڑی جماعت ظہور پذیر ہوئی۔ اور دوسرے بہت سے دشمن بھی میدان میں آگئے۔ ان کے مخالفین اور دشمنوں کی دو قسمیں ہو گئیں۔ ایک وہ لوگ جنہوں نے علم اور دین کے نام سے اُن سے عداوت برتی اور دوسری قسم اُن لوگوں کی جنہوں نے سیاست کی خاطر اُن سے دشمنی کی، لیکن علم اور دین کے پردے میں آئے۔ اور اُن کے مخالف اور دشمن علماء سے فائدہ اُٹھایا جنہوں نے اُن سے عداوت کا اظہار کیا تھا اور حق سے بعید بتایا تھا۔

شیخ رحمہ اللہ اپنی دعوت میں لگے رہے۔ شبہات کا ازالہ کرتے اور دلائل کو واضح کرتے رہے۔ لوگوں کو کتاب اللہ اور سُنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق راہِ حق کی طرف رہنمائی و ہدایت کرتے رہے لیکن کبھی اُن کو خوارج شمار کیا جاتا۔ اور کبھی کہا جاتا کہ وہ اجماع کے مخالف ہیں اور اجتہادِ مطلق کے دعوے دار ہیں۔ اپنے سے پہلے عُلماء و فقہاء کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور کبھی اور دوسرے الزامات لگاتے جاتے۔

اس کی وجہ بعض لوگوں کے پاس تو کم علمی تھی لیکن دوسرے بہت سے لوگوں نے محض غیروں کی نقالی پر اعتماد کیا اور کچھ لوگ اپنے مراکز کے بارے میں خوفزدہ ہوتے۔ اور سیاست کی بناء پر ان سے دشمنی کی لیکن دین اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر ظاہر ہوتے۔ اور گمراہوں، خرافیوں کی باتوں پر بھروسہ کیا۔

مخالفین کی تین قسمیں حقیقت میں شیخ کے مخالفین تین طرح کے لوگ تھے۔

۱۔ خرافات پسند علماء جو حق کو باطل اور باطل کو حق سمجھتے ہیں۔ اور اُن کا خیال ہے کہ قبروں پر عمارت کھڑی کرنا، ان پر مساجد کی تعمیر کرنا اور اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارنا، فریاد کرنا وغیرہ سب خالص دین و ہدایت ہے۔ اور اُن کا عقیدہ ہے کہ جس نے اس کا انکار کیا وہ صالحین اور اولیاء سے بغض رکھتا ہے۔ اور وہ ایسا دشمن ہے کہ جس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاد واجب ہے۔

۲۔ دُوسری قسم اُن لوگوں کی ہے جو علم کے دعوے دار ہیں لیکن اس شخصیت کی حقیقت اَور اُس کی دعوتِ حق سے بے خبر ہیں۔ بلکہ محض غیروں کی نقالی اَور گمراہ کُن خرافیانہ پروپیگنڈہ کو صحیح سمجھا اَور یہ کہ ان کے خلاف انبیاء و اَولیاء سے بغض و عداوت اَور کرامات کے انکار کے اِلزامات دُرست ہیں۔ اس لیئے شیخ کی مذمت کی۔ ان کی دعوت پر نکتہ چینی کی اَور اس سے متنفر رہے۔

۳۔ تیسری قسم اُن لوگوں کی ہے جنہیں اِس دعوت سے اپنے اِقتدار اَور جاہ وحشم کے لیئے خطرہ محسُوس ہوا اَور خوفزدہ ہو کر اس کی مخالفت کرنے لگے۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ دعوتِ اِسلامی کے مؤیدین کے ہاتھ اُن تک پہنچ جائیں اَور اُن کو اپنے مراکز و مناصب سے اُتار دیں۔ اَور ان کے علاقوں پر قابض ہو جائیں۔

شیخ اَور ان کے مخالفین کے درمیان برابر زبانی جنگ اَور مناظرے جاری رہے خط و کتابت ہوتی رہی بحث مباحثہ چلتا رہا۔ ایک دُوسرے کا جواب دیتے رہے۔ ان کے ابناء و احفاد اَور معاونین نیز مخالفین کے درمیان بھی یہی سِلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ اس سے بہت سے رسائل اَور جوابات تیار ہو گئے۔ جن کا مجموعہ کئی جِلدوں تک پہنچتا ہے اَور بحمداللہ اس کا اکثر حِصّہ طبع ہو گیا ہے۔

شیخ اپنی دعوت اَور جہاد میں لگے رہے۔ امیرِ درعیہ اَور آلِ سعُود کے جدِّ امجد امیر محمد بن سعُود اُن کی تائید کرتے رہے ۱۱۵۸ھ میں علمِ جہاد بلند ہوا جس کی اِبتداء زبان و بیان اَور دلائل و براہین کی جنگ سے ہوئی اَور اس کے بعد دعوت نے جہاد بِالسّیف کے مرحلہ میں قدم رکھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ داعیِ حق کے پاس دین کی حمایت اَور اس کو نافذ کرنے والی قوت نہ ہو تو بہت جلد دعوت کا خاتمہ ہو جاتا ہے اَور اس کا شرارہ بجھ جاتا ہے اَور اس کے معاونین و مؤیدین ختم ہو جاتے ہیں۔ مخالفین کے قلع قمع، حق کی نصرت و تائید اَور باطل کے مٹانے میں قوت اَور ہتھیار کا جو عظیم مقام ہے وُہ بھی کسی سے مخفی نہیں ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بعثت کے وقت مکّہ میں دعوتِ اسلامی کی جو حالت تھی وُہ بھی ہم سب کے سامنے ہے۔ لوگ اس کے قبول کرنے سے ہچکچاتے رہے اور صرف چند افراد نے اسے قبول کیا لیکن جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور تائیدِ حق کے لیے تلوار اُٹھائی اور علمِ جہاد بلند کیا تو لوگ بکثرت اسلام میں داخل ہونے لگے۔ بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کرنے کی طرف پیش قدمی کی اور فتح مکہ کے بعد تو لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہونے لگے اور یہ سب کچھ بیان و توضیح کے بعد جہاد کی بنا پر تھا۔ اس لیے جب بیان و توضیح، اقامتِ دلیل اور جہاد بالسیف کا اجتماع ہو جائے تو حق غالب آتا ہے اور باطل کا خاتمہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ عزّ و جل نے قرآن پاک میں بالکل درست فرمایا ہے۔ وھو الصادق فی کل مایقول :-

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ۔

ہم نے اپنے رسُولوں کو کھُلے نشانات دے کر بھیجا ہے اور ان کے ساتھ کتاب اتاری ہے اور ترازو تاکہ لوگ انصاف کو قائم کریں۔ اور لوہا اُتارا جس میں بڑی قوت اور لوگوں کے لیے منافع ہیں تاکہ اللہ ان لوگوں کو نمایاں کردے جو اس کی اور اُس کے رسُول کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ تو قوی اور غالب ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ واضح فرما دیا کہ اُس نے رسُولوں کو "بیّنات" یعنی دلائل و براہین دے کر بھیجا ہے جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ حق کی وضاحت کرتا ہے اور باطل کو نیست و نابود کرتا ہے اور رسُولوں کے ساتھ کتاب نازل کی جس میں ہدایت اور احکام کی وضاحت ہے اور ان کے ساتھ "میزان" نازل کی اور وُہ عدل ہے جس کے ذریعہ ظالم و مظلوم کے درمیان انصاف کیا جاتا ہے۔ حق کا قیام ہوتا ہے۔ ہدایت عام ہوتی ہے۔ اور اس کی ہدایت کی روشنی میں لوگ حق و انصاف پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ اور لوہا اُتارا جس میں بھرپور طاقت و قوت ہے یہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر حق کے مخالفین کے لیئے ڈانٹ اَور دھمکی ہے۔ یہ لوہا اُن لوگوں کے لیئے ہے جن کے سامنے دلائل بیکار ہو جاتیں۔ دلائل و براہین اُن پر اثر انداز نہ ہو سکیں ایسی صُورت میں حق کے غالب کرنے اَور باطل کے خاتمہ کا یہی واحد ذریعہ ہے۔ اِسی مُناسبت سے کہنے والے نے خوب کہا ہے :-

فما هو الا الوحی او حد مرهف
تزیل ظباه اخدعی کل مائل
فهذا دواء الداء من کل عاقل
وهذا دواء الداء من کل جاهل

دو ہی چیزیں ہیں یا تو وحی یا پھر ایسی تیز باریک دھار والی تلوار جو ہر بے راہ رَو کا غرُور توڑ دے پس یہ (وحی) ہر عاقل کے مرض کا علاج ہے اَور وُہ (تلوار) ہر جاہل کے درد کی دوا ہے۔

اِس لیئے کہ عقل مند اَور صاحبِ بصیرت اِنسان دلیل و حجت سے استفادہ کرتا ہے حق کو دلیل کی بناء پر قبول کرتا ہے لیکن خواہشاتِ نفس کے پیرو جہلاء کو صرف تلوار ہی درست کرتی ہے۔

وفات اَور اس کے بعد

الغرض شیخ رحمہ اللہ دعوت و جہاد میں تن دہی کے ساتھ مصرُوف رہے۔ اَور آلِ سعُود طیب اللہ ثراہم ان کی مدد کرتے رہے ۱۱۵۸ھ سے لے کر ۱۲۰۶ھ میں شیخ کی وفات تک جہاد و دعوت کا یہ سلسلہ جاری رہا۔ اِس طرح تقریباً پچاس سال تک دعوت و تبلیغ، جِدّ و جہد، حق کی خاطر بحث و مباحثہ اَور اللہ و رسُول کے اقوال کی وضاحت اَور دینِ اِسلام کی طرف دعوت اَور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی طرف رہنمائی جاری رہی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں سارا بلادِ نجد ایک سرے سے لے کر دُوسرے سرے تک فتح کرا دیا۔ لوگ مطیع ہو گئے۔ اللہ کے دین حقیقی کو قبول کیا اَور اپنے قبوں، مقبروں اَور قبروں پر بنی ہوئی مساجد کو منہدم کرا دیا۔ شریعت کی تنفیذ کی اَور اس کی اطاعت کی گذرے ہُوئے آبا و اجداد اَور ان کے قوانین کی اندھا دُھند اتباع و تقلید کو چھوڑ کر از سرِ نو راہِ حق کی طرف واپس آئے۔ مساجد نماز و ں اَور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کی تعلیم سے آباد ہو گئیں۔ زکوٰۃ ادا کی جانے لگی شرع خداوندی کے مطابق روزہ رکھا جانے لگا۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر توجہ ہوئی، شہروں، دیہاتوں، راستوں اور صحراؤں میں امن وامان قائم ہوا۔ دیہات کے اُجڈ لوگ اپنی غلط روشوں سے باز آئے۔ اللہ کے دین میں داخل ہوتے اور حق کو قبول کیا، شیخ نے ان کے اندر دعوت کو عام کیا صحرا اور دیہاتوں میں مبلغ اور داعی بھیجے۔ تمام شہروں اور دیہاتوں کو معلمین، مرشدین اور قضاۃ بھیجے گئے سارے نجد میں خیر وہدایت کی سریں دوڑیں، حق کا پرچار ہوا اور اللہ کے دین کی وضاحت ہوئی۔

شیخ کی وفات کے بعد ان کے ابناء واحفاد اور تلامیذ وانصار دعوت وجہاد میں لگے رہے۔ ان کی اولاد میں سب سے پیش پیش شیخ امام عبداللہ بن محمد، شیخ حسین بن محمد، شیخ علی بن محمد اور شیخ ابراہیم بن محمد اور احفاد میں شیخ عبدالرحمٰن بن حسن، شیخ علی بن حسین، شیخ سلیمان بن عبداللہ بن محمد اور ان کے علاوہ ایک بڑی جماعت آپ کے تلامذہ میں شیخ حمد بن ناصر بن معمر اور علماء درعیہ کی ایک بڑی جماعت تھی اور ان کے علاوہ بھی بہت سے لوگ مسلسل دعوت وجہاد میں مشغول رہے۔ اللہ کے دین کی اشاعت، خط وکتابت اور تصنیف و تالیف اور دین کے دشمنوں سے جہاد کرتے رہے۔

ان داعیوں اور ان کے مخالفین میں اس کے علاوہ اور کوئی بات نہ تھی کہ انہوں نے اللہ کی توحید، عبادت کو اسی کے لئے خاص کر دینے اور اس پر استقامت، قبروں پر بنائی ہوئی مسجدوں اور قبّوں کو گرانے، شریعتِ الٰہیہ کو قائم کرنے اور اس پر ثابت قدمی نیز امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور حدودِ شریعت کے نافذ کرنے کی دعوت دی تھی۔ ان کے اور دُوسرے لوگوں کے درمیان مخالفت کے ان کے علاوہ اور کچھ اسباب نہ تھے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اُنہوں نے لوگوں کی اللہ کی توحید کی طرف رہنمائی کی تھی اور انہیں اسی کا حکم دیا تھا۔ اللہ کے ساتھ شرک اور اس کے اسباب وذرائع سے منع کیا تھا اور لوگوں پر شریعتِ اسلام کو لازم کیا تھا اور پھر دعوت کی وضاحت اور دلائل کے بعد بھی جس نے انکار کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَور شرک پر جما رہا اُس سے اُنہوں نے اللہ عزّ وجل کی خاطر جہاد کیا اَور اُس کے علاقہ کا رُخ کیا تاکہ وُہ حق کے سامنے سرنگوں ہو اَور اُس کی طرف لَوٹ آئے یا پھر اس پر حق کو بذریعہ تلوار مسلط کر دیا جاتے۔ یہاں تک کہ وُہ اَور اُس کے علاقہ کے لوگ حق کے مطیع و فرماں بردار ہو جاتیں۔ اِسی طرح لوگوں کو ان بدعتوں اَور خرافات سے باز رہنے کے لئے کہا جن پر اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ جیسے کہ قبروں پر عمارت بنانا اَور قبّے تعمیر کرنا، طواغیت (غیر اللہ) سے فیصلہ کرانا، ساحروں اَور کاہنوں سے سوال کرانا اَور اُن کی تصدیق کرنا وغیرہ جن کا اللہ تعالیٰ نے شیخ اَور اُن کے معاونین کے ذریعہ خاتمہ کرا دیا۔

مساجد کتاب اللہ اَور سُنّتِ مطہرہ، تاریخِ اِسلامی اَور مفید علومِ عربیہ کے دُروس سے آباد ہوگئیں۔ لوگ مذاکرۂ علم و ہدایت اَور دعوت و اِرشاد میں لگ گئے۔ اَور کچھ لوگ اُمورِ دُنیا مثلاً زراعت و صناعت میں مشغول ہو گئے۔ علم و عمل، دعوت و اِرشاد اَور دنیا و دین کا اجتماع ہوا۔ ایک شخص علم حاصل کرتا ہے۔ مذاکرات کرتا ہے اَور اس کے ساتھ ساتھ اپنے زراعتی میدان یا صناعت و تجارت وغیرہ میں بھی مشغول ہے کسی وقت دین میں منہمک تو کچھ دیر دُنیا کے کاموں میں مشغول، ایک طرف اللہ کی طرف دعوت اَور اس کے راستہ کی طرف رہنمائی ہو رہی ہے تو دُوسری طرف اسی کے ساتھ ساتھ ملک میں موجود طرح طرح کی صنعتوں میں بھی مشغولیت جاری ہے۔ اَور اس کے ذریعہ وُہ سب کچھ حاصل ہو رہا ہے جو انہیں بیرُونِ ملک سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

دعوتِ حق بسُوئے حجاز

داعیانِ حق اَور آلِ سعود جب نجد سے فارغ ہو گئے تو ان کی دعوت نے حرمین اَور جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقوں کا رُخ کیا، عُلماءِ حرمین سے اس سے قبل اَور اس کے بعد بھی خط و کتابت ہوتی رہی تھی لیکن اہلِ حرمین قبروں پر قبّوں کی تعمیر و تعظیم اَور اُن کے پاس اِرتکابِ شرک اَور اصحابِ قبُور سے سوال کی اپنی اپنی روش پر باقی رہے تھے۔ چنانچہ امام سعود بن عبدالعزیز نے شیخ کی وفات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے گیارہ سال بعد حجاز کی طرف روانہ ہوئے۔ اہلِ طائف سے پنجہ آزمائی کی اور پھر مکہ کی طرف بڑھے۔ سعود سے قبل امیر عثمان بن عبدالرحمٰن المضایفی طائف پہنچ چکے تھے۔ اور امیر درعیہ امام سعود بن عبدالعزیز بن محمد کی بھیجی ہوئی اہلِ نجد اور غیر اہلِ نجد پر مشتمل ایک عظیم طاقت کے ذریعہ ان سے جنگ کی اور طائف پر قبضہ کر لیا۔ وہاں سے امراء شریف کو نکال دیا۔ دعوت الی اللہ کا بول بالا کیا۔ حق کی طرف ہدایت اور شرک سے ممانعت کی۔ حضرت ابن عباسؓ اور ان کے علاوہ جن کی وہاں سفہاء و جہال عبادت کرتے تھے ان سے روکا۔

پھر وہاں سے امیر سعود اپنے والد عبدالعزیز کے حکم سے حجاز کی طرف بڑھے اور مکہ کے اِردگرد فوجیں جمع کر دیں۔ جب شریفِ مکہ کو معلوم ہوا کہ اطاعت یا فرار کے علاوہ کوئی چارۂ کار نہیں ہے تو وہ جدہ فرار ہو گیا۔ سعود اور اُن کے ساتھ کے مسلمان بغیر کسی لڑائی کے شہر میں داخل ہوئے اور مکہ پر اُن کا قبضہ ہو گیا۔ یہاں بھی دعوت کا غلبہ ہوا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا وغیرہ کی قبر پر بنے ہوئے قبوں کو منہدم کر دیا گیا اور یہاں پر اللہ عزوجل کی طرف دعوتِ عام ہوئی۔ علماء، مرشدین، ناصحین اور شریعتِ الٰہیہ کے مطابق فیصلہ کرنے والے قضاۃ کی تقرری ہوئی۔ مکہ کے تقریباً دو سال کے قلیل عرصہ بعد ہی ۱۲۲۰ھ میں مدینہ پر بھی آلِ سعود کا قبضہ ہو گیا اور حرمین شریفین آلِ سعود کے قبضہ میں آ گئے۔

یہاں پر مبلغین و مرشدین کی تقرری ہوتی رہی۔ ملک میں عدل و انصاف اور شریعتِ الٰہیہ کی تنفیذ ہوتی رہی۔ یہاں کے لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور خاص طور سے فقراء اور اہلِ حاجت کے ساتھ مواسات اور غم خواری ہوتی رہی۔ انہیں کتاب اللہ کی تعلیم اور خیر کی طرف رہنمائی کی جاتی رہی۔ تعلیم و تبلیغ کی خاطر علماء کی ہمت افزائی ہوئی۔ حرمین شریفین اس وقت سے لے کر ۱۲۲۶ھ تک آلِ سعود کے قبضہ میں رہے۔

ترکی اور مصری فوجوں کی یلغار

اس کے بعد ترکی اور مصری فوجیں آلِ سعود سے جنگ کرنے اور ان کو حرمین شریفین سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکالنے کے لئے حجاز کی طرف بڑھنے لگیں۔ اس کے متعدد اسباب تھے جن میں سے بعض پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ دشمنوں اور حسّاد نیز بصیرت سے محروم خرافات پسند لوگوں نے اور بعض سیاسی لوگ جو اس دعوت کا چراغ بجھا دینا چاہتے تھے۔ اور اس کے بارہ میں خوف زدہ تھے کہ ان کے مراکز ختم نہ ہو جائیں اور ان کی امیدوں پر پانی نہ پھر جائے، انہوں نے شیخ کی دعوت اور ان کے متبعین و معاونین پر جھوٹے الزامات لگائے اور کہا کہ یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھتے ہیں۔ اولیاء سے انہیں عداوت ہے اور ان کی کرامات کا انکار کرتے ہیں۔ اور ان کے بارے میں ایسا ایسا کہتے ہیں جس کو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سمجھتے تھے بعض مفاد پرستوں اور جاہلوں نے اس جھوٹے پراپیگنڈے کی تائید کی اور اس کو ان پر کیچڑ اچھالنے، ان سے جہاد کرنے اور ترکوں اور مصریوں کو ان کے خلاف جنگ پر آمادہ کرنے کا ایک ذریعہ بنایا اور اس طرح یہ سارا فتنہ اور جنگ و جدال وجود میں آیا۔ مصری اور ترکی فوجوں نیز ان کے ہم نواؤں اور آل سعود کے درمیان ایک طویل مدت تک برابر کی جنگ ہوتی رہی ۱۲۲۶ھ سے لے کر ۱۲۳۲ھ تک سات سال کا طویل عرصہ جنگ اور حق و باطل کی قوتوں کی معرکہ آرائی میں گذرا۔

خلاصہ یہ ہے کہ شیخ محمدؒ بن عبدالوہابؒ کے کھڑے ہونے کا مقصد صرف اللہ کے دین کا غلبہ اور لوگوں کو توحید باری تعالیٰ کی طرف دعوت اور اس میں لوگوں کی داخل کردہ بدعات و خرافات پر انکار تھا۔

عقائد میں وہ سلف صالح کے طریقہ پر تھے۔ اللہ اور اس کے اسماء و صفات، ملائکہ و رسل، یوم آخرت اور تقدیر کے خیر و شر پر ایمان رکھتے تھے۔ توحید باری اور عبادت کو اللہ عزّوجل کے لئے خالص کر دینے میں بھی وہ ائمہ اسلام ہی کے طریقہ پر تھے۔ اللہ اور اس کے اسماء و صفات جیسا کہ اس ذات باری تعالیٰ کے لئے زیبا ہیں ایمان رکھتے تھے نہ تو صفات خداوندی کا انکار کرتے تھے اور نہ ہی اس کو مخلوق سے تشبیہ دیتے تھے حشر و نشر،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزا و حساب، جنت و جہنم پر ایمان رکھتے تھے۔ ایمان کے بارے میں بھی ان کا کہنا وہی ہے جو سلف کہتے تھے کہ وہ قول و عمل کا نام ہے اور اس میں کمی و زیادتی ہوتی ہے اطاعت سے اس میں اضافہ ہوتا ہے اور معصیت سے نقص ہوتا ہے۔ یہی سب ان کا عقیدہ تھا۔ اور اس طرح وہ سلف ہی کے عقیدہ پر تھے اور قول و عمل ہر طرح سے انہیں کے طریقہ کے پابند تھے۔ اس سے کبھی بھی تجاوز نہیں کیا۔ اور نہ اس سلسلہ میں ان کا کوئی خاص مذہب اور خاص طریقہ ہی تھا۔ بلکہ وہ سلف صالحین صحابہ و تابعین کے طریقہ ہی پر تھے۔ رضی اللہ عن الجمیع۔

اُنہوں نے نجد اور اس کے اطراف میں اِس کا اِظہار کیا۔ اسی کی طرف دعوت دی اور معاندین و منکرین سے اسی کے خاطر جہاد کیا اور ان سے اُس وقت تک برسرپیکار رہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے دین کو غلبہ حاصل نہیں ہوا اور حق کی نصرت نہیں ہوئی دعوت اِلَی اللہ، اِنکارِ باطل، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں وہ تمام مسلمانوں کے عقیدہ پر ہیں لیکن شیخ اور اُن کے معاونین لوگوں کو حق کی طرف دعوت دیتے ہیں حق کو اُن پر لازم کرتے ہیں، باطل سے روکتے ہیں اور اس پر نکیر کرتے ہیں اور اس سے منع کرتے ہیں یہاں تک کہ لوگ اس سے باز آجائیں۔ اِسی طرح وہ مستعدی کے ساتھ بدعات و خرافات کی مخالفت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعوت کے ذریعہ اس کا خاتمہ کر دیا۔ چنانچہ یہی تین مذکورہ اسباب ہی شیخ اور ان کے معاندین کے درمیان نزاع و عداوت کا سبب بنے۔

حقیقتِ دعوت

۱۔ شرک پر نکیر اور توحیدِ خالص کی دعوت

۲۔ بدعات و خرافات مثلاً قبروں پر عمارتیں اور مساجد تعمیر کرنا۔ میلاد کرنا اور دیگر نام نہاد صوفیاء کے ایجاد کردہ طریقوں پر نکیر کرنا اور اس سے روکنا۔

۳۔ وہ لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور اسے بزور نافذ کرتے ہیں۔ پھر جو اللہ کے واجب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردہ احکام کا اِنکار کرتا ہے۔ اس پر اسے لازم کرتے ہیں اَور اس کے ترک کرنے پر سزا دیتے ہیں۔ لوگوں کو برائیوں سے منع کرتے ہیں۔ اس پر ڈانٹتے ہیں اَور حدود قائم کرتے ہیں حق کو لازم کرتے ہیں اَور باطل سے منع کرتے ہیں۔ اَور اِسی طرح حق کا غلبہ ہوًا۔ باطل کا قلع وقمع ہوًا۔ لوگوں کے حالات سُدھرے۔ بازاروں' مسجدوں اَور ہر جگہ ان کے طورطریقے درست ہُوئے۔ بدعت کا ان سے خاتمہ ہوًا۔ شِرک کا نام ونشان مِٹا منکرات کا دروازہ بند ہوًا۔ بلکہ جس نے ان کے مُلک اَور ان کے احوال کا مشاہدہ کیا اُس کو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ کے صحابہؓ اَور ان کے تابعین نیز سلف صالح کا بہترین زمانہ اَور ان کے حالات یاد آئے۔

لوگ اپنے انہیں حالات پر چلتے رہے، اسی طریقہ پر قائم رہے اَور ثابت قدمی کے ساتھ اسی کی خاطر جدّوجُہد کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آخر وقت میں جب شیخ محمدؒ کی اَور آپ کے اکثر اولاد ومعاونین رحمہم اللہ کی وفات کے بعد کچھ تبدیلیاں رُونما ہوئیں اَور بعض منکرات کا اظہار ہوًا تو ترکی اَور مِصری حکومتوں کے ہاتھوں اِبتلاء اَور آزمائش کا بھی ظہور ہوًا۔

جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ۔	اللہ تعالیٰ کسی قوم کے احوال کو اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وُہ اپنے آپ کو نہ بدلیں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اُن کی اِس مصیبت کو ان کی غلطیوں کا کفارہ بنا دے۔ ان کے گناہوں کی معافی اَور ان کے درجات کی بلندی کا سبب بنائے اَور ان کے مقتولین کو درجۂ شہادت عطا فرمائے۔ رضی اللہ عنہم ورحمہم

حجاز میں دوبارہ داخلہ

الحمدللہ آج تک اُن کی دعوت باقی ومنتشر ہے اس لِئے کہ مِصری لشکر جو نجد میں داخل ہوًا اَور جو کچھ بھی خون خرابہ اَور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فساد پھیلایا لیکن اس کے بعد چند سال بھی نہیں گزرے تھے کہ امام ترکی بن عبداللہ بن محمد بن سعود رحمہ اللہ کے ذریعہ پانچ سال بعد پھر نجد اور اس کے اطراف میں دعوت کا احیا ہوا۔ علماء کرام نجد کے تمام علاقوں میں پھیل گئے اور نجد کے تمام شہروں اور دیہاتوں سے ترکی و مصری کو نکال دیا گیا اور اس کے بعد ۱۲۴۰ھ میں از سرِ نو دعوت کو قوت حاصل ہوئی جب کہ درعیہ کی تباہی و ویرانی اور آلِ سعود کی حکومت کا خاتمہ ۱۲۳۳ھ میں ہوا تھا اور لوگوں نے ۱۲۳۳ھ سے ۱۲۳۹ھ تک چھ سال کا زمانہ بالکل افراتفری، بدنظمی، فتنے فساد اور لڑائی جھگڑے میں گذارا۔ ۱۲۴۰ھ میں امام ترکی بن عبداللہ بن محمد بن سعود کے ہاتھوں مسلمانوں کا شیرازہ پھر جمع ہوا اور حق کا ظہور ہوا۔

علماء نے دیہاتوں اور شہروں کے باشندوں کو خطوط لکھے۔ لوگوں کا حوصلہ بڑھایا اور ان کو اللہ کے دین کی طرف بلایا۔ طویل جنگوں سے پیدا ہونے والے فتنوں کا خاتمہ ہوا۔ جو کہ مصری فوجوں اور ان کے معاونین کے ذریعہ پیدا ہوئے تھے۔ لڑائی کی چنگاریاں بجھیں اور فتنہ و خونریزی کا دور ختم ہوا۔ اللہ کا دین پھر غالب ہوا۔ لوگ تعلیم و ارشاد اور دعوت و تبلیغ میں لگ گئے۔ یہاں تک کہ حالات معمول پر آگئے اور لوگ ان طریقوں پر آگئے جیسا کہ شیخ اور ان کے تلامذہ اور ابناء و انصار کے زمانہ میں تھے۔ رضی اللہ عنہم ورحمہم۔

دعوت ۱۲۴۰ھ سے لے کر آج تک جاری رہی۔ وللہ الحمد۔ اور آلِ سعود برابر امامت دعوت الی اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ میں ایک دوسرے کی جانشینی کرتے رہے جب کہ آلِ شیخ، علماء اور مبلغین دعوت الی اللہ، نصیحت و ارشاد اور لوگوں کی دینی تعلیم کے معاملات یکے بعد دیگرے سنبھالتے رہے۔

مگر حرمین شریفین ایک طویل مدت تک سعودی حکومت کے تسلط سے باہر رہے یہاں تک کہ ۱۳۴۳ھ میں اس میں شامل ہوئے جب کہ امام عبدالعزیز بن عبدالرحمن بن فیصل بن ترکی بن عبداللہ بن محمد بن سعود رحمہ اللہ نے اس پر دوبارہ قبضہ کیا اور الحمد للہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج تک اسی حکومت کی نگرانی میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ آلِ سعود اور آلِ شیخ کے باقی ماندہ افراد اور اس ملک کے اندر و باہر تمام علماء کرام کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھے اور ان سب کو اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائے اور مسلمانوں کے حالات درست فرمائے۔ وُہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ اور سب کے ذریعہ حق کی مدد فرمائے اور باطل کو ذلیل فرمائے۔ داعیانِ حق کو خواہ وُہ کہیں بھی ہوں اپنے فرائض کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور سب کو صراطِ مستقیم کی رہنمائی فرمائے۔ حرمین شریفین اور ان کے مضافات اور تمام مسلمانوں کو ہدایت اور دینِ حق اور کتاب اللہ و سُنّتِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور سب کو اسے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے مضبُوطی سے تھامنے اور اس پر ثابت قدم رہنے نیز اس کے احکام کے نافذ کرنے کی توفیق بخشے یہاں تک کہ اپنے رب سے جا ملیں۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ

شیخ کے تعارف، ان کے حالات نیز اُن کی دعوت اور اُن کے معاندین و مخالفین کے سلسلہ میں جو کچھ مجھ سے ہو سکا یہ اس کا مختصر خاکہ ہے۔ واللّٰہ المستعان وعلیہ التکلان ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ وسلم وبارک علٰی عبدہ ورسولہ نبینا وامامنا محمد بن عبداللّٰہ وعلٰی آلہ واصحابہ ومن سلک سبیلہ واھتدی بھداہ والحمد للّٰہ رب العالمین۔

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

الرئیس العام لإدارات البحوث العلمیۃ

والافتاء والدعوۃ والارشاد

المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب الکبائر

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ۔ (النساء۔ ۳۱)

اگر تم بڑے بڑے گناہوں جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھوگے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ (النجم۔ ۳۲)

جو لوگ صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔

ابن جریر عبداللہ بن عباس کے حوالے سے کبیرہ گناہ کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اَلْكَبَائِرُ كُلُّ ذَنْبٍ خَتَمَهُ اللّٰهُ بِنَارٍ اَوْ لَعْنَةٍ اَوْ غَضَبٍ اَوْ عَذَابٍ۔

ہر وہ گناہ کبیرہ ہے جس کا انجام جہنم، لعنت، غضب الٰہی یا عذاب الٰہی پر ہو۔

عبداللہ بن عباس نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

هِيَ اِلٰى سَبْعِ مِائَةٍ اَقْرَبُ مِنْهَا اِلَى السَّبْعِ غَيْرَ اَنَّهُ لَا كَبِيْرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ وَلَا صَغِيْرَةَ

کبیرہ گناہ کی تعداد سات کی بجائے سات صد زیادہ مناسب ہے علاوہ ازیں استغفار سے کبیرہ گناہ نامۂ اعمال میں نہیں رہتا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَ الْاِصْرَارِ۔ اصرار و ہٹ دھرمی سے صغیرہ بھی نہیں رہتا

اور مصنف عبدالرزاق میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ الفاظ مذکور ہیں :

ھِیَ إِلٰی سبعین أقربُ منھا الی السّبع کبیرہ گناہ کی تعداد سات کی بجائے ستر زیادہ مُناسب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱

سب سے بڑا گناہ

بخاری و مسلم میں حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ سے باخبر نہ کروں؟"
ہم نے عرض کی "کیوں نہیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ضرور بتائیے۔"
آپ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ — اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔
۲۔ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ — والدین کی نافرمانی کرنا۔

آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے تو اُٹھ کر بیٹھ گئے اور یوں گویا ہوئے:

۳۔ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ — خبردار جھوٹی بات سے بچنا!
۴۔ اَلَا وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ — خبردار جھوٹی گواہی سے بچنا!

اِن کلمات کو آپ نے باربار دُہرایا۔ یہاں تک کہ ہم یہ کہنے لگے، کاش کہ آپ خاموشی اختیار فرمالیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲

دِل کے کبیرہ گناہ

ابُوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَلَا اِلٰی اَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ۔ (مُسلم شریف)

اللہ تعالیٰ تمہاری شکل وصُورت کو اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ وُہ تو تمہارے دِل اَور کردار کو دیکھتا ہے۔

نعمان بن بشیرؓ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ۔

باخبر رہیئے! جسم میں ایک ٹکڑا ہے جب وُہ دُرست ہو جائے تو تمام جِسم دُرست ہو جاتا ہے۔ اَور جب یہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اِس بات سے آگاہ رہیئے کہ وُہ جسم کا ٹکڑا "دِل" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳

تکبّر

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا (النساء ۳۶)

اللہ تعالیٰ تکبّر کرنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (لقمان ۱۸)

بلا شبہ خدا کسی تکبّر کرنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ (النحل ۲۹)

اب تکبّر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ"

جس شخص کے دِل میں ذرّہ برابر بھی تکبّر ہوا وُہ جنّت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

ایک شخص نے دریافت کیا یا رسُول اللہ علیہ السّلام اگر کوئی اچّھا کپڑا اور اچّھا جُوتا پہننا پسند کرتا ہے تو اس کے لیے کیا حُکم ہے؟

آپ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

اللہ تعالیٰ خود بھی جمیل ہے اور جمال کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْکِبْرُ بَطْرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ۔ پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق بات کے اِنکار اور لوگوں کی تحقیر کو کہتے ہیں۔

بُخاری شریف میں حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ النَّارِ ؟ کُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَکْبِرٍ"۔ کیا مَیں تمہیں جہنمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر وہ شخص جو بد اخلاق، بدمعاش اور بڑائی کا طالب ہے۔

الفاظ کے معانی:

۱۔ اَلْعُتُلُّ : کمینہ وصف اور بد اخلاق

۲۔ اَلْجَوَّاظُ : متکبر۔ بدمعاش پستہ قد۔ پیٹو

۳۔ بَطْرُ الْحَقِّ : حق بات کا اِنکار

۴۔ غَمْطُ النَّاسِ : لوگوں کی تحقیر

مسندِ امام احمد اور صحیح ابن حبان میں ابُو سعید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِىْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً وَضَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِىْ اَسْفَلِ سَافِلِيْنَ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے ایک درجہ تواضع و اِنکساری اِختیار کی اللہ تعالےٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کردے گا۔ یہاں تک کہ اُسے اعلیٰ علیّین کے مقام پر فائز کردے گا۔ جس نے ایک درجہ تکبّر اِختیار کیا اللہ تعالیٰ بھی اس کے ایک درجہ کو کم کردے گا۔ یہاں تک کہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو کم ترین لوگوں میں شامل کر دے گا۔

طبرانی میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

"إِيَّاكُمْ وَالْكِبْرَ فَإِنَّ الْكِبْرَ يَكُونُ فِي الرَّجُلِ وَإِنَّ عَلَيْهِ الْعَبَاءَةَ"

تکبر سے بچو۔ تکبر انسان میں موجود ہوتا ہے لیکن اس پر پردہ پڑا ہوتا ہے۔

اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴

خود پسندی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ (المعارج ۲۷) — اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں:

اَلْهَلَاكُ فِي اثْنَتَيْنِ اَلْقُنُوْطِ وَالْعُجْبِ۔ — دو چیزوں میں ہلاکت ہے۔ مایوسی اور خود پسندی میں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں:

ایک شخص کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تذکرہ کیا گیا۔ ایک شخص نے اس کی بے حد تعریف کی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "افسوس! تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی۔" آپ نے اس بات کو بار بار دُہرایا۔ پھر ارشاد فرمایا: جو کسی کی تعریف کرنا چاہے تو اُسے یوں کہنا چاہیئے کہ میرے خیالات میں وُہ شخص اِن خوبیوں کا حامل ہے بشرطیکہ ان خوبیوں کا اس نے مشاہدہ کیا ہو درآں حالیکہ اس کا محاسب اللہ تعالیٰ ہے۔ مَیں اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کی پاکیزگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔

(بخاری، مسلم)

مسند امام احمد میں حارث بن معاویہؓ کے حوالے سے مروی ہے۔ اُنہوں نے حضرت عُمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ لوگ مجھے کہانیاں سُنانے پر مجبور کرتے ہیں۔

حضرت عُمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجھے اندیشہ ہے کہ تم قصہ گوئی کرو اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دِل میں اپنے کو اُن سے بلند تر سمجھنے لگو۔ پھر دوبارہ قصّہ گوئی کرو۔ اور اِس قدر تکبّر کا شکار ہو جاؤ کہ تم اپنے کو ثریا پر فروکش سمجھنے لگو۔ بالآخر اس کی سزا تمہیں یہ ملے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز انہی لوگوں کے قدموں تلے تمہیں روند ڈالے۔

بیہقی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَخِفْتُ عَلَيْكُمْ مَا هُوَ أَشَدُّ مِنْ ذَالِكَ ـ الْعُجْبَ ـ	اگر تم گناہ نہ کرو تو مجھے اس سے بھی ایک بڑی چیز کا اندیشہ ہے کہ کہیں تم خود پسندی کا شکار نہ ہو جاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵

ریاکاری وشہرت طلبی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ع (الکہف ۱۱۰)

جو شخص اپنے رب سے ملنے کی اُمید رکھے اُسے چاہیئے کہ وُہ نیک عمل کرے۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُرَائِيْ يُرَائِيْ اللّٰهُ بِهٖ۔

جس نے شہرت طلبی کے لیئے کوئی عمل کیا اللہ تعالیٰ اُسے رُسوا کر دیں گے۔ اور جو ریاکا ارتکاب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے پوشیدہ راز افشا کر دیتے ہیں۔

(مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ) کا مطلب یہ ہے کہ جس نے شہرت کے جذبے سے کوئی نیک عمل کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسے ذلیل وخوار کر دیں گے۔ (مَنْ يُرَائِيْ يُرَائِيْ اللّٰهُ بِهٖ) کا مطلب یہ ہے کہ جس نے اِس جذبے سے کوئی نیک عمل کیا کہ لوگ اس کی تعظیم کریں تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے سامنے اس کے راز ہائے دُرُوں کو افشا کر دیتا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِیٍٔ مَّا نَوٰی۔ بلاشبہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ہر شخص کو وہی کچھ ملے گا جس کی اُس نے نیت کی

مسلم شریف میں ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

"قیامت کے دن سب سے پہلے شہید کے خلاف فیصلہ سنایا جائے گا۔ اسے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتیں جتلائیں گے۔ وہ ان نعمتوں کا اعتراف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ تو اِن نعمتوں کو کس کام میں لایا۔ وہ کہے گا: میں نے تیرے لیئے جنگ لڑی۔ یہاں تک کہ تیری راہ میں شہید ہو گیا۔ اللہ پاک ارشاد فرمائیں گے، تو جھوٹا ہے، تو نے تو جنگ اس لیئے لڑی تھی کہ تجھے بہادر کہا جائے۔ تو تمہیں بہادر کہہ دیا گیا۔ پھر حکم ہوگا۔ اور اُسے اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم رسید کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کے بعد اُس شخص کو پیش کیا جائے گا جس نے علم حاصل کیا۔ خود پڑھا اور دوسروں کو تعلیم دی۔ اللہ پاک اُسے اپنی نعمتیں جتائیں گے۔ وہ ان نعمتوں کا اعتراف کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے دریافت فرمائیں گے کہ تو ان نعمتوں کو کس کام میں لایا۔ وہ کہے گا۔ میں نے علم حاصل کیا اور دوسروں کو تعلیم دی۔ اور تیری رضا جوئی کے لیئے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اللہ پاک ارشاد فرمائیں گے تو بھی جھوٹا ہے۔ تو نے علم اس لیئے حاصل کیا تھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا تھا کہ تجھے قاری کا لقب مل جائے تو یہ سب کچھ تجھے کہہ دیا گیا۔ پھر حکم ہوگا اور اسے اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم رسید کر دیا جائے گا اس کے بعد دولت مند انسان کو پیش کیا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے فراوانی عطا کی۔ اور اُسے مختلف قسم کے مال و متاع سے نوازا۔ اُسے بھی اللہ پاک اپنی نعمتیں جتائیں گے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وُہ اِن نعمتوں کا اِعتراف کرے گا۔ پھر اللہ پاک دریافت فرمائیں گے کہ تُو اِن نعمتوں کو کِس کام میں لایا۔ تو وُہ عرض کرے گا۔ خدایا! مَیں نے کوئی ایسی جگہ نہیں چھوڑی جہاں خرچ کرنا تجھے پسند ہو اور میں نے وہاں خرچ نہ کیا ہو۔ اللہ پاک ارشاد فرمائیں گے تُو جھُوٹا ہے۔ تُو نے تو اِس لیے خرچ کیا تھا کہ تجھے سخی کہا جائے تو یہ کہا جا چکا۔ پھر حکم ہو گا اور اُسے اوندھے مُنہ گھسیٹ کر جہنّم رسید کر دیا جائے گا۔

ترمذی شریف میں اِن الفاظ کا اضافہ ہے کہ جب امیر معاویہؓ نے یہ حدیث سُنی تو زار و قطار رونے لگے اور یہ آیت تلاوت کی:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ○

(ھود ۱۵)

جو لوگ دُنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ اُنہیں دُنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶

سرور و مستی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ (الانشقاق ۱۳)

بلاشبہ یہ اپنے اہل و عیال میں خوشی سے مست رہتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِیْۤ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ۝ (الطور ۲۶)

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ حَتّٰۤی اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ (الانعام ۴۴)

جب اُنہوں نے اِس نصیحت کو فراموش کر دیا جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ ان چیزوں سے جو اُن کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا۔ اور وُہ اس وقت مایُوس ہو کر رہ گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی اور اس کی تدبیر سے بےخوفی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (یوسف ۸۷)

خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ (الاعراف ۹۹)

کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے۔ (سن لو) کہ خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرانا، تدبیرِ الٰہی سے بےخوف ہونا اور رحمت خداوندی سے ناامید ہونا۔ (مصنف عبدالرزاق)

عبداللہ بن ابی حاتم، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں جس میں درج ذیل الفاظ مذکور ہیں:

سُئِلَ مَا الْكَبَائِرُ فَقَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَالْاَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ وَالْيَأْسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔

(حضور علیہ السلام) سے دریافت کیا گیا کہ بڑے گناہ کون سے ہیں فرمایا: شرک باللہ اللہ کی تدبیر سے بےخوفی اور اللہ کی رحمت سے ناامیدی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸

اللہ تعالیٰ سے بدگمانی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط (آل عمران ۱۵۴)

خدا کے بارے میں ناحق ایامِ جاہلیت کے سے گمان کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدٰاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ ○ (حٰم السجدۃ ۲۳)

اور تمہارے اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ج (الفتح ۶)

جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں اُنہی پر بُرے حادثات واقع ہوں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اَكْبَرُ الْكَبَائِرِ سُوْءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ۔ (رواہ ابن مردویہ)

اللہ تعالیٰ سے بدگمانی کرنا سب سے بڑا گناہ ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال سے چند منٹ پہلے تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ۔

تم میں سے کسی ایک شخص پر اُس وقت تک موت نہ آئے مگر آنکہ وُہ اللہ کے بارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

ابن ابی الدنیا نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے:

فَاِنَّ قَوْمًا اَرْدَاهُمْ سُوْءُ ظَنِّهِمْ بِاللّٰهِ۔ ایک قوم کو اُن کی اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدگمانی نے اُسے ہلاک کر دیا۔

جب ایک قوم کو اللہ کے بارے میں بدگمانی کی بنا پر ہلاک کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (حٰمٓ السجدة ۲۳) اور تمہارے اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والے ہو گئے۔

اُبوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث (قدسی) مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔

مسند امام احمد اور ابن حبان میں ان الفاظ کا اضافہ ہے:

اِنْ ظَنَّ بِيْ خَيْرًا فَلَهٗ وَاِنْ ظَنَّ بِيْ شَرًّا فَلَهٗ۔ اگر وہ مجھ سے خیر کی اُمید رکھے تو اُسے خیر نصیب ہو گی اور وہ مجھ سے شر کی اُمید رکھے تو اُسے شر ہی نصیب ہو گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹

بُرائی اور فساد کا اِرادہ کرنا

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○

(القصص ۸۳)

وُہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لیے تیار کر رکھا ہے جو مُلک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور نیک انجام تو پرہیزگاروں کا ہے۔

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وُہ اپنے بھائی کے لیے وُہ کچھ پسند نہ کرے جو وُہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اِرشاد فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ۔

تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات اس شریعت کے تابع نہ ہو جائیں جو مَیں لے کر آیا ہُوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱

دشمنی اور کینہ پروری

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ ۔ (النساء۔ ۵۹)

اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ (الممتحنۃ۔ ۶۰)

تحقیق تمہارے لئے ابراہیم اور ان کے رفقاء بہترین نمونہ ہیں۔

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ نے "العداوۃ والبغضاء" کے باب میں پہلی آیت کا جو تذکرہ کیا ہے، دراصل ان کا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مسلمانوں کی باہمی عداوت اور بُغض کبیرہ گناہ ہے اور اس کا علاج احکامِ الٰہی اور فرمودات رسول مقبول علیہ السلام کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ اور اسی طرح دوسری آیت سے اس طرف اشارہ ہے کہ جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے کفر کے خلاف بُغض و عداوت کا مظاہرہ کیا وہ تمہارے لئے نمونہ ہیں۔ اسے آپ بھی اپنائیں۔ کیونکہ کفر کے خلاف بُغض و عداوت ایمان باللہ کی علامت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱

بے حیائی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ (النور۔۱۹)

جو لوگ اِس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے اُن کو دُنیا و آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (التوبۃ۔۹۲)

جب کہ وُہ خدا اور اُس کے رسُول کے خیر اندیش (دل سے ان کے ساتھ ہوں) نیکوکاروں پر کسی طرح کا اِلزام نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲

دشمنانِ خدا سے دوستی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ (المجادلة ۲۲)

جو لوگ خدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ اُن کے باپ کیوں نہ ہوں

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۧ

(توبة ۲۴)

کہہ دو اگر تمہارے باپ اور بیٹے، بھائی اور عورتیں، خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو خدا اور اُس کے رسُول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم یعنی (عذاب) بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور جو لوگ ظالم ہیں اُن کی طرف مائل نہ ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ۔ (هود ۱۱۳) ورنہ تمہیں (دوزخ کی آگ) آ لپیٹے گی۔

ابو العالیہ (لَا تَرْكَنُوْا) کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

لَا تَرْضَوْا بِأَعْمَالِهِمْ تم ان کے اعمال کو پسند نہ کرو۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

لَا تَمِيْلُوْا إِلَيْهِمْ كُلَّ الْمَيْلِ فِي الْمَحَبَّةِ وَلِيْنِ الْكَلَامِ وَالْمَوَدَّةِ۔ محبت، نرم گفتگو اور شفقت کرنے میں تمہارا ان کی طرف مکمل جھکاؤ نہ ہو۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔ انسان کو اسی کا ساتھ نصیب ہوگا جس سے اس نے محبت کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۳

دِل کی سختی

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ۔ (المائدہ ۱۳)

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کردیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقام سے بدل دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ۔

(الزّمر ۲۳)

اللہ تعالیٰ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی ہیں اور دُہرائی جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے اس سے کھڑے ہوجاتے پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر خُدا کی یاد کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ۔ (الحدید ۱۶)

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ خُدا کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (خُدا کے) برحق کی طرف سے نازل

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الحدید ۵۷) ہوتا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا وَاغْفِرُوْا يُغْفَرْ لَكُمْ وَيْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْلِ وَيْلٌ لِلْمُصِرِّيْنَ الَّذِيْنَ يُصِرُّوْنَ عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۔ (رواہ احمد)

شفقت کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ درگزر کرو تمہیں بخش دیا جائے گا۔ اچھی بات پر عمل نہ کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے اور ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو جان بوجھ کر اپنی بداعمالیوں میں مشغول ہیں۔

ترمذی شریف میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ الْقُلُوْبِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ۔

ذکرِ الٰہی کے علاوہ زیادہ گفتگو نہ کرو۔ اس لیے کہ ذکرِ الٰہی کے سوا دیگر گفتگو دل کی سختی کا باعث بنتی ہے اور سخت دل کو اللہ کا قرب نصیب نہیں ہوتا۔

جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ۔

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۴

دِل کی کمزوری

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ۔

(الکہف ۱۴)

اور ان کے دِلوں کو مربُوط یعنی (مضبُوط) کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ۔

(العنکبوت ۲)

کیا لوگ یہ خیال کیے ہُوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم اِیمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائیگی اور ان سے پہلے جو لوگ ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا تو خُدا اُن کو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے اِیمان میں سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھُوٹے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ۔

(المائدہ ۲۲)

وُہ کہنے لگے کہ مُوسٰی وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ۔

(البقرۃ ۸)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خُدا پر اِیمان لائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ایک مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ۔

حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو ہر اس چیز کو چھوڑ دے جس سے اللہ تعالیٰ نے اسے منع کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبوَابُ کبَائِرِ اللّسَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۵

زبان کے شر سے اجتناب

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ (الفرقان ۶۳)	خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ۔ (القصص ۵۵)	اور جب بیہودہ بات سُنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ○ (قٓ ۱۸)	تو کوئی بات اُس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس رہتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ۔ (بخاری ومسلم)	جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیئے کہ وُہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔

جو مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان (شرم گاہ) کی ضمانت دے دے مَیں اُسے جنت کی ضمانت دیتا ہُوں۔

سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ مَیں نے عرض کی یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو سب سے زیادہ مجھ سے کس چیز کا اندیشہ ہے، تو آپ نے اپنی زبان مُبارک پکڑ کر فرمایا: "اِس کو کنٹرول کیجیے"۔

ترمذی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے عرض کی یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جو گفتگو کرتے ہیں کیا اس کی بِنا پر اللہ تعالیٰ کے ہاں پکڑے جائیں گے؟ آپ نے محبت بھرے انداز میں ارشاد فرمایا: مُعاذ تجھے تیری ماں گُم پائے۔"

"لوگوں کو ان کی چرب زبانی ہی اوندھے مُنہ اُنہیں جہنّم رسید کرے گی"۔

ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُولُ اتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ إِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَإِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا۔

جب ابنِ آدم صُبح اُٹھتا ہے تو تمام اعضا زبان کے سامنے عاجزی وانکساری سے عرض پیش کرتے ہُوئے کہتے ہیں خدارا اللہ سے ڈرتے رہیئے۔ ہمارا دار و مدار آپ پر ہی ہے۔ اگر تو دُرست رہی تو ہم بھی دُرست رہیں گے۔ اگر تجھ میں ٹیڑھاپن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگیا تو ہم بھی کجی کا شکار ہو جائیں گے۔

اس حدیث میں لفظِ تخشّع جو استعمال ہوا ہے اس کا معنی عاجزی و انکساری اختیار کرنا ہے۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

بعض اَوقات بندہ ایک ایسی بات کہہ گزرتا ہے اور وُہ آشکارا نہیں ہوتا لیکن اس بات کی نحُوست کی وجہ سے وُہ جہنّم کے اس درجے کا مستحق ہو جاتا ہے جو عام درجات سے اتنا دُور ہو گا جیسے کہ مشرق و مغرب میں بُعد پایا جاتا ہے۔

ترمذی شریف میں بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ: وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَا كَانَ يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا سُخْطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ۔

بسا اَوقات اِنسان خُدا کی خُوشنودی کی کوئی ایسی بات کہتا ہے جس کے متعلق اُسے گمان تک نہیں ہوتا کہ وُہ بات یہ مقام حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے قیامت تک کے لئے اپنی خوشنودی لکھ دیتے ہیں اور بسا اوقات اِنسان خُدا کی ناراضگی کی کوئی ایسی بات کہہ بیٹھتا ہے، اُسے گمان تک نہیں ہوتا کہ وُہ اس ذِلّت کے مقام تک پہنچ جائے گی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بدلے قیامت تک کے لئے اپنی ناراضگی لکھ دیتے ہیں۔

مُسلم شریف میں جندب بن عبداللہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَنَّ رَجُلاً قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ؟ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ إِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ [1]

ایک شخص نے کہا: بخدا! اللہ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا! تو اللہ عزّ وجلّ نے ارشاد فرمایا۔ کون ہے جو مجھ پر یہ قسم دیتا ہے کہ مَیں فلاں شخص کو نہیں بخشوں گا۔ سُن لو! مَیں نے اُسے بخش دیا اور تیرا عمل ضائع کر دیا۔

---

[1] وُہ قلمی نسخہ جو سماحۃ المفتی شیخ محمد ابراہیم آل الشیخ علیہ الرحمہ کی لائبریری میں محفوظ ہے اس میں یہ درج ہے کہ اِس روایت کو امام احمد بن حنبل علیہ الرحمہ نے اَبُو عامر کے حوالے سے بیان کیا اور اُنہوں نے عمار اور اُنہوں نے ضمضم بن جوس الیمانی کے حوالے سے بیان کیا یمانی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت اَبُو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا۔ یمامی کسی شخص سے یہ نہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ تجھے نہیں بخشیں گے اور نہ ہی تجھے جنّت میں داخلہ نصیب ہوگا میں نے عرض کی یہ تو ایک ایسا عام جملہ ہے کہ غصّے کے وقت ہر کوئی کہہ دیتا ہے۔ فرمایا کہ آپ اس سے اجتناب کیا کریں، کیونکہ مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہُوئے سُنا کہ بنی اسرائیل میں دو شخص تھے۔ ایک عبادت گزار تھا اور دُوسرا آزاد منش اور آوارہ گرد۔ لیکن دونوں میں باہمی بھائی چارہ تھا عبادت گزار ہمیشہ دُوسرے سے کہتا کہ تم اپنی حرکات سے باز آجاؤ۔ تو وُہ جواب دیتا کہ مجھے اپنے حال میں مست رہنے دو، تجھے پرائی کیا پڑی (باقی برصفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک روایت کے مُطابق یہ بات کہنے والا ایک عبادت گزار اِنسان تھا جس نے اپنی عبادت کے گھمنڈ میں یہ بات کہی تھی۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے ایک ایسی بات کہہ دی جس سے اس نے اپنی دُنیا و آخرت تباہ کر لی۔

(حاشیہ بقیہ صفحہ گزشتہ)

کیا تجھے مجھ پر نگران اَور داروغہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔ ایک دن جب اس نے گناؤنے جُرم کا اِرتکاب کیا تو اُسے جھنجھوڑ کر کہا۔ تُو اپنی حرکات سے باز آجا۔ اُس نے بڑی بے نیازی کے ساتھ پھر وُہی جواب دیا تو عابد نے غصّے میں آکر کہا اَرے کم بخت تجھے اللہ تعالیٰ قطعاً نہیں بخشیں گے اَور تجھے کبھی جنّت میں داخلہ نصیب نہیں ہوگا۔ یہ کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو بھیجا۔ اس نے دونوں کی رُوح قبض کر کے اللہ تعالیٰ کے حضُور پیش کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے دُوسرے آدمی کو تو حکم دیا کہ تم میری رحمت سے جنّت میں چلے جاؤ اَور عابد کو کہا کہ کیا تجھے میری قدرت میں کوئی دخل ہے کہ لوگوں کے لئے جنّت و دوزخ میں داخلے کے فیصلے کرتے پھرو۔ فرشتوں کو حکم ہُوا کہ اسے دوزخ میں لے جاؤ۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا۔ بخدا اس نے ایک ایسی بات کہہ دی جس سے اُس کی دُنیا و آخرت تباہ ہو گئی۔

حافظ ابنِ کثیر نے یہ واقعہ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ آیت کے ضمن میں درج کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۶

باتونی کا انجام

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الانفطار-۱۰)

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر (تمہاری باتوں کو) لکھنے والے، جو کچھ تم کرتے ہو وُہ اسے جانتے ہیں۔

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ:

اللہ تعالیٰ نے تم پر ماں کی نافرمانی، بیٹی کو زندہ درگور کرنے، کسی کا حق مارنے اور دُوسرے کا حق لینے کو حرام کر دیا اور تمہارے لیئے یاوہ گوئی، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند فرمایا۔

جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ وَاَقْرَبِكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدَكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الثَّرْثَارُوْنَ، الْمُتَشَدِّقُوْنَ، الْمُتَفَيْهِقُوْنَ:

تم میں سب سے زیادہ مجھے محبُوب اور قیامت کے روز میرے قریب وُہ ہوگا جو تم میں سب سے زیادہ بااخلاق ہے اور تم میں سب سے زیادہ مجھے ناپسند اور قیامت کے روز مجھ سے دُور وُہ لوگ ہوں گے جو باتونی، یاوہ گو، اور فخر و مباہات کا مظاہرہ کرنے والے ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۷

گفتگو میں تکلّف

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ○ (المنافقون - ۴)

اور جب تم ان کو دیکھتے ہو تو اُن کے جسم آپ کو اچھے لگتے ہیں اور جب وُہ گفتگو کرتے ہیں تو تم اُن کی بات کو توجہ سے سُنتے ہو۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفُوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔ (رواہ البخاری)

بعض بیان ایسا ہوتا ہے جو جادُو کا اثر رکھتا ہے۔

عبداللہ بن عمرُو رضی اللہ عنہ سے مرفُوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

اِنَّ اللهَ يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِيْ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَقَرَةُ۔ (حسّنہُ الترمذی)

اللہ تعالیٰ اِس شخص کو ناپسند فرماتے ہیں جو مسجّع و مقفّع عبارت بولنے والا ہو جو کہ بات کرتے ہُوئے اپنی زبان کو اِس طرح بل دیتا ہے جس طرح کہ گائے چارہ کھاتے ہُوئے اپنی زبان کو بل دیتی ہے۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفُوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ لِيَصْرِفَ بِهِ قُلُوْبَ الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا؛

جو لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کرنے کے لیے فنِ کلام سیکھتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی توبہ یا فدیہ قبول نہیں کریں گے۔

مسند امام احمد میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث مروی ہے:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْنَ يُشَقِّقُوْنَ الْكَلَامَ تَشْقِيْقَ الشِّعْرِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں پر لعنت بھیجی جو (بے ہودہ) شعر گوئی کی مانند ادھر اُدھر کی باتیں بناتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۸

شدید جھگڑا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ○ (البقرۃ - ۲۰۴) اور وُہ سخت جھگڑالو ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ جھگڑالو شخص اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند ہے

ترمذی شریف میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كَفٰى بِكَ اِثْمًا اَنْ لَا تَزَالَ مُخَاصِمًا: تیرا جھگڑتے رہنا ہی گنہگار ہونے کے لیے کافی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۹

زبان درازی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ: (الھمزۃ ۱)

ہر طعن آمیز اشارے کرنے والے کے لیے ہلاکت ہے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ النَّاسُ. أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ:

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ شریر وہ متصور ہوگا جسے لوگوں نے اُس کی فحش کلامی سے بچنے کی خاطر چھوڑ دیا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۰

بد کلامی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۔ (الفرقان ۷۲)

اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيْءِ۔

مومن طعنہ زن، لعنت بھیجنے والا بے ہودہ گو اور گالی بکنے والا نہیں ہو سکتا۔

ابو درداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث منقول ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ شَيْءٍ اَثْقَلُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَاِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيْءَ الَّذِيْ يَتَكَلَّمُ بِالْفُحْشِ۔

قیامت کے روز حسن اخلاق سے بڑھ کر مومن کی میزان میں کوئی اور چیز بھاری نہیں ہوگی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ فحش کلامی کرنے والے بد اخلاق انسان کو ناپسند فرماتے ہیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ :

کسی چیز میں نرمی کا ہونا اسے مزیّن کر دیتا ہے اور کسی چیز سے اس کا سلب ہو جانا اسے ذلیل کر دیتا ہے۔

ترمذی شریف میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا :

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ تَحْرُمُ عَلَى كُلِّ قَرِيبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ :

کیا میں تمہیں ایک ایسا شخص نہ بتاؤں جو جہنم کی آگ پر حرام ہوگا اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ پھر فرمایا ! (وہ مسلمان) جو ہر دلعزیز، نرم خُو اور خوش گفتار ہوگا جہنم کی آگ اُس پر حرام کر دی جائے گی۔

مسلم شریف میں جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ :

جو نرم خوئی سے محروم رہا گویا وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۱

دروغ گوئی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ (النحل ۱۰۵)

جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو خدا کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ (البقرۃ ۱۰)

اور اُن کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ (الجاثیہ ۷)

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے ہلاکت ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ

سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ ایک شخص سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ اور جھوٹ بُرائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبُ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا :

کا راستہ دکھاتا ہے اور بُرائی جہنم کا راستہ دکھاتی ہے۔ ایک شخص جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

مؤطا امام مالک میں یہ الفاظ مذکور ہیں :

لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ فَيُنْكَتُ فِي قَلْبِهٖ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ حَتّٰى يَسْوَدَّ قَلْبُهٗ فَيُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ۔

ایک شخص لگاتار جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے حتّٰی کہ اس کا پُورا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اسے اللہ تعالےٰ کے ہاں جھوٹوں کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے۔

مؤطا امام مالک میں صفوان بن سُلیم کے حوالے سے مروی ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مرتبہ دریافت کیا گیا کہ کیا مومن بُزدل ہو سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں! پھر آپ سے دریافت کیا گیا۔ کیا مومن بخیل ہو سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں! پھر آپ کی خدمتِ اقدس میں عرض کی گئی کیا مومن جھوٹا ہو سکتا ہے؟ فرمایا: نہیں!

ترمذی شریف میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے، فرماتے ہیں :

إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهٖ)

جب کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس سے ایک میل دُور بھاگ جاتا ہے اس بدبُو کی وجہ سے جو جھوٹ کے سبب اسے محسوس ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب ۲۲

وعدہ خلافی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ○ (التوبہ ۷۷)

تو خدا نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ خدا کے رُوبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا۔ اس لیے کہ اُنہوں نے جو خدا سے وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ. إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

منافق کی تین علامتیں ہیں جب وہ گفتگو کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے، جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ

جس شخص میں چار خصلتیں جمع ہو جائیں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

ایک خصلت پائی جائے تو اس میں نفاق کی ایک علامت ہوگی تاوقتیکہ وہ اس کو ترک کردے جب امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کا ارتکاب کرتا ہے جب گفتگو کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور جب جھگڑتا ہے تو بدکلامی کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۳

بدگمانی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ (النور ۱۵)

جب تم اپنی زبانوں سے اس خبر کو ایک دوسرے سے نقل کر رہے تھے اور وہ بات کہتے تھے جس کا تمہیں مطلق علم نہ تھا۔ اور تم اس (طوفان) کو ہلکی بات تصور کر رہے تھے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا: (الحجرات ٦)

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔

ابومسعود یا حذیفہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بدگمانی انسان کی ایک بُری عادت ہے۔ (ابوداؤد)

مسلم شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ:

کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی بات کو بلا تحقیق بیان کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۴

جھوٹ اور مذاق

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ (البقرۃ ۶۷)

وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو (موسیٰ) نے کہا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔

اُمِ کلثوم بنت عقبہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَقُوْلُ خَيْرًا اَوْ يَنْمِيْ خَيْرًا:

وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے۔ وہ تو اچھی بات کہتا ہے اور اچھائی کو پھیلاتا ہے۔

مسلم شریف میں ایک روایت مذکور ہے جس میں اُمِ کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار مواقع پر خلافِ واقعہ بات کہنے کی اجازت دیتے ہوئے سُنا ہے۔

۱۔ جنگی حالات میں۔

۲۔ لوگوں میں صلح کراتے وقت۔

۳۔ مرد اپنی بیوی سے محوِ گفتگو ہو اور وہ اُسے خوشگوار تاثر دینا چاہتا ہو۔

۴۔ بیوی اپنے خاوند سے محوِ گفتگو ہو اور وہ اُسے خوشگوار تاثر دینا چاہتی ہو۔

عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میری والدہ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے اپنے پاس بُلایا اور رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم ہمارے گھر تشریف فرما تھے۔ فرمانے لگیں اِدھر آؤ مَیں تجھے کوئی چیز دُوں۔ تو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دریافت کیا آپ اسے کیا دینا چاہتی ہیں۔ عرض کی مَیں اِسے کھجُور دینا چاہتی ہُوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر آپ اِسے کھجُور نہ دیتیں تو تیرا یہ ایک جھُوٹ شمار ہوتا۔

مسندِ امام احمد میں ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ لِصَبِيٍّ هَاتَعَالَ أُعْطِكَ ثُمَّ لَمْ يُعْطِهٖ فَهِيَ كَذْبَةٌ۔

جس کسی نے بچّے کو یہ کہا کہ میرے پاس آؤ مَیں تجھے کوئی چیز دُوں اور پھر نہ دی تو یہ ایک جھُوٹ ہوگا۔

اسماءٔ بنتِ یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ فرماتی ہیں ایک مرتبہ مَیں نے آپؐ کی خدمتِ اقدس میں عرض کی یا رسُول اللہ علیہ السّلام ہم میں سے کوئی بہن اپنی کسی دل پسند چیز کے متعلق یہ اظہار کرتی ہے کہ یہ چیز مجھے پسند نہیں حالانکہ وُہ اسے پسند ہوتی ہے تو کیا یہ جھُوٹ ہوگا فرمایا بالکل! جھُوٹ کو تو جھُوٹ ہی لکھا جائے گا۔ خواہ وُہ معمُولی سا کیوں نہ ہو۔

ترمذی شریف میں ایک مرفُوع روایت مذکور ہے جس میں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

وَيْلٌ لِّلَّذِيْ يُحَدِّثُ بِالْحَدِيْثِ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ ؛

جو شخص لوگوں کو ہنسانے کی خاطر جھُوٹ بولتا ہے اس کے لیے ہلاکت ہے۔ اس کے لیے ہلاکت ہے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۵

چاپلوسی

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا :

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (الحج ۳۰) اور جھوٹی بات سے اِجتناب کرو۔

اِمام احمد نے ابوداؤد، شعبہ اور قیس بن مُسلم کے حوالے سے بیان کیا اور انھوں نے طارق بن شہاب کو عبداللہ بن عمر کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سُنا۔ فرماتے ہیں۔ ایک شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے اور وُہ دیندار ہوتا ہے تو وُہ ایسے شخص سے مِلتا ہے جس کے ساتھ اس کی کوئی ضرورت وابستہ ہوتی ہے تو وُہ اس غرض سے اس کی بے جا تعریف کرتا ہے کہ وُہ اُس کی ضرورت کو پُورا کر دے۔ تو اِس حرکت سے اس نے اپنے خُدا کو ناراض کر لیا۔ اَب وُہ اپنے گھر کی طرف بے دینی کی حالت میں لَوٹتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۶

مدح سرائی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ (النساء ۴۹)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر ظلم نہیں ہوگا۔

مسلم شریف میں حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اُن کے سامنے تعریف کرنا شروع کردی تو حضرت مقداد نے اس کے منہ پر مٹی دے پھینکی۔ حضرت عثمان فرمانے لگے۔ مقداد تم نے یہ کیا کیا۔ تو اُنہوں نے جواباً کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ۔

جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو اُن کے منہ پر مٹی دے مارو۔

مسند امام احمد میں امیر معاویہؓ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِيَّاكُمْ وَالْمَدْحَ فَاِنَّهُ الذَّبْحُ۔

کسی کی منہ پر تعریف کرنے سے بچو۔ یہ تو اُسے ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۷

جھوٹ سے برکت کا خاتمہ

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

دو خرید و فروخت کرنے والے جب تک ایک مجلس سے الگ نہ ہوں تو وہ بااختیار ہوتے ہیں اگر دونوں سچ بولیں اور نقص کو بیان کر دیں تو ان کی بیع میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔ اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں اور نقص کو چھپائیں تو ان کی بیع سے برکت کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

باب ۲۸

جھوٹا خواب بیان کرنا

بخاری شریف میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلُمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ:

جس نے ایسا خواب بیان کیا جو اس نے دیکھا نہیں اس کے ذمے یہ کام لگایا جائے گا کہ وہ دو جَو کے دانوں کے درمیان گرہ لگائے اور وہ یہ کام ہرگز نہیں کر سکے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۹

دِل کی بیماری اَور موت

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ ○ (البقرہ ۱۰)

ان کے دِلوں میں مرض ہے تو اللہ نے ان کے مرض کو اَور زیادہ کر دیا اَور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ لَنُغْرِیَنَّکَ بِھِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَکَ فِیْھَآ اِلَّا قَلِیْلًا مَلْعُوْنِیْنَ اَیْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ○ (الاحزاب ۶۱)

اگر مُنافق اَور وُہ لوگ جن کے دِلوں میں مرض ہے اَور جو مدینے میں بُری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار) سے باز نہ آئیں گے تو ہم تمہیں اُن کے پیچھے لگا دیں گے پھر وُہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دِن وُہ بھی پھٹکارے ہُوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اَور جان سے مار دیئے گئے۔

اَبُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

مومن جب گُناہ کرتا ہے تو اُس کے دِل پر ایک سیاہ نکتہ پڑ جاتا ہے۔ اگر وُہ توبہ کر لے اَور گُناہ ترک کر دے تو اس کے دِل کو چمکا دیا جاتا ہے۔ اگر وُہ گناہ کرنے میں آگے بڑھتا جائے تو دِل کی سیاہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ دِل زنگ آلُود ہو جاتا ہے جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ (المطففين ۱۴)

دیکھو یہ جو (اعمالِ بد) کرتے ہیں۔ اس سے ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت مجاہدؒ نے اپنے ہاتھ سے مثال دیتے ہوئے سمجھایا کہ دل اس ہتھیلی کی مانند ہے۔ جب کوئی شخص گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دل سکڑتا ہے۔ اور مثال دیتے ہوئے اپنے ہاتھ کی چھنگلی (چھوٹی انگلی) بند کر لی جب دوبارہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو اور سکڑتا ہے۔ اور ساتھ ہی دوسری انگلی بند کر لی۔ اور جب پھر گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دل میں اور زیادہ سکڑاؤ پیدا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہاتھ کی تمام انگلیاں بند کر لیں اور فرمایا کہ ایسے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔ اور صحابہ کرامؓ اسی مہر کو دل کی زنگ آلودی سے تعبیر کیا کرتے تھے۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں:

اَلرَّانُ اَيْسَرُ مِنَ الطَّبْعِ وَالطَّبْعُ اَيْسَرُ مِنَ الْاَقْفَالِ:

دل کا زنگ آلود ہونا دل پر مہر ثبت ہونے کی نسبت کم درجے کا ہے اور دل پر مہر ثبت ہونا دل پر تالے پڑنے سے کم درجہ ہے۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دل چار طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ قَلْبٌ اَجْرَدُ: جس میں ایمان کا چراغ روشن ہوتا ہے۔

۲۔ قَلْبٌ اَغْلَفُ: جو کفر و شرک اور جہالت کے پردوں میں چھپا ہوتا ہے۔

۳۔ قَلْبٌ مَنْكُوْسٌ: ٹیڑھا دل۔

۴۔ قَلْبٌ مُصَفَّحٌ: وہ دل جس میں ایمان اور نفاق کی آمیزش ہو۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَلبِ اَجْرَدْ تو مومن کے سینے میں دھڑکتا ہے اَور اِس میں اِیمان کا چراغ روشن ہوتا ہے۔ اَور قَلبِ اَغْلَفْ کافر کا دِل ہے جس پر کُفر، شِرک اَور جہالت کے پردے پڑے ہوتے ہیں۔ قَلبِ مَنْکُوْس مُنافق کے دِل کو کہتے ہیں جس نے حق کو پہچانا پھر اُس کا اِنکار کر دیا۔ اَور قَلبِ مُصَفَّحْ وُہ دِل ہے جس میں اِیمان اَور نفاق دونوں پائے جائیں۔ اِیمان کی مثال تو اُس انگوری کی سی ہے کہ جسے عُمدہ پانی پروان چڑھاتا ہے۔ اَور نفاق کی مثال اُس زخم کی سی ہے کہ جسے پیپ اَور خُون اَور زیادہ خراب کر دیتے ہیں۔ بہرحال اِیمان و نفاق میں سے جو کیفیت بھی غالب آگئی وُہی دِل میں جڑ پکڑ لیتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳

گناہ پر خوشی کا اظہار

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں:

جب یہ نوبت آجائے کہ تیرا دل نیکی کو اچھا اور برائی کو برا نہ جانے تو سمجھو کہ تم ہلاک ہو گئے۔

مسلم شریف میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ نَبِیٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِیْ اُمَّةٍ قَبْلِیْ اِلَّا كَانَ لَهٗ مِنْ اُمَّتِهٖ حَوَارِیُّوْنَ وَاَصْحَابٌ یَاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَیَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوْفٌ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ وَیَفْعَلُوْنَ مَا لَا یُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِیَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَیْسَ وَرَآءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِیْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ۔

مجھ سے پہلے ہر امت کی طرف بھیجے گئے نبی کے معاون ساتھی ہوا کرتے تھے جو نبی کے طریقے کو اپناتے اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے۔ پھر اس کے بعد ناخلف پیدا ہوئے وہ کچھ کہتے جو از خود عمل نہ کرتے اور وہ کچھ کرتے جس کا انہیں حکم نہ دیا جاتا جس نے ان سے اپنے ہاتھ سے جہاد کیا وہ مومن ہے جس نے ان سے اپنی زبان سے جہاد کیا وہ مومن ہے۔ جس نے ان سے اپنے دل سے جہاد کیا وہ مومن ہے۔ اس کے بعد تو ذرہ برابر ایمان بھی باقی نہیں رہتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

اِنَّهٗ يُسْتَعْمَلُ اُمَرَآءُ فَتَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَ مَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْهَالِكُوْنَ :

تم پر ایسے حکمران مقرر کیے جائیں گے جن کو تم اچھا بھی جانو گے اور بُرا بھی جس نے اُنہیں ناپسند کیا وُہ بری ہو گیا اور جس نے بُرا جانا وُہ محفوظ ہو گیا لیکن جو ان پر راضی ہو گیا اور ان کی اتباع کی تو یہی لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۱

گناہ کی تمنّا اور حرص

بخاری و مسلم میں ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفِھِمَا فَالْقَاتِلُ وَ الْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ؛

جب دو مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے خلاف شمشیر زنی کریں تو ایسی صورت میں قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔

صحابہ کرامؓ نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام قاتل تو جہنمی ہوا لیکن مقتول کیونکر جہنمی ہوگا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّہٗ کَانَ حَرِیْصًا عَلٰی قَتْلِ صَاحِبِہٖ؛

وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی فکر میں تھا۔

ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَثَلُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ مَثَلُ اَرْبَعَۃٍ[1]

اس اُمت کی مثال چار اشخاص کی سی ہے

---

[1] کتاب الزہد میں مذکور ہے کہ دُنیا میں چار قسم کے اشخاص ہیں۔

۱۔ ایک تو وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال اور علم سے نوازا ہو اور وہ رب تعالیٰ سے ڈرتا ہے، صلہ رحمی کرتا ہے اور جملہ حقوق کا خیال رکھتا ہے۔ یہ سب سے افضل درجے کا شخص ہے۔

(بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجَالٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ فِي مَالِهِ بِعِلْمِهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَقَالَ لَوْ كَانَ لِي مَالٌ مِثْلُ مَالِ فُلَانٍ لَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ عَمَلِهِ فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ. وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ لَا يَدْرِي مَالَهُ وَمَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللّٰهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَقَالَ لَوْ كَانَ

ایک تو وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے دولت اور علم سے نوازا، وہ اپنے مال کو اپنے علم کی روشنی میں خرچ کرتا ہے۔ دُوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم تو دیا لیکن اُسے دولت نہ دی تو اس بات کا اظہار کیا کاش کہ میرے پاس فلاں شخص جتنی دولت ہوتی تو مَیں بھی راہِ خدا میں اس کی طرح صرف کرتا۔ یہ دونوں اجر و ثواب کے اعتبار سے برابر ہیں تیسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے دولت عطا کی لیکن اسے علم نہ دیا۔ اور وہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

۲۔ دُوسرا وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے علم سے نوازا ہو اور مال سے محرُوم رکھا ہو لیکن وُہ نیت کا سچا ہے اور یہ عزم رکھتا ہے کہ اگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ مجھے مال و دولت عطا فرمائیں تو میں فلاں سخی کی طرح راہِ خدا میں خرچ کروں گا۔ یہ اور پہلا شخص اجر و ثواب اور درجے کے اعتبار سے برابر ہیں۔

۳۔ تیسرا وُہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال تو دیا ہو لیکن علم سے محرُوم رکھا ہو اور وُہ اپنے مال کو بے جا خرچ کرتا ہے۔ نہ تو اسے اللہ تعالیٰ کا خوف ہے اور نہ ہی حقوق کی ادائیگی کا خیال ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں خبیث ترین شخص ہے۔

۴۔ چوتھا وُہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نہ مال دیا ہو اور نہ ہی علم لیکن اس کے خیالات یہ ہوں کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو مَیں خُوب عیاشی کرتا اور جی بھر کر عیش و عشرت میں مال خرچ کرتا۔ یہ اور پہلا شخص اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں خباثت اور کمینگی کے اعتبار سے برابر ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِیْ مِثْلُ مَالِ فُلَانٍ لَعَمِلْتُ فِیْهِ مِثْلَ عَمَلِ فُلَانٍ فَهُمَا فِی الْوِزْرِ سَوَآءٌ؛

اپنی دولت میں مدہوش ہے وُہ نہیں کہ اس کی ذمّہ داریاں کیا ہیں۔ چوتھا وُہ شخص جسے نہ دولت دی اَور نہ ہی علم تو اس نے اس بات کا اظہار کیا کاش کہ میرے پاس فلاں شخص جتنی دولت ہوتی اَور میں بھی اسے اسی طرح عیاشی میں صرف کرتا۔ یہ دونوں اِس بارگناہ میں برابر ہوں گے۔

ترمذی نے اِس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۲

شکی مزاج ہونا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا (الحجرات ۱۵)

مومن تو وہ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائیں پھر وہ شک میں نہ پڑیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (البقرۃ ۴)

اور جو کتاب (اے محمد صلعم) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ (الجاثیہ ۳۲)

اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا تھا اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم تو اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں۔ ہمیں یقین نہیں آتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کم ہی کوئی دن ایسا ہوگا کہ اپنی مجلس میں یہ بات نہ دُہراتے ہوں :

اَللّٰہُ حَکَمٌ قِسْطٌ ھَلَکَ الْمُرْتَابُوْنَ : اللہ عادل حاکم ہے ۔ شک کرنے والے ہلاک ہوگئے ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ۔ اللہ ربُّ العزّت پر یقین کی ایک علامت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر کسی کو خوش کرنے کی کوشش نہ کرو ۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیز پر اس کے سوا کسی کی تعریف نہ کرو ۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کی جانب سے کوئی چیز نہیں ملی تو اس پر کسی شخص کو ملامت کا ہدف نہ بناؤ ۔ خداوند ذوالجلال پر یقین رکھنے والے کے لیے اللہ ربُّ العزّت ، اپنے علم و انصاف کے ذریعے اطمینان و خوشی کو مقدر کر دیتا ہے ۔ اور شکوک و شبہات میں مبتلا ہونے والے کے لیے غم و اندوہ کو مقدر بنا دیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے رزق کو نہ تو کسی حریص کا حرص کسی سے چھین سکتا ہے اور نہ ہی ناپسند کرنے والے کی ناپسندیدگی رزق کو واپس لوٹا سکتی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے دن میں نے اسی بنیاد پر بہت سے کام سرانجام دیئے ۔ اسی ضمن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا : جو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوگیا اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۳

ناراضگی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ (التغابن ١١)

جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وُہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے۔

علقمہ رضی اللہ عنہ اس کی تفسیر کرتے ہُوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مُراد وُہ انسان ہے جو کبھی کسی مُصیبت میں مُبتلا ہوا اور اُس نے اس مُصیبت کو من جانب اللہ قرار دیتے ہُوئے رضا و رغبت کے ساتھ تسلیم کر لیا۔

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضٰى وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ۔

اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتے ہیں تو انہیں مصائب دے کر آزماتے ہیں جس نے مصائب کو خندہ پیشانی سے جھیلا تو خدا اُس پر راضی ہو جاتا ہے اور جس نے ناراضگی کا اظہار کیا خدا تعالیٰ بھی اس پر ناراض ہو جاتے ہیں۔

ـــــه ابن جریر اور ابن ابی حاتم اعمش کے حوالے سے اور ابو ظبیان کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ ہم علقمہ رض کے پاس بیٹھے ہُوئے تھے۔ آپ کی مجلس میں "وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ" (ترجمہ: اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اللہ اُس کے دل کو ہدایت دے دیتا ہے) آیت تلاوت کی گئی۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اس سے کون شخص مُراد ہے۔ آپ نے فرمایا: اس سے وُہ شخص مُراد ہے جسے کوئی مصیبت لاحق ہُوئی ہو اور وہ یہ سمجھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور وُہ شخص اس مُصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۴

قلق اور بے چینی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (التوبة ۲۶)

پھر خُدا نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ۝ (النساء ۶۵)

تمہارے پروردگار کی قسم جب تک یہ لوگ اپنے باہمی تنازعات میں آپ کو مُنصف نہ بنائیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ (الفجر ۳۰)

اَے اطمینان پانے والی رُوح اپنے پروردگار کی طرف لَوٹ چل تو اُس سے راضی اور وُہ تجھ سے راضی تو میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ:

پہلوان وُہ نہیں جو اکھاڑے میں کسی کو پچھاڑ دے دراصل پہلوان تو وُہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اُوپر کنٹرول رکھے۔

بُخاری شریف میں مذکور ہے کہ ایک شخص نے رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقدس میں عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ غصّہ نہ کیا کرو۔ اس نے بار بار اپنے سوال کو دُہرایا۔ آپ نے ہر بار یہی جواب دیا کہ غصّہ نہ کیا کرو۔

ابُوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَخْلَصَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْاِيْمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهٗ سَلِيْمًا وَلِسَانَهٗ صَادِقًا وَنَفْسَهٗ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيْقَتَهٗ مُسْتَقِيْمَةً وَجَعَلَ اُذُنَهٗ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهٗ نَاظِرَةً فَاَمَّا الْاُذُنُ فَقِمَعٌ وَاَمَّا الْعَيْنُ فَمُعْبِرَةٌ لِمَا يُوْعِي الْقَلْبُ وَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ وَاعِيًا:

جس کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کے لیے خالص کر لیا وُہ کامیاب ہو گیا اور اسی طرح جس کے دل کو درُست، زبان کو سچّا، دِل کو مطمئن اور طبیعت کو درُست کر دیا وُہ بھی کامیاب ہُوا جس کے کان کو اللہ تعالیٰ نے سننے والا اور آنکھ کو دیکھنے والا بنا دیا۔ رہا کان تو وُہ قیف کی مانند ہے۔ رہی آنکھ تو وُہ آنسوؤں کی جائے قرار ہے۔ ان جذبات کی بنا پر جو دِل میں محفوظ ہوتے ہیں۔ جس کے دِل کو اللہ تعالےٰ نے یاد کرنے والا بنایا وُہ کامیاب ہُوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۵

جہالت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ○ (الاعراف ۱۷۹)

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں، ان کی آنکھیں ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں، ان کے کان ہیں مگر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت کا شکار ہیں۔

عبداللہ بن عباس اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ:

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ رکھتے ہیں اسے دین میں تفقہ عطا فرما دیتے ہیں۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ مذکور ہیں:

أَنَّ الْمُرْتَابَ هُوَ الَّذِي يَقُولُ إِذَا سَأَلَهُ الْمَلَكَانِ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ

دین کے بارے میں شکی المزاج وہ شخص ہے جب اس سے منکر نکیر سوال کریں گے تو کہے گا۔ ہائے

۱؎ یہ ایک طویل حدیث کا ٹکڑا ہے جو منہال نے زاذان سے اور انہوں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ

(باقی بر صفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ؛ افسوس میں نہیں جانتا لوگوں کو جو کچھ میں نے کہتے ہُوئے سُنا وہی کچھ میں نے بھی کہہ دیا۔

(بقیہ حاشیہ صفحۂ گذشتہ) کے حوالے سے بیان کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں شرکت کے لیے گئے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس فروکش ہُوئے۔ ہم آپ کے اِردگرد خاموشی کے ساتھ بیٹھ گئے۔ میت کے لیے لحد تیار کی جا رہی تھی۔ آپ نے تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ" عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: مومن کا جب اِس دارِ فانی کو چھوڑ کر آخرت کی طرف کُوچ کر جانے کا وقت آتا ہے تو چمکتے ہُوئے چہروں والے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں خوشبودار کفن ہوتا ہے اور حدِ نگاہ میت کے اِردگرد بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر ملک الموت آتا ہے اور اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور یہ الفاظ کہتا ہے:

یَا اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ اُخْرُجِیْ اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانٍ

(اے پاکیزہ رُوح اللہ کی بخشش اور خوشنودی کی طرف نکل جا)

تو رُوح ایسے سکُون کے ساتھ نکلتی ہے جس طرح کہ پانی کا قطرہ مشکیزے سے نکلتا ہے۔ ملک الموت اس رُوح کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے۔ تھوڑی ہی دیر بعد دُوسرے فرشتے آگے بڑھ کر اس رُوح کو ملک الموت کے ہاتھ سے لے لیتے ہیں۔ اور اسے خوشبُودار کفن میں لپیٹ لیتے ہیں جس کی خوشبُو کستوری کی مانند چہار سُو پھیل جاتی ہے۔ جس سے اِردگرد کی ساری فضا معطر ہو جاتی ہے۔ پھر اس رُوح کو لے کر فرشتے آسمان کی طرف پرواز کرتے ہیں۔ جہاں سے بھی اُن کا گزر ہوتا ہے تو فرشتے یہ دریافت کرتے ہیں کہ یہ کس کی پاکیزہ رُوح ہے تو محبت بھرے انداز میں اُنہیں بتایا جاتا ہے کہ فلاں خوش نصیب کی رُوح ہے۔ حتّٰی کہ اُسے آسمانِ دُنیا کے قریب لے جایا جاتا ہے۔ پہلے آسمان پر دستک دی جاتی ہے۔ اس کے لیے آسمان کا دروازہ کھول

(باقی برصفحۂ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلسل حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) دیا جاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس فرشتے آخری آسمان تک لے جاتے ہیں۔ اور اللہ رب العزت کے حضور پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میرے اس بندے کا نام اعلیٰ علیین میں درج کرلو اور اسے زمین کی طرف لوٹا دو، کیونکہ میں نے انہیں اسی مٹی سے پیدا کیا اسی میں ان کو لوٹاؤں گا اور اسی میں سے دوبارہ نکالوں گا۔ لہٰذا روح اس کے جسم میں لوٹا دی جاتی ہے پھر منکر نکیر دو فرشتے آتے ہیں۔ اس سے سوال کرتے ہیں۔ تیرا رب کون ہے تو وہ جواب دیتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ وہ دوسرا سوال کرتے ہیں۔ تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے "میرا دین اسلام ہے" وہ تیسرا سوال کرتے ہیں، اس پاکیزہ ہستی کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے جسے تمہاری ہدایت کے لیے بھیجا گیا ______ وہ جواب دیتا ہے وہ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر وہ دریافت کرتے ہیں کہ تجھے ان باتوں کا کیسے علم ہوا؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔ تو آسمان سے آواز آتی ہے کہ میرے بندے نے بالکل سچ کہا۔ اس کے لیے جنت کا بستر لگا دو۔ اسے جنت کا لباس پہنا دو۔ اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسے جنت کی خوشبو آئے گی اور اس کی قبر کو تاحدِ نگاہ فراخ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کے پاس ایک خوش شکل انسان بہترین لباس زیبِ تن کیے ہوئے حاضر ہو کر مبارک باد دے گا تو وہ اس سے دریافت کرے گا کہ آپ کون ہیں تو وہ عرض کرے گا کہ میں تیرا عمل صالح ہوں۔ تو صاحب قبر بار بار کہے گا۔ میرے رب قیامت قائم کر دے تاکہ اپنے اہل ومال میں دوبارہ لوٹ جاؤں۔

جب کافر کا آخری وقت آتا ہے تو ڈراؤنی شکلوں والے فرشتے ایک گندا سا ٹاٹ لے کر حاضر ہوتے ہیں اور تاحدِ نگاہ بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر ملک الموت آتا ہے اور میت کے سر کے پاس بیٹھ کر یہ کہتا ہے:

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ اُخْرُجِيْ إِلَى سَخَطٍ مِنَ اللّٰهِ وَغَضَبٍ

"اے خبیث روح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سامنا کر۔" (باقی برصفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلسل حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) تو خوف کی وجہ سے رُوح جسم میں منتشر ہو جاتی ہے تو فرشتہ اسے زبردستی کھینچ کر نکالتا ہے۔ تھوڑی ہی دیر بعد دُوسرے فرشتے اسے ٹاٹ میں لپیٹ کر آسمان کی طرف پرواز کر جاتے ہیں اور اس سے بدبُو کے بھبُوکے اُٹھ رہے ہوتے ہیں۔ ہر کوئی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہُوئے یہی سوال کرتا ہے کہ کس بدبخت کی رُوح ہے۔ تو فرشتے بادلِ نخواستہ اس کا نام بتلاتے ہیں۔ اس کے لیے آسمان کا دروازہ کھولنے کی درخواست کی جاتی ہے لیکن دروازہ کھولا نہیں جاتا۔ پھر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ۔

ترجمہ:۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ ہی وُہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اُونٹ سُوئی کے ناکے میں سے گزر جاتے۔"

پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے اس کا نام رذیل اور گھٹیا طبقے کے لوگوں میں لکھ لو اور اس کی رُوح کو وہیں سے پھینک دو۔ پھر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ۔

ترجمہ:۔ "اور جس شخص نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا تو وُہ ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑا پھر یا تو اُس کو گوشت خور پرندوں نے اُچک لیا یا ہوا نے اس کو کسی دُور دراز مقام پر لے جا پھینکا۔"

رُوح کو اس کے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے تو دونوں منکر نکیر فرشتے اس سے سوال کرتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے تو وُہ جواب دیتا ہے ہائے افسوس میں نہیں جانتا۔ پھر وُہ دوسرا سوال کرتے ہیں تیرا دین کیا ہے تو جواب دیتا ہے ہائے افسوس میں نہیں جانتا۔ پھر وُہ تیسرا سوال کرتے ہیں کہ تیرا اس پاکیزہ ہستی کے

(باقی برصفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلسل حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) متعلق کیا خیال ہے جسے تمہاری ہدایت کے لیے بھیجا گیا تو وُہ یہی کہتا ہے افسوس میں نہیں جانتا۔ تو آسمان سے آواز آتی ہے کہ اس نے جھُوٹ بولا۔ اِس کے لیے جہنم کا بستر بچھا دو اور اس کے لیے جہنم کی طرف دروازہ کھول دو جس سے جہنم کی بدبُو اور گرمی اسے تڑپائے گی۔ اور اس کی قبر کو اِس قدر تنگ کر دیا جائے گا جس سے اس کی پسلیاں ایک دُوسری میں دھنس جائیں گی۔ اتنے میں ایک قبیح شکل بدترین بدبُودار لباس پہنے ہُوئے ایک شخص آئے گا اور اس کی بُری حالت پر خوش آمدید کہے گا۔ وُہ دریافت کرے گا کہ تم کون ہو؟ وُہ کہے گا میں تیری بداعمالیوں کی مجسّم شکل ہُوں۔ تو وُہ پکار اُٹھے گا میرے رب قیامت قائم نہ کرنا۔

اِس روایت کو حافظ ابنِ قیمؒ نے اپنی کتاب حادی الارواح الی بلاد الافراح کے باب نمبر ۱۵ میں نقل کیا ہے۔ اِمام احمد بن حنبل نے اپنی کتاب میں اِس روایت کو بعینہٖ نقل کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۶

پوشیدہ بے حیائی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ (النساء ۱۰)

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپتے حالانکہ وُہ ان کے ساتھ ہے

بخاری شریف میں ابُو مسعُود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کلامِ نبوّت میں سے لوگوں تک ایک یہ بات بھی پہنچی:

إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ: جب تجھ میں حیا ہی نہ رہے تو جو جی آئے کر۔

باب ۳۷

مال و عزّت کا لالچ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي زَرِيْبَةِ غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ:

بکریوں کے ریوڑ میں اگر دو بھُوکے بھیڑیے چھوڑ دیئے جائیں تو وُہ اتنی تباہی نہیں مچاتے جس طرح مال اور چودھراہٹ کا لالچ انسان کے دین کو تباہ کر ڈالتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۸

بُزدِلی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ (المعارج ۲۰)

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے مگر نماز گزار۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ:

انسان میں یہ دو انتہائی بُرے وصف ہیں۔ بے چین کردینے والی کنجوسی اور دل نکال دینے والی بزدلی۔

مُسلم شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ۔

بُخل سے بچو۔ بلاشبہ اِسی بُخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اِسی بخل نے انہیں آپس میں خوں ریزی اور عزتوں کو پامال کرنے پر آمادہ کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۳۹

بُخل

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ (النسآء ۳۷)

جو خود بھی بُخل کریں اَور لوگوں کو بھی بُخل سکھائیں اَور جو مال خُدا نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا کے رکھیں اَور ہم نے ناشکروں کے لیے ذِلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ؕ (الذاریات ۱۹)

اَور ان کے مال میں مانگنے اَور نہ مانگنے والوں کا حق ہوتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ؟ قُلْنَا اَلْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلٰى اَنَّا نُبَخِّلُهُ قَالَ: وَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ بَلْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوْحِ ۔ (بخاری)

بنی سلمہ تمہارا سردار کون ہے؟ ہم نے عرض کی جد بن قیس لیکن ہم نے اسے بخیل پایا۔ آپ نے فرمایا: بخل سے بڑھ کر کون سی بیماری ہو سکتی ہے۔ بلکہ تمہارا سردار عمرو بن جموح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۰

بخل کا انجام

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (آل عمران ۱۸۰)

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اُس کا طوق بنا کر اُن کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔

اس ضمن میں ایک روایت کے یہ الفاظ بھی مذکور ہیں:

لَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ۔

گن گن کے نہ رکھ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تجھے گن کر ہی دے گا۔

ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ بھی مذکور ہیں:

اِرْضَخِيْ يُرْضَخْ لَكِ۔

فراخ دلی کا ثبوت دے تیرے لئے رزق کی فراوانی کر دی جائے گی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا وَاَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا:

اے اللہ بخیل کے مال کو ضائع کر دے اور خرچ کرنے والے کو اور زیادہ دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۱

نیک لوگوں سے بُغض

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ۔ (الحشر ۱۰)

اور ان لوگوں کے لیے بھی جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے دُعا کرتے ہیں اَے پروردگار ہمارے اور ہمارے ان بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما!

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث قُدسی بیان فرمائی:

يَقُوْلُ اللهُ تَعَالىٰ مَنْ عَادىٰ لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِيْ بِالْحَرْبِ:

جس نے میرے ولی کے ساتھ دشمنی کی اس نے میرے خلاف اعلانِ جنگ کیا۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُّؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ:

جو شخص اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے وُہ انصار کے ساتھ بُغض نہیں کرتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۲

حسد

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ۔ (النساء ۵۴)

یا! جو خدا نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اُس کا حسد کرتے ہیں۔

انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

تم میں کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وُہ جو اپنے لیے پسند کرتا ہے اسی طرح کی چیز اپنے بھائی کے لیے پسند نہ کرے۔

ابُو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ أَوْ قَالَ الْعُشْبَ۔

حسد سے بچو وُہ نیکیوں کو اِس طرح ہڑپ کر جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن یا گھاس کو بھسم کر دیتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۳

مسلمانوں سے بدگمانی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ۔

اے اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔

(الحجرات ۱۲)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ۔

بدگمانی سے بچو بلاشبہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔

(مسلم شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۴

اللہ و رسول پر جھوٹ افترا کرنے کا انجام

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (الانعام ۲۱)

اور اُس شخص سے بڑا کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افترا کیا یا اُس کی آیات کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ۔ (الزمر ۶۰)

اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے

انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى غَيْرِيْ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ:

مجھ پر جھوٹ افترا کرنا عام شخص پر جھوٹ باندھنے کے مترادف نہیں ہے جس شخص نے مجھ پر جھوٹ باندھا گویا اُس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لیا۔

مسلم شریف میں سمرہ بن جندب کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يُرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔

جس نے کوئی میری طرف منسوب کرتے ہوئے حدیث بیان کی اور وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ بھی جھوٹا شمار ہو گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۷۵

بغیر علم کے اللہ تعالیٰ کے متعلق کچھ کہنا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔

(الاعراف ۳۳)

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے علم سے نوازا ہو اُسے چاہیئے کہ وُہ لوگوں کو بھی علم سکھلائے۔ کوئی شخص بغیر علم کے کوئی بات نہ کرے ورنہ وُہ بلاوجہ تکلف سے کام چلانے والا سمجھا جائے گا اور وُہ اس طرزِ عمل کی بناء پر دین سے خارج ہو جائے گا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا یَنْتَزِعُهٗ مِنْ قُلُوْبِ الرِّجَالِ وَلٰكِنْ یَقْبِضُ الْعِلْمَ بِمَوْتِ الْعُلَمَآءِ حَتّٰی اِذَا لَمْ یَبْقَ عَالِمٌ

اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں کے دلوں سے چھین کر قبض نہیں کریں گے بلکہ علماء کی وفات کے ذریعے علم کو قبض کریں گے یہاں تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا۔

کہ کوئی عالم باقی نہ رہے گا۔ لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنا لیں گے جو بغیر علم کے فتوے دیں گے۔ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۶

جھوٹی گواہی

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ۔ اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

(الحج ۳۰)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الطَّیْرَ لَتَخْفِقُ بِاَجْنِحَتِهَا وَتَرْمِیْ مَا فِیْ حَوَاصِلِهَا مِنْ هَوْلِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَ اِنَّ شَاهِدَ الزُّوْرِ لَا تَزُوْلُ قَدَمَاهُ حَتّٰی یَتَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ:

قیامت کی ہولناکی سے پرندے اپنے پروں کو پھڑپھڑائیں گے اور اپنے پپوٹوں میں جو کچھ ہوگا اُسے دے پھینکیں گے اور جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم لڑکھڑاتے رہیں گے یہاں تک کہ وُہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے گا۔

حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ اَلَا وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ۔ خبردار! جھوٹ بولنے اور جھوٹی گواہی دینے سے بچو۔

آپ نے اِن کلمات کو بار بار دُہرایا یہاں تک کہ ہم کہنے لگے کہ کاش کہ حضور علیہ السلام اب خاموشی اختیار فرمالیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۷

جھوٹی قسم

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهٖ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ:

جس نے کسی مسلمان کا مال ناحق ہتھیانے کے لیے قسم کھائی وُہ اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے گا کہ خدا تعالیٰ اس پر سخت ناراض ہوں گے۔

پھر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (اٰلِ عمران ۷۷)

"جو لوگ خدا تعالیٰ کے اقرار اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اُن سے خُدا نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز اُن کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ اُن کو پاک کرے گا اور اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔"

مُسلم شریف میں ابُو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ:

جس نے کسی مسلمان کا مال ناحق غصب کیا وُہ اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملے گا کہ خُدا تعالےٰ

KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر سخت ناراض ہوں گے۔

وَفِيْ رِوَايَةٍ :

ایک روایت میں ہے۔

فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ :

اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کو لازم کردیں گے اور اس پر جنت کو حرام قرار دے دیں گے۔

ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ علیہ السلام اگر غصب شدہ کوئی معمولی سی چیز ہو؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا :

وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِنْ اَرَاكٍ۔

اگرچہ وہ کیکر کی ایک ٹہنی کیوں نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۸

پاک دامن عورتوں پر بہتان لگانا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (النور ۲۳)

جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں اُن پر دُنیا و آخرت میں لعنت ہے اور اُن کو سخت عذاب ہوگا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث منقول ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سات مُہلک چیزوں سے بچو!

صحابہ نے عرض کی وُہ کون سی سات چیزیں ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

شرک، جادُو، ناحق قتل، سُود، یتیم کا مال کھانا، میدانِ جنگ سے بھاگ جانا، بھولی بھالی مومن اور پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴۹

دو رُخی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ۔

(البقرۃ ۱۴)

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آتے ہیں۔ اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم (پیروان محمدؐ) سے تو مذاق کیا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا۔

(النساء ۴۳)

درمیان میں پڑے لٹک رہے ہیں۔ نہ ان کی طرف ہوتے ہیں اور نہ اُن کی طرف۔ اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اُس کے لیے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تَجِدُونَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ:

قیامت کے روز سب سے زیادہ بُری حالت میں تم اس شخص کو دیکھو گے جو بعض کے ساتھ ایک رُخ سے اور بعض دُوسروں کے ساتھ دُوسرے رُخ سے پیش آتا رہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ: جو شخص دو غلا ہو گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو دو آگ کی زبانیں لگا دیں گے۔

باب ۵۰

چغل خوری

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:-

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ۔ (القلم ۱۱) طعن آمیز اشارے کرنے والا چغلی لیے پھرنے والا۔

حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ۔ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دو قبروں کے پاس سے گزر ہوا تو آپ اُن کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے۔ یہ دونوں عذاب میں مبتلا ہیں لیکن اُنہیں کسی کبیرہ گناہ کی بنا پر عذاب نہیں دیا جا رہا۔ ان میں سے ایک تو پیشاب کے چھینٹوں سے اپنے آپ کو نہیں بچاتا تھا۔ اور دُوسرا چغل خور تھا۔

مسلم شریف میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَلَا هَلْ أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ "عضہ" کیا چیز ہے؟ یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان کہی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۱

بہتان تراشی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا۔ (الاحزاب ۵۸)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی (تہمت) جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ فِيْ مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيْهِ اَسْكَنَهُ اللّٰهُ رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ:[1]

جس کسی نے مومن پر الزام لگایا اللہ تعالیٰ اسے جہنمیوں کی پیپ میں ٹھہرائے رکھیں گے۔

مسلم شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

[1] کتاب الکبائر کے بعض قلمی نسخوں میں "یخرج مما قال" کے بعد یہ عبارت مذکور ہے "قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَدْغَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ" یعنی دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردغۃ الخبال کسے کہتے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا ردغۃ الخبال جہنمیوں کی پیپ اور پسینے کو کہتے ہیں لیکن یہ عبارت مفتی اعظم مرحوم کے قلمی نسخے میں موجود نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ؟ قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيْ أَخِيْ مَا أَقُوْلُ: قَالَ: إِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ:

(مسلم)

جانتے ہو غیبت کسے کہتے ہیں؟ صحابہؓ نے عرض کی اللہ اور رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا! تیرا اپنے بھائی کے متعلق ایسا تذکرہ جو اسے ناپسند ہو! عرض کی گئی اگر وہ بات میرے بھائی میں موجود ہو؟ آپ نے فرمایا! جو تو کہتا ہے اگر فی الواقعہ اُس میں موجود ہوئی تو تُو نے غیبت کی۔ اگر وہ اُس میں نہ پائی جاتی ہو تو پھر تُو نے اُس پر بہتان تراشا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۲

لعن ملامت کرنا

ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُونَهَا: ثُمَّ تَهْبِطُ إِلَى الْأَرْضِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُهَا دُونَهَا ثُمَّ تَأْخُذُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ إِلَى الَّذِي لُعِنَ۔ فَإِنْ كَانَ أَهْلًا وَإِلَّا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهَا:

(ابوداؤد)

جب کوئی شخص کسی پر لعنت بھیجتا ہے تو لعنت آسمان کی طرف پرواز کرتی ہے اس کی وجہ سے آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر وہ زمین کی طرف گرتی ہے اور اس کی وجہ سے زمین کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ پھر وہ دائیں بائیں راستہ ڈھونڈتی ہے جب کوئی سُراغ نہیں ملتا تو پھر وہ اس شخص کی طرف لوٹتی ہے جس پر لعنت بھیجی گئی ہو۔ اگر وہ اس کا اہل ہو تو فبہا ورنہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔

مسلم شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ ایک عورت نے اپنی اُونٹنی پر لعنت بھیجی تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ایسی اُونٹنی ہمارے قافلے میں شریک نہ ہو جس پر لعنت بھیجی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۳

راز افشا کرنا

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا:

قیامت کے روز سب سے بدترین مرتبہ اس شخص کا ہوگا جو اپنی بیوی سے خلوت کرتا ہے اور وہ اس سے کرتی ہے۔ پھر وہ اپنی بیوی کے راز کو افشا کر دیتا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں:

إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ: باہمی گفتگو سب سے بڑی امانت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِالْحَدِيثِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ:

جب کوئی شخص ایک بات کہہ کر چل دیتا ہے تو وہ بات امانت ہوتی ہے۔

ابو درداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَمِعَ مِنْ رَجُلٍ حَدِيثًا لَا يُحِبُّ أَنْ يُذْكَرَ عَنْهُ فَهُوَ أَمَانَةٌ وَإِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ:

جس نے کسی شخص سے کوئی بات سنی اور اسے یہ پسند نہیں کہ اس کے حوالے سے اس کا تذکرہ کیا جائے تو وہ امانت ہوگی اگر اسے چھپانے کا اس نے مطالبہ نہ بھی کیا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۴

مومن پر لعن طعن کرنا

ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ : مومن پر لعن طعن کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے۔

بخاری شریف میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ صحابہؓ نے ایک ایسے شخص کی پٹائی کی جس نے شراب پی رکھی تھی۔ جب وہ واپس لوٹا تو کسی نے یہ کہہ دیا کہ خدا تجھے رسوا کرے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ایسا نہ کہو! ایسا کہنے سے شیطان کی مدد ہوتی ہے۔" تم اس کے خلاف شیطان کی مدد نہ کرو۔

باب ۵۵

احترامِ میّت

عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا : مُردوں کو گالی نہ دو۔ اُنہوں نے تو وہ کچھ پا لیا جو آگے بھیجا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۶

کسی کو کافر، فاسق یا دشمن خدا کہنا

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَالِكَ۔ (بخاری شریف)

کوئی شخص کسی پر فسق یا کفر کا الزام نہ لگائے اگر وہ ایسا نہ ہوا تو اس بات کا وبال کہنے والے پر پڑتا ہے۔

سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِهِ وَلَا بِالنَّارِ:

اللہ کی لعنت، غضب اور جہنم کا نام لے کر ایک دوسرے پر لعن طعن نہ کرو۔

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَيْسَ كَذَالِكَ إِلَّا حَارَ إِلَيْهِ:

جس نے کسی شخص کو کافر یا دشمن خدا کہہ کر پکارا اور وہ ایسا نہ ہوا تو یہ بات اس کی طرف لوٹ آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۷

ماں باپ کو گالی دینے کا انجام

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مِنْ اَکْبَرِ الْکَبَائِرِ اَنْ یَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَیْہِ۔ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ یَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَیْہِ؟ قَالَ یَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَیَسُبُّ اَبَاہُ وَیَسُبُّ اُمَّہٗ۔ (بخاری ۔ مسلم)

سب سے کبیرہ گناہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنے والدین کو لعن طعن کرے عرض کی گئی یارسول اللہ کوئی شخص اپنے والدین کو گالی کیسے دے سکتا ہے. آپ نے فرمایا کہ وہ کسی کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے اور وہ اس کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔

باب ۵۸

جاہلانہ پکار کی ممانعت

جب مہاجرین نے اپنی مدد کے لیے (یَالَلْمُھَاجِرِیْنَ) کی پکار لگائی اور انصار نے (یَا لَلْاَنْصَار) کہہ کر پکارا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَبِدَعْوَی الْجَاھِلِیَّۃِ وَاَنَا بَیْنَ اَظْھُرِکُمْ؟ وَغَضِبَ عَلَیْہِ غَضَبًا شَدِیْدًا:

کیا جاہلانہ آواز لگا رہے ہو حالانکہ میں ابھی تمہارے درمیان موجود ہوں۔ اس پر آپ نے بہت زیادہ ناراضگی کا اظہار فرمایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۹

حدود اللہ میں سفارش

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ: (النور ۲)

اگر تم خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرعِ خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ اُن کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

مخزومیہ عورت کے مقدمے میں آپ نے زید بن حارثہ کو ارشاد فرمایا:

أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ۔

کیا اللہ کی حد میں سفارش کرتا ہے۔

موطا امام مالک میں زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب تعزیراتی کیس حکمران تک پہنچ جائے تو پھر سفارش کرنے اور کرانے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں ملعون گردانے جاتے ہیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَدْ ضَادَّ اللهَ فِي أَمْرِهِ:

جس شخص کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے نفاذ میں حائل ہو گئی تو اُس نے اللہ کے حکم کی مخالفت کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۰

باطل کی مدد کرنا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ (المآئدۃ ۲)

نیکی اور تقوے کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ ظلم اور گناہ کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔ خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا۔ (النساء ۸۵)

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اسے اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اسے اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهٗ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِيْ اَمْرِهٖ۔ وَمَنْ خَاصَمَ فِيْ بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ بَاطِلٌ لَمْ يَزَلْ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ فِيْ اَمْرِهٖ وَمَنْ قَالَ فِيْ مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيْهِ

جس کسی کی سفارش اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی حد کے نفاذ میں حائل ہوگئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی اور جس نے جان بوجھ کر باطل کی تائید میں جھگڑا کیا اس نے ہمیشہ کے لیے خدا کی ناراضگی مول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُبِسَ فِیْ رَدْغَۃِ الْخَبَالِ حَتّٰی یَخْرُجَ مِمَّا قَالَ :

لے لی تاوقتیکہ وُہ اس سے کنارہ کش نہ ہو جائے اور جس نے کسی مومن پر جھوٹا الزام لگایا وُہ جہنمیوں کی پیپ میں قید کر دیا جائے گا یہاں تک کہ وُہ اپنے جرم سے بری نہ ہو جائے

ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں :

وَمَنْ اَعَانَ عَلٰی خُصُوْمَۃٍ بِظُلْمٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ : (ابوداؤد)

جس نے کسی لڑائی وجھگڑا میں ظلم کا ساتھ دیا تو وُہ اللہ عزّوجل کی ناراضگی میں گرفتار ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۱

جس نے حقیقت کا مشاہدہ کیا وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ اَوْ لِيَسْكُتْ۔[1] (مسلم)

جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے جب وہ کسی معاملے کا مشاہدہ کرے تو وہ اس کے متعلق خیر کے کلمات کہے یا خاموشی اختیار کرے۔

---

[1] مسلم شریف میں کتاب النکاح کے ضمن میں باب الوصیۃ بالنساء میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ اَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ اِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهٗ كَسَرْتَهٗ وَاِنْ تَرَكْتَهٗ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا جَمِيْلًا۔

جس کا اللہ اور آخرت پر ایمان ہے۔ جب وہ کوئی مشاہدہ کرے تو وہ بہتر گفتگو کرے یا خاموشی اختیار کرے عورتوں کو تلقین کرو۔ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے پسلی میں سب سے زیادہ ٹیڑھا پن اوپر والی جانب ہوتا ہے۔ اگر تم نے اسے سیدھا کرنے کی کوشش کی تو اسے توڑ بیٹھو گے اور اگر تم نے اسے یونہی چھوڑ دیا تو بدستور ٹیڑھی رہے گی عورتوں سے اچھے انداز میں تلقین کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۲

دورِ فتنہ و فساد میں زبان کا کردار

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سَتَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ: (ابوداؤد)

ایک ایسا فتنہ نمودار ہوگا جو پورے عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ اس میں مرنے والے جہنم رسید ہوں گے اس میں زبان کی کاٹ تلوار کی کاٹ سے سخت ہوگی۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ، بَكْمَاءُ، عَمْيَاءُ مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ وَإِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ:

ایک بہرہ، گونگا اور اندھا فتنہ نمودار ہوگا۔ جس نے اس کی طرف جھانکا وہ فتنہ اس کے درپے ہوگا اور اس میں زبان کی ٹھوکر تلوار کی کاٹ کی مانند ہوگی۔

ابن ماجہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَإِنَّ اللِّسَانَ فِيهَا كَوَقْعِ السَّيْفِ:

فتنوں سے بچو بلاشبہ زبان اس میں تلوار کا کام کرے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۳

ہلاکت وتباہی

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ۔ (رواہ مسلم[1])

جب ایک شخص کہتا ہے کہ لوگ تباہ ہو گئے تو وہ خود سب سے بڑھ کر تباہ ہونے والا ہوگا۔

---

[1] امام مالک علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کی ہلاکت کا تذکرہ اُن کی دینی اعتبار سے پس ماندگی کو دیکھتے ہوئے طبعی حزن وملال کی بنا پر کرتا ہے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر وہ لوگوں کی ہلاکت کا تذکرہ اپنی خودپسندی اور لوگوں کی تذلیل کی بنا پر کرتا ہے تو یہ مکروہ بات ہے۔ شرعاً اس کی اجازت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۴

فخر

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ؛ (الاعراف ۱۲)

(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس شیطان نے کہا کہ میں اس (آدم علیہ السلام) سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ ؛ (رواہ مسلم)

اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تم عاجزی وانکساری سے رہو۔ کوئی کسی پر فخر کا اظہار نہ کرے اور نہ ہی کوئی کسی پر ظلم کرے۔

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ

میری اُمت میں چار چیزیں جاہلیت کی ہونگی جنہیں وہ نہیں چھوڑے گی۔ خاندانی فخر، نسب میں طعنہ زنی، ستاروں کے ذریعے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ :

بارش طلبی اور میت پر نوحہ کرنی۔ اور فرمایا میت پر نوحہ کرنے والی عورت اگر وہ اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کرلے تو اُسے قیامت کے روز اِس حال میں اُٹھایا جائے گا کہ اس پر گندھک کی قمیص اور خارش کی درع ہوگی۔

ترمذی شریف میں ایک حدیث منقول ہے جس میں رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمُ الَّذِينَ مَاتُوا إِنَّمَا هُمْ فَحْمُ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللهِ مِنَ الْجُعْلَانِ، إِنَّ اللهَ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ۔ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَوْ فَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ مِنْ آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ۔

قومیں اپنے اُن آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آجائیں۔ وہ تو جہنم کا کوئلہ ہیں۔ یا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سیاہ رنگ کے کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل وحقیر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کی نخوت اور آباؤ اجداد پر فخر کو ختم کر دیا۔ اِنسان یا تو متقی و مومن ہے اور یا بدبخت فاجر ہے۔ لوگوں کی ابتدا آدم علیہ السلام سے ہوئی اور آدم علیہ السلام مٹی سے پیدا کیے گئے۔

شیخ عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز الحسین رحمۃ اللہ کی لائبریری میں محفوظ مخطوطہ میں۔ فَحْمٌ مِنْ فَحْمِ جَهَنَّمَ کے الفاظ مذکور ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۵

حسب ونسب میں طعنہ زنی

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِثْنَتَانِ فِی النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ اَلطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ۔ لوگوں میں دو کُفر کی علامتیں رائج ہیں نسب میں طعنہ زنی اور میت پر نوحہ کنی۔

اِس حدیث کو امام احمد اور امام مُسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۶

غیر قوم کی طرف نسبت

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ فَهُوَ یَعْلَمُ اَنَّهٗ غَیْرُ اَبِیْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَیْهِ حَرَامٌ۔

جس نے غیر باپ کی طرف نسبت کی اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اُس پر جنت حرام ہو گی۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَرْغَبُوْا عَنْ آبَاءِکُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ اَبِیْهِ فَهُوَ کُفْرٌ۔

اپنے آباؤ اجداد سے بیزاری کا اظہار نہ کرو جس نے اپنے باپ سے بیزاری کا اظہار کیا تو یہ ناشکری ہو گی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ اَوْ تَوَلّٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا۔

جس نے غیر باپ کی طرف اپنی نسبت کی یا غیر آقا کے ساتھ نسبت جوڑی تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو گی۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے کوئی قیمت یا فدیہ قبول نہیں فرمائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۷

خاندان سے برّیت کا اظہار

عمرو بن شعیب اپنے باپ اور دادا کے حوالے سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كُفْرٌ مَنْ تَبَرَّأَ مِنْ نَسَبِهِ وَإِنْ دَقَّ أَوِ ادَّعَى نَسَبًا لَا يُعْرَفُ:

جس نے اپنے خاندان سے برّیت کا اظہار کیا خواہ وُہ معمولی کیوں نہ ہو یا اس نے غیر معروف خاندان کی طرف نسبت کی تو اس نے کفر کا ارتکاب کیا۔

ابُوداؤد اور ابن حبان میں ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّتَهُ، وَأَيُّمَا وَالِدٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ:

جس عورت نے اپنے آپ کو ایسی قوم میں شامل کیا جس سے وُہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا کوئی مقام باقی نہیں رہتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اُسے اپنی جنت میں داخل کریں گے جس والد نے اپنے لڑکے کا انکار کیا۔ حالانکہ (پیدائش کے وقت) وُہ اسے دیکھتا ہے قیامت کے روز اس کے سامنے پردہ حائل ہو جائے گا اور اُسے اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کے سامنے رُسوا کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۸

جس نے غیر کی چیز پر دعوےٰ کیا

عبداللہ بن عمرؓ، عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کے حوالے سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ اَنَا مُؤْمِنٌ فَهُوَ كَافِرٌ وَمَنْ قَالَ هُوَ فِي الْجَنَّةِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ قَالَ هُوَ عَالِمٌ فَهُوَ جَاهِلٌ،

جس نے کہا کہ صرف میں ہی مومن ہوں تو وہ کافر ہے اور جس نے کہا کہ صرف وہی جنت میں جائے گا۔ وہ جہنم رسید ہوگا جس نے کہا کہ صرف وہی عالم ہے تو وہ دراصل جاہل ہے۔

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ اِلَّا كَفَرَ، وَمَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ رَمَى مُسْلِمًا بِالْكُفْرِ اَوْ قَالَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِلَّا حَارَ عَلَيْهِ،

جس نے جانتے ہوئے غیر باپ کی طرف نسبت کی تو اس نے کفر کا ارتکاب کیا۔ جس نے اس چیز پر دعویٰ کیا جو اس کی نہیں اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کو سمجھے جس نے کسی مسلمان کو کافر یا دشمنِ خدا کہہ کر پکارا اور وہ ایسا نہ ہوا تو اس کا وبال اسی پر لوٹ آئے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۹

میدانِ علم میں فخریہ دعوے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يَظْهَرُ الْإِسْلَامُ حَتَّى تَخْتَلِفَ التُّجَّارُ فِي الْبَحْرِ وَحَتَّى تَخُوضَ الْخَيْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ يَظْهَرُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَقُولُونَ مَنْ أَقْرَأُ مِنَّا؟ ثُمَّ أَعْلَمُ مِنَّا؟ ثُمَّ قَالَ هَلْ فِي أُولَئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: أُولَئِكَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ؛

اسلام غالب آئے گا تو تاجر سمندر میں مختلف اطراف کا رُخ کریں گے۔ گھوڑے اللہ کی راہ میں مگن ہوں گے۔ پھر ایسے لوگ نمودار ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور دعوے کریں گے کہ ہم سے بڑا قاری کون ہے؟ ہم سے بڑھ کر عالم کون ہے؟ پھر آپ نے دریافت کیا ان لوگوں میں کوئی بہتری کا پہلو ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی اللہ اور اس کے رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ اسی اُمت کے افراد ہوں گے اور یہ جہنم کا ایندھن بنیں گے

علامہ منذری نے اس روایت کو اپنی کتاب الترغیب و الترہیب کے باب الترہیب من الدعوی فی العلم و القرآن میں بیان کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب

ناشکری

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَیں نے جہنّم کا مشاہدہ کیا تو وہاں مَیں نے ناشکرگزار عورتوں کی اکثریت دیکھی، عرض کی گئی۔ کیا اُنہوں نے اللہ کی ناشکری کی۔ آپ نے فرمایا، نہیں، بلکہ اُنہوں نے اپنے خاوندوں کی ناشکری کی اور احسان فراموشی کا ارتکاب کیا۔ اگر آپ طویل عرصہ تک مسلسل اس کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیں اور پھر وہ کسی موقع پر خلافِ طبیعت آپ کی طرف سے کوئی چیز دیکھ لے تو فوراً پکار اُٹھے گی کہ مَیں نے تو آپ کی جانب سے کبھی اچھا وقت نہیں دیکھا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللّٰهَ ؛ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَلْيَجْزِ بِهِ إِنْ وَجَدَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ فَإِنَّ الثَّنَاءَ شُكْرٌ، فَإِنْ أَثْنَى فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ :

جسے کوئی تحفہ دیا جائے اگر ہو سکے تو اسے بھی اس کے بدلے کوئی چیز تحفہ کے طور پر دینی چاہیئے۔ اگر کوئی چیز میسّر نہ ہو تو تعریف ہی کر دے۔ تعریف شکر ہی تو ہے اگر اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے تعریف کر دی تو گویا اس نے اس کا شکر ادا کیا۔ اگر جذبات کو چھپائے رکھا تو گویا اس نے ناقدری کی۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۷

اہل اللہ سے مذاق اور طعنہ زنی

عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جب فضائلِ صدقات کی آیت نازل ہوئی تو ہم نے راہِ خدا میں خرچ کرنے کے لیے مال سروں پر اُٹھایا۔ ایک شخص نے بہت زیادہ خرچ کیا تو دوسروں نے کہا کہ یہ ریاکاری کرتا ہے۔ ایک شخص نے صرف ایک صاع صدقہ دیا تو دوسرے بولے، اللہ تعالیٰ تو اس قسم کے معمولی نوعیت کے صدقات سے بے نیاز ہے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی:

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقَاتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (التوبۃ۔ ۷۹)

جو لوگ دِل کھول کر خیرات کرنے والے مومنوں پر طعن کرتے ہیں اور جو نہیں پاتے مگر اپنی مشقت سے حاصل کی ہوئی کمائی وہ اُن سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ اُن کا مذاق اُڑاتا ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴

ہنسی مذاق

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ؛ (المطففین ۲۹)

جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ۔ (المؤمنون ۱۱۰)

تو تم اُن سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ اُن سے ہنسی کرتے رہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ۔ (الحجرات ۱۱)

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لوگوں سے مذاق کرنے والوں کے ساتھ قیامت کے روز یہ سلوک ہوگا کہ جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اُسے آواز دی جائے گی ادھر آؤ۔ اِدھر آؤ۔ وہ مصیبت اور غم کا مارا جب وہاں آئے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ پھر ایک دُوسرا دروازہ کھولا جائے گا۔ اور وہاں سے آواز دی جائے گی ادھر آؤ۔ ادھر آؤ۔ وہ مصیبت اور غم کا مارا وہاں جائے گا تو وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازہ بھی بند کر دیا جائے گا تو یہ سلوک اس سے لگاتار ہوتا رہے گا۔ اور نوبت بایں جا رسید کہ جنت کا دروازہ پھر کھلے گا اور اس کی طرف بلایا جائے گا اور وہ مایوسی اور نا امیدی کی بنا پر اُس کے پاس نہیں جائے گا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ مَاتَ هَمَّازًا لَمَّازًا مُلَقِّبًا لِلنَّاسِ كَانَ عَلَامَتُهُ أَنْ يَسِمَهُ اللهُ عَلَى الْخُرْطُومِ مِنْ كِلَا الشِّدْقَيْنِ:

جو شخص لوگوں سے ملاقات کے وقت طعن آمیز اشارے اور چغلی کرنے کی حالت میں مرا (قیامت کے دن) تو اس کی علامت یہ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ دونوں جبڑوں کی اطراف سے اُس کے ناک کو داغ دیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۷۳

مُسلمان کو گھبراہٹ میں مُبتلا کرنا

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ ہمیں صحابہ کرامؓ نے بتایا کہ وُہ ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے۔ ان میں سے ایک صحابی کو نیند آگئی۔ کسی نے ان کے ساتھ منسلک رسّی کو پکڑ لیا۔ جس سے وُہ ہڑبڑا کر اُٹھے اور گھبرا گئے۔ تو رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّهٗ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یُّرَوِّعَ اَخَاهُ: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وُہ اپنے بھائی کو گھبراہٹ میں مبتلا کرے۔

باب ۷۴

پرائے مال سے پیٹ بھرنا

عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ اِمْرَاَةً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ ضَرَّةً فَهَلْ عَلَیَّ جُنَاحٌ اِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ مَالِ زَوْجِیْ بِمَا لَمْ یُعْطِنِیْ فَقَالَ: اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ یُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ:

اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے عرض کی: یا رسُول اللہ (علیہ السلام) میری ایک سوکن ہے۔ اگر میں خاوند کے اُس مال سے پیٹ بھرلوں جو اُس نے مجھے نہیں دیا کیا اُس کا مجھے گناہ ہوگا؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس مال سے پیٹ بھرنے والا جو اُسے نہیں دیا گیا جھوٹا لباس پہننے والے کے مترادف ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۷۵

گناہ کا بیان کرنا

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ عَمَلًا بِاللَّيْلِ ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَأَصْبَحَ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ؛

میری تمام اُمت کو مُعاف کر دیا جائے گا سوائے مجاہرت کرنے والوں کے۔ اور مجاہرت کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص رات کو کوئی بد عملی کرتا ہے۔ پھر صبح ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اُس پر پردہ ڈال دیا ہوتا ہے لیکن وُہ کہتا پھرتا ہے اَرے فلاں میں نے رات کو یہ یہ حرکت کی۔ دیکھئے اس کے رب نے رات کو اس کی پردہ داری کی لیکن صبح ہوتے ہی اُس نے پردے کو چاک کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۷۶

زنا کا اِلزام لگانا

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهُ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ كَمَا قَالَ:

جس نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اُس پر حد لگائی جائے گی اِلّا یہ کہ وُہ ویسا ہی ہو جیسا اُس نے الزام لگایا۔

باب ۷۷

فاسق کی تعظیم

بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

لَا تَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ:

منافق کو اپنا سردار کہہ کر نہ پکارو۔ اگر وُہ سردار بن گیا تو گویا تم نے اپنے رب کو ناراض کر لیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶۸

امانت کی قسم کھانا ممنوع ہے

بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (ابوداؤد)

جس نے امانت کی قسم کھائی اُس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۷۹

اِسلام سے اظہارِ برّیت کا انجام

ابُوزید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ:

جس نے اِسلام کے علاوہ کسی اَور مِلّت کا حلف اُٹھایا تو وُہ ویسا ہی ہوگا جیسا اُس نے کہا۔

بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: اَنَا بَرِیْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا۔ (ابوداوٗد)

جس نے حلف اُٹھا کر کہا کہ مَیں اِسلام سے بری ہوں۔ اگر وُہ جھُوٹا ہوا تو وُہ ویسے ہی ہوگا جیساکہ اُس نے کہا۔ اگر وُہ حلف اُٹھانے میں سچّا ہوا تو پھر وُہ اِسلام کی طرف دوبارہ صحیح سالم لوٹ نہیں سکے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۰

غیبت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا۔ اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔

(الحجرات ۱۲)

حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحی کے خطبے میں یہ ارشاد فرمایا:

اَیُّ شَھْرٍ ھٰذَا؟ فَسَکَتْنَا حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّہٗ سَیُسَمِّیْہِ بِغَیْرِ اِسْمِہٖ۔ فَقَالَ اَلَیْسَ ذَا الْحِجَّۃِ قُلْنَا بَلٰی قَالَ: فَاَیُّ بَلَدٍ ھٰذَا؟ فَسَکَتْنَا حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّہٗ سَیُسَمِّیْہِ بِغَیْرِ اِسْمِہٖ فَقَالَ: اَلَیْسَ بَلَدَ اللّٰہِ الْحَرَامَ؟ قُلْنَا بَلٰی۔ قَالَ فَاَیُّ یَوْمٍ ھٰذَا؟ فَسَکَتْنَا حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّہٗ سَیُسَمِّیْہِ بِغَیْرِ اِسْمِہٖ فَقَالَ اَلَیْسَ یَوْمَ النَّحْرِ؟ قُلْنَا بَلٰی قَالَ: فَاِنَّ دِمَآءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ عَلَیْکُمْ حَرَامٌ کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فِیْ شَھْرِکُمْ ھٰذَا فِیْ

یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش رہے ہمارا خیال تھا کہ شاید آپ کسی اور مہینے کا نام لیں۔ آپ نے فرمایا کیا یہ ذوالحجۃ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی بالکل۔ آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم خاموش رہے۔ ہمارا خیال تھا کہ شاید آپ کسی اور شہر کا نام لیں۔ آپ نے فرمایا: کیا یہ اللہ تعالیٰ کا محترم شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی بالکل۔ آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے ہمارا خیال تھا کہ شاید آپ کسی اور دن کا نام لیں۔ آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلَدِكُمْ هٰذَا - وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُوْنَ أَوْعٰى مِمَّنْ سَمِعَهُ - ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ؟ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ : اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ " قَالَهَا ثَلَاثًا -	ہم نے عرض کی بالکل۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری جان، مال اور عزتیں ایک دُوسرے پر محترم ہیں جس طرح کہ یہ دِن، یہ مہینہ اور یہ شہر تمہارے لیے محترم ہے۔ تم اپنے رب سے ملو گے اور وُہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق دریافت کرے گا۔ خبردار تم میرے بعد کفر کی طرف نہ لَوٹ جانا کہ تم ایک دُوسرے کو قتل کرنے لگو۔ خبردار تم میں سے جو حاضر ہیں وُہ غیر حاضر لوگوں تک میری بات کو پہنچا دیں۔ بسا اَوقات جسے بات پہنچتی ہے وُہ زیادہ قوی حافظے والا ہوتا ہے بہ نسبت اس کے جس نے اِس بات کو سُنا۔ پھر فرمایا: بتاؤ کیا مَیں نے بات پہنچا دی۔ ہم نے بیک زبان کہا بالکل فرمایا اَے اللہ گواہ رہنا اور اسے تین مرتبہ دُہرایا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ -	حقیقی مُسلمان وُہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دُوسرے مُسلمان محفوظ رہیں۔ اور حقیقی مہاجر وُہ ہے جس نے ہر اُس کام کو چھوڑ دیا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

مَنْ اَكَلَ لَحْمَ اَخِيْهِ فِي الدُّنْيَا قُرِّبَ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ كُلْهُ مَيِّتًا كَمَا اَكَلْتَهُ حَيًّا فَيَاْكُلُهُ فَيَكْلَحُ وَ يَصِيْحُ۔

جس نے دُنیا میں اپنے بھائی کا گوشت کھایا اس کو قیامت کے روز اس کے قریب لایا جائے گا اور اُسے کہا جائے گا کہ اس کو مُردہ حالت میں کھاؤ جس طرح تُو نے اسے زندہ حالت میں کھایا تھا۔ تو وُہ اُسے کھائے گا۔ ہونٹوں کو اُوپر چڑھائے گا اور چیخے گا۔

اِس حدیث میں بھائی کا گوشت کھانے سے مُراد اُس کی چغلی کرنا ہے تاکہ وُہ معاشرے میں ذلیل ہو۔

ماعز اسلمی[1] کے قصّے میں ایک شخص نے دُوسرے سے کہا اس شخص کی طرف دیکھیے

---

[1] ماعز اسلمی نے خدمتِ اقدس میں پہنچ کر اپنے جُرم کا اِعتراف کیا اور عرض کی یارسُول اللہ علیہ السلام مَیں زنا کا اِرتکاب کر بیٹھا ہُوں مجھ پر حد قائم کیجیے۔ آپ نے پُوری تحقیقات کے بعد اس پر حد نافذ کردی تو ایک شخص نے دُوسرے سے کہا کہ دیکھیے اللہ تعالیٰ نے تو اِس پر پردہ ڈال دیا تھا لیکن اس نے خود جُرم کا اِعتراف کرکے اپنے آپ کو کُتّے کی موت مارا۔ اُن کی یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت ناگوار گزری۔ آپ چلے جارہے تھے راستے میں مُردہ گدھا پڑا ہؤا نظر آیا۔ آپ نے ان دونوں آدمیوں کو طلب کیا اور فرمایا۔ اِس مُردہ گدھے کا گوشت کھاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی اِسے کیسے کھایا جاسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا! تم نے جو اُس کی عزّت کو پامال کیا یہ مُردار کھانے سے (باقی برصفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے اس پر پردہ ڈالا تھا، لیکن اس نے اپنے آپ کو معاف نہ کیا حتیٰ کہ یہ کتے کی طرح سنگسار کر دیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا:

كُلَا مِنْ جِيفَةِ هٰذَا الْحِمَارِ الْمَيِّتِ كَمَا أَكَلْتُمَا عِرْضَ هٰذَا الرَّجُلِ فَإِنَّ مَا أَكَلْتُمَا أَشَدُّ مِنْ أَكْلِ هٰذِهِ الْجِيفَةِ

تم دونوں اِس مُردہ گدھے کی لاش سے کھاؤ جس طرح تم نے اس شخص کی عزت کو پامال کیا۔ سُن لو! جو تم نے کھایا وہ اِس مُردار کی لاش کھانے سے زیادہ بُرا ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قبرستان کے پاس سے گزر ہوا تو آپ نے اِرشاد فرمایا:

إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ بَلٰى إِنَّهُ كَبِيرٌ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ:

یہ دونوں جو عذاب میں مُبتلا ہیں اِنہیں کسی کبیرہ گناہ کی بنا پر عذاب نہیں دیا جا رہا۔ (کیوں نہیں یہ کبیرہ ہی تو ہے) ایک اِن میں سے پیشاب سے اپنے آپ کو نہیں بچاتا تھا اَور دُوسرا چُغل خور تھا۔

بُخاری شریف ادب المفرد میں اِس سے مِلتی جُلتی ایک حدیث مذکُور ہے۔ جس میں یہ الفاظ تھوڑی سی تبدیلی سے مذکُور ہیں:۔

أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ:

ان میں سے ایک لوگوں کی چُغلی کھایا کرتا تھا۔

(باقی حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) زیادہ بُرا فعل ہے۔ بخُدا وُہ تو حد نافذ ہو جانے کے بعد جنّت کی نہروں میں نہا رہا ہے۔ ثابت ہُوا کہ شرعی حد کا نفاذ اُس جُرم کو اُس کے نامۂ اعمال سے مِٹا دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ اُنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ پستہ قد والی صفیہؓ ہی آپ کے لیے کافی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہؓ!

لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَتْ بِمَاءِ الْبَحْرِ لَمَزَجَتْهُ۔ تُو نے آج ایسی کڑوی بات کہی اگر یہ سمندر میں ملا دی جائے تو وُہ بھی کڑوا ہو جائے۔

فرماتی ہیں کہ میں نے آپ کی خدمت میں ایک شخص کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا:

مَا اُحِبُّ اَنْ تَحَكَّيْتُ لِيْ اِنْسَانًا وَاَنَّ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔ مجھے یہ پسند نہیں کہ آپ میرے سامنے کسی کی خیانت بیان کریں۔

---

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۱

اندھے کو راستہ بھلا دینے کا انجام

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص پر لعنت بھیجی ہے جس نے کسی اندھے کو راستے سے بھٹکا دیا۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ آذَاهُ بَعَثَ اللهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلَكًا يَحْمِيْ لَحْمَهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ رَمَى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يُرِيْدُ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ:

جس نے کسی مومن کو مُنافق کی اذیت سے بچایا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کے پاس ایک فرشتہ بھیجیں گے جو اُسے جہنّم کی آگ سے بچائے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان کو ذلیل کرنے کے لیے کوئی الزام لگایا اللہ تعالیٰ اُسے جہنّم کے پُل پر روکے رکھیں گے تاوقتیکہ وُہ اس جرم سے بری نہ ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۲

اہل ایمان میں بے حیائی کی اشاعت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (النور: ۱۹)

اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے اُن کو دُنیا و آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۳

رِشوت

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ؕ (البقرۃ ۴۱)

اور میری آیات میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل نہ کرو۔ اور مجھ سے ڈرو۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

لَعَنَ اللّٰہُ الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ :

اللہ تعالیٰ نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

مسند امام احمد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے اور دینے والے اور دونوں کے درمیان واسطہ بننے والے پر لعنت فرمائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۴

افسرانِ بالا کو تحائف دینا خیانت ہے

ابوحُمیدؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے ایک شخص کو عامل مقرر کیا جب وُہ واپس آیا تو کہنے لگا یہ تو تمہارا زکوٰۃ کا مال ہے اور یہ مال مجھے بطور تحفہ دیا گیا ہے۔ یہ سُن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَابَالُ الرَّجُلِ نَسْتَعْمِلُهُ عَلَى الْعَمَالَةِ مِمَّا وَلَّانَا اللهُ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ فَهَلَّا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ بَيْتِ اُمِّهِ فَيَنْظُرُ هَلْ يُهْدٰى اِلَيْهِ شَيْءٌ اَمْ لَا؟ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ اِلَّا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَهُ رُغَاءٌ، وَاِنْ كَانَ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ، اَوْ شَاةً تَيْعَرُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَهَا ثَلَاثًا:

اُس شخص کا کیا حال ہے کہ جسے ہم نے کوئی ایسی ڈیوٹی تفویض کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کی ہے تو وُہ یہ کہتا ہے کہ یہ مال تمہارا ہے اور یہ مجھے بطور تحفہ دیا گیا بھلا وُہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھا رہا پھر دیکھتا کہ اُسے کوئی چیز بطور تحفہ دی جاتی ہے یا نہیں قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے جو شخص ناحق کوئی چیز لیتا ہے وُہ قیامت کے روز اس چیز کو اُٹھائے ہوئے اللہ کے حضور پیش ہوگا اگر اُونٹ ہوا تو وُہ بلبلائے گا، اگر گائے ہوگی تو ڈکارے گی اور اگر بکری ہوگی تو وُہ ممیائے گی پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے یہاں تک کہ ہم نے آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپؐ نے فرمایا "اے اللہ! کیا میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا؟" یہ آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۵

سفارش کی بناء پر تحفہ قبول کرنا

ابُوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ شَفَعَ لِاَخِیْهِ شَفَاعَةً فَاَهْدٰی لَهٗ هَدِیَّةً عَلَیْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰی بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الرِّبَا:

جس نے اپنے مسلمان بھائی کی سفارش کی، پھر اُس نے تحفہ دیا اور اسے قبول کر لیا گویا وُہ سُود کے دروازے سے آیا۔

عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں:

اَلسُّحْتُ اَنْ یَطْلُبَ الرَّجُلُ الْحَاجَةَ فَتُقْضٰی لَهٗ فَیُهْدٰی اِلَیْهِ فَیَقْبَلُهَا:

یہ بھی سُود ہے کہ کوئی شخص اپنی ضرورت پُوری کرنے کا کسی سے مطالبہ کرے اس کی وُہ ضرورت پُوری کر دی جائے اِسی بناء پر اُسے تحفہ دیا جائے اور وُہ اُسے بخوشی قبول کر لے۔

مسروق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں جس نے کسی مُسلمان کو ظلم و زیادتی سے بچا لیا تو اس کے عوض اُسے تھوڑا یا زیادہ مال دیا تو یہ سُود ہوگا مسروق کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کی کہ اَے عبداللہ بن مسعودؓ ہم تو اس رشوت کو سُود ہی سمجھتے ہیں جو کسی فیصلہ صادر کرنے کی آڑ میں لی جاتی ہے۔ وُہ فرمانے لگے یہ تو کفر ہے اور ساتھ ہی یہ آیت تلاوت کی

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْکٰفِرُوْنَ:

جو اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب سے فیصلہ نہیں کرتے تو یہی لوگ کافر ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۶

خیانت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ (آل عمران ۱۶۱)

اور یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ نبی خیانت کرے اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (خدا کے رُوبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے خیبر فتح کیا ہم ایک وادی کی طرف چل دیئے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مِدعَم نامی ایک غلام بھی تھا اسے کسی کا نیزہ لگا اور وُہ وہیں ڈھیر ہوگیا ہم نے عرض کی یارسُول اللہ علیہ السّلام کتنی مُبارک شہادت نصیب ہوئی۔ آپ نے فرمایا:

كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِيْ أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا أَخَذَهَا مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ:

ہرگز نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کپڑے کا ایک ٹکڑا جو اُس نے خیبر کے دن پکڑ لیا۔ وُہ اس پر آگ کو بھڑکائے گا اور وُہ ٹکڑا غنیمت کے مال سے لیا جو ابھی تقسیم نہیں کیا گیا تھا۔

یہ سُن کر لوگوں میں شدید گھبراہٹ پیدا ہُوئی۔ ایک شخص جُوتے کا ایک یا دو تسمے لے کر حاضر ہوا۔ عرض کی یارسُول اللہ علیہ السّلام غزوۂ خیبر میں یہ دو تسمے میرے ہاتھ لگے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم ادا نہ کرتے تو یہ تسمے قیامت کے دِن آگ کے بن جاتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۷

حکمران کی اطاعت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ۔ (النساء ۵۹)

مومنو! خدا اور اس کے رسُول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں اُن کی بھی۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔ (التغابن ۱۶)

سو جہاں تک ہو سکے خُدا سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سُنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ جو شخص طبیعت کے بُخل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مُراد پانے والے ہیں۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى بِهِ وَجْهَ اللَّهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَتَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً

جنگ دو طرح کی ہے ایک تو یہ کہ جس میں جنگجو اللہ کی رضا کا طالب رہا، امیر کی اطاعت کی، مال خرچ کیا، شریکِ سفر کے لیے آسانی پیدا کی اور فساد سے اجتناب کیا، اس کی نیند اور بیداری تمام تر اجر و ثواب ہو گی، لیکن جس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَنْ يَرْجِعَ بِالْكَفَافِ۔	فخر، ریاء، شہرت کی خاطر جنگ کی، امیر کی نافرمانی کی اور ملک میں فساد برپا کیا، وہ ہرگز خوشحالی سے نہیں لوٹے گا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ:	مسلمان پر امیر کے احکامات کو سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے خواہ وہ انہیں پسند کرے یا ناپسند الا یہ کہ اسے معصیت (گناہ) کا حکم دیا جائے تو پھر اس پر امیر کی سمع واطاعت کوئی واجب نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵۵

جماعت المسلمین سے علیحدگی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:-

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا۔ (النساء ۱۱۰)

اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہو جانے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا: (آل عمران ۱۰۳)

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت) کی رسی مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً:

جس نے اپنے امیر میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھی تو وہ صبر کرے اس لیے کہ جس نے خلیفہ وقت کی اطاعت سے تھوڑا سا بھی انحراف کیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

مسلم شریف میں حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ آئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُوْنَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِيْ وَسَيَقُوْمُ فِيْهِمْ رِجَالٌ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الشَّيَاطِيْنِ فِيْ جُثْمَانِ اِنْسٍ ؛

میرے بعد ایسے قائد ہوں گے جو میرے طریقے سے ہدایت حاصل نہیں کریں گے اور نہ ہی میری سُنت کو اپنائیں گے۔ ان میں ایسے لوگ بھی سر اُٹھائیں گے جو انسانی جسم میں شیاطین کا دل رکھتے ہوں گے۔

حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام اگر ایسے حالات کو مَیں پاؤں تو کیا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ؛

تَسْمَعُ وَتُطِيْعُ الْاَمِيْرَ وَاِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ وَاَخَذَ مَالَكَ فَاسْمَعْ وَاَطِعْ ؛

امیر کی سمع و اطاعت کرو اگرچہ وُہ تیری پٹائی کرے اور تیرا مال لے لے۔ پھر بھی اس کی بات سُنو اور اطاعت کرو۔

عرفجۃ اشجعی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ؛

مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيْدُ اَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ وَيُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ ؛

جو کوئی تمہارے پاس اس حالت میں آئے کہ تم ایک شخص کی حکمرانی پر متفق ہو اور وُہ تمہاری اس قوّت کو توڑنا چاہتا ہے۔ اور تمہارے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا چاہتا ہے تو ایسے شخص کو قتل کر دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸۹

کچھ فتنوں کے بارے میں

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ (الانفال ۲۵)

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا: (الانعام ۶۵)

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقوں میں بانٹ دے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے۔ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ہم میں سے چند ایک خیمے لگانے میں مصروف ہوگئے اور بعض تیر اندازی کرنے لگے اور بعض اپنے خیموں میں فروکش ہوگئے تو اتنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ منادی نے ندا دی۔

اَلصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ

نماز قائم ہونے والی ہے

ہم سب خدمتِ اقدس میں حاضر ہوگئے تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ مجھ سے پہلے ہر نبی کے کے لیے ضروری تھا کہ وہ اپنی اُمت کو ہر خیر سے آگاہ کرے اور ہر قسم کی بُرائی سے اُن کو ڈرائے، لیکن تمہاری اس اُمت کا پہلا دور خیر و عافیت کا ہے لیکن آخری دور میں مصائب اور آزمائشیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئیں گی جن کو تم ناپسند کرو گے۔ ایک ایسا فتنہ برپا ہو گا کہ تمہارا بعض، بعض کو کمزور کرنے کے درپے ہو گا پھر ایک دُوسرا فتنہ رُونما ہو گا۔ مومن خیال کرے گا کہ یہ مجھے تباہ کر دے گا۔ پھر وُہ فتنہ ٹل جائے گا۔ پھر ایک تیسرا فتنہ سر اُٹھائے گا تو مومن کہے گا کہ درحقیقت یہ انتہائی خطرناک ہے۔ جسے یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اسے جہنّم سے دُور رکھا جائے اور جنّت میں داخلہ نصیب ہو تو اس کی موت اِس حالت میں آنی چاہیئے کہ وُہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ ویسے ہی پیش آئے جس طرح کہ وُہ اپنے لیئے پسند کرتا ہے جس نے کسی امامؔ کی بیعت کی۔ اپنا ہاتھ اور دل اسے دیا اسے ہر ممکن اس کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ اگر کوئی دُوسرا اس کے بالمقابل آئے تو اسے نیست و نابود کر دو (مسلم)

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِيْنَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا۔

نیک اعمال ان فتنوں سے پہلے کر گزرو جو تاریک رات کے مختلف حصّوں کی طرح وارد ہوں گے۔ صبح کو ایک شخص مومن ہو گا اور شام کو کافر، شام کو مومن ہو گا اور صبح کو کافر۔ وُہ اپنے دین کو دنیوی سامان کے بدلے بیچ دے گا۔

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ے اِس حدیث میں امام سے مُراد مُسلمان حکمران ہے جس کی سمع و اطاعت اُس وقت تک ہر مُسلمان کے لیے واجب ہے جب تک کہ وُہ رعایا کو احکامِ خُداوندی کی روشنی میں چلائے لیکن اگر وُہ کسی کو معصیت کا حکم دے تو ایسی صورت میں اس کے حکم کو تسلیم کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْعِبَادَةُ فِی الْھَرْجِ کَھِجْرَۃٍ اِلَیَّ — قتل و غارت گری کے دَور میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کے مترادف ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دریافت کیا کہ تم میں سے کون ہے جو فتنوں سے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو زیادہ اپنے ذہن میں محفوظ رکھے گا۔ حضرت حذیفہ کہنے لگے کہ مَیں اِس کے لیے تیار ہُوں فرمانے لگے میرے پاس آؤ آپ واقعی اِس قابل ہیں! پھر مَیں نے حضرت عمرؓ کو یہ فرماتے ہُوئے سُنا کہ ایک شخص خاندان، مال اَور اَولاد کے فتنے میں مبتلا ہوتا ہے لیکن اِس قسم کے فتنے کو نماز، روزہ، زکوٰۃ، امر بالمعروف اَور نہی عن المنکر جیسی نیکیاں مِٹا ڈالتی ہیں۔ مَیں تو تجھے اِس قسم کے فتنوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہُوں جو سمندر کی موجوں کی طرح سر اُٹھائیں گے مَیں نے عرض کی کہ آپ کے بالمقابل وُہ فتنے کیا حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کے اَور ان کے درمیان تو ایک بند دروازہ ہے۔ فرمانے لگے وُہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑ دیا جائے گا۔ مَیں نے عرض کی اسے توڑا جائے گا؟ فرمانے لگے یہ بات درست ہے۔ پھر وُہ بند نہیں ہوگا۔ ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت حذیفہ سے دریافت کیا کہ کیا حضرت عمرؓ از خود جانتے تھے کہ اِس دروازے سے مُراد کون ہے؟ فرمانے لگے، ہاں انھیں اس کے متعلق اسی طرح معلوم تھا جس طرح کہ وُہ یہ جانتے

اَلْھَرْجُ: فِی حَدِیْثِ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ: یَکُوْنُ کَذَا وَکَذَا وَیَکْثُرُ الْھَرْجُ قِیْلَ وَمَا الْھَرْجُ یَا رَسُوْلَ اللہِ قَالَ الْقَتْلُ۔

(حوالہ لسان العرب)

جس حدیث میں قیامت کی نشانیوں کا تذکرہ ہے اس میں یہ الفاظ مذکور ہیں کہ ہرج کی کثرت ہوگی۔ حضُورِ اقدس سے دریافت کیا گیا کہ ہرج کسے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا قتل و غارت گری کو۔

(دیکھیے لسان العرب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں دن سے پہلے لازم امارات ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں میں نے ایک ایسی حدیث بیان کی جو مغروضوں پر مشتمل نہیں ہے۔

صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہم اس دروازے کے متعلق دریافت کرنے کے لیے اُٹھے۔ حضرت مسروقؒ سے دریافت کیا کہ اس دروازے سے مُراد کون ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس سے مُراد حضرت عمرؓ ہیں۔

مُسلم شریف میں ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ، أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَهَا ثَلَاثًا۔

فتنے نمودار ہوں گے خبردار فتنے نمودار ہوں گے اس دوران بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا چلنے والا اُس کی طرف دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جب یہ فتنہ وارد ہو جائے تو جس کے پاس اُونٹ ہوں تو وُہ اپنے اُونٹوں کو سنبھالے جس کے پاس بکریاں ہوں تو وُہ ان کی دیکھ بھال کرے جس کے پاس زمین ہو تو وُہ اُس کی نگہداشت کرے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے پاس اُونٹ، بکریاں یا زمین نہ ہو تو وُہ کیا کرے۔ آپ نے فرمایا وُہ اپنی تلوار کی دھار کو پتھر پر تیز کرے اگر نجات ممکن ہو تو اس فتنے سے نجات پالے پھر آپ نے تین مرتبہ فرمایا، اے اللہ کیا میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے کہ اگر مجھے زبردستی ایک صف میں لا کر کھڑا کیا جائے۔ اور ایک شخص اپنی تلوار سے مجھے قتل کر دے یا کوئی نیزہ آئے اور مجھے قتل کر دے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اُس نے اپنے اور تیرے تمام گناہ اپنے سر لیے اور وُہ جہنمی ہو گیا۔

ابنِ ماجہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے میں نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام اگر کوئی میرے گھر داخل ہو جائے اور وُہ مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اُٹھائے تو میں کیا کروں؟

آپ نے ارشاد فرمایا:

كُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ۔	آدم علیہ السلام کے نیک بیٹے کا کردار ادا کرو۔

اور یہ آیت تلاوت فرمائی:

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ (المائدہ ۲۸)	اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹

ناحق قتل

سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: اے اہل عراق میں تم سے صغیرہ کے متعلق دریافت نہیں کرتا۔ مجھے تو کبیرہ سے متعلق اندیشہ ہے۔ سالم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے اباجان کو یہ بیان فرماتے ہوئے سُنا۔ فرماتے ہیں کہ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيْئُ مِنْ هٰهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوْسٰى الَّذِيْ قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا. (طٰہٰ ۴۰)

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ فتنہ اِدھر سے رُونما ہوگا اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ کیا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔ اور تم ایک دُوسرے کی گردنیں اُڑاؤ گے۔ اور جب مُوسیٰ علیہ السلام نے آلِ فرعون کے ایک فرد کو خطأً قتل کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش کی۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسُول اللہ علیہ السلام اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے کہ اگر میں اور ایک کافر لڑ پڑیں۔ اور وُہ تلوار سے میرا ایک ہاتھ کاٹ دے۔ اور پھر وُہ ایک درخت کی اوٹ لے کر اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دے۔ کیا میں اُسے قتل کر سکتا ہُوں؟ آپ نے فرمایا نہیں آپ اُسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتل نہیں کرسکتے۔ اگر تُو نے اُسے اِس حالت میں قتل کیا تو وُہ تیرے اُس مرتبہ و مقام کو پہنچ جائے گا جو قتل سے پہلے تجھے حاصل تھا اور تو اُس کے مرتبہ و مقام کو پہنچ جائے گا جو کلمہ پڑھنے سے پہلے اُسے حاصل تھا۔

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جُہینہ قبیلے کی طرف بھیجا۔ ہم نے صُبح سویرے اُس قوم کو جا لیا جو اپنے چشموں کے پاس پناہ گزین تھے۔ مَیں اور ایک انصاری نے مِل کر ان کے ایک آدمی کو گھیرے میں لے لیا تو اُس نے فوراً کلمہ شہادت پڑھ لیا۔ انصاری نے تو اپنا ہاتھ روک لیا لیکن مَیں نے نیزہ مارا اور اُسے قتل کر دیا۔

جب واپس لوٹے تو یہ خبر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے فرمایا کیا تُو نے اُسے کلمہ پڑھ لینے کے بعد قتل کیا۔

مَیں نے عرض کی یا رسُول اللہ علیہ السّلام اُس نے تو محض مجھ سے بچنے کی خاطر کلمہ پڑھا تھا۔ آپ نے اِس بات کو بار بار دُہرایا کہ کیا تُو نے کلمہ پڑھ لینے کے بعد اسے قتل کیا حضُور علیہ السّلام کے اِس انداز کو دیکھ کر مَیں اِس قدر پشیمان ہُوا کہ میرے دِل میں خیال آیا کہ کاش مَیں اِس دِن سے پہلے اِسلام نہ لایا ہوتا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ مذکُور ہیں :

اَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِہٖ ؟   تو نے اس کا دِل کیوں نہ چیر لیا ہوتا ؟

مُسلم شریف میں مذکُور ہے کہ اسامہ بن زید نے عرض کی۔ یا رسُول اللہ میرے لیے بخشش کی دُعا کیجیے۔ آپ نے فرمایا اگر قیامت کے روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ نے تیرے خلاف اِستغاثہ کر دیا تو کیا کرو گے۔

عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَالَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا۔

بندہ کے لیے اُس وقت تک دینی کشادگی قائم رہتی ہے جب تک کہ وُہ کوئی خونِ ناحق نہ کرے۔

باب ۹۱

دشمن فوج میں اضافے کا باعث بننا

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔

جس نے ہم پر ہتھیار اُٹھایا وُہ ہم سے نہیں اور جس نے ہم سے دھوکہ کیا وُہ ہم سے نہیں۔

بُخاری شریف میں مذکور ہے محمد بن عبدالرحمٰن ابوالاسود کہتے ہیں کہ اہلِ مدینہ پر شبخون مارنے کے لیے ایک قافلہ ترتیب دیا گیا اور میرا نام بھی اس میں لکھ دیا گیا۔ مَیں عکرمہؒ سے ملا۔ اور اس بات کی خبر دی تو اُس نے مجھے سختی سے منع کر دیا اور کہنے لگے مجھے عبداللہ بن عباسؓ نے بتایا ہے کہ مسلمانوں میں سے بعض مُشرکین کے ساتھ مِل گئے تھے تاکہ اُن کی تعداد میں اضافہ کا باعث بن سکیں۔ نیزے سے کسی کو نشانہ بنا کر قتل کر دیا جاتا ہے اور یا تلوار سے کسی کا سَر قلم کر دیا جاتا ہے۔ ایسے موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ۔ (النساء ۹۷)

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو پُوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں ہو؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۷

والدین کی نافرمانی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ۔ (لقمان ۱۴)

میرا بھی شکرادا کرو اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا میں اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب حاصل کرنے کی غرض سے ہجرت اور جہاد کی بنیاد پر بیعت کرتا ہوں۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

کیا تیرے والدین میں سے کوئی ایک زندہ ہے۔ اُس نے جواب دیا کہ دونوں زندہ ہیں۔ آپ نے دریافت فرمایا۔ کیا تُو اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب چاہتا ہے۔ کہنے لگا بالکل آپ نے فرمایا اپنے والدین کے پاس لوٹ جاؤ اور اُن سے اچھا سلوک کرو۔

معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ ایک مرتبہ جاہمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام میں جنگ میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں اور آپ سے مشورہ کرنے آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا آپ کی والدہ زندہ ہے۔ میں نے عرض کی کہ ہاں۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

"خدمت گزاری کے لیے اُس کے پاس رہیئے جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دریافت کیا کہ یا رسُول اللہ علیہ السلام لوگوں میں سے میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے اِرشاد فرمایا: تیری والدہ۔ اُس نے عرض کی پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری والدہ اُس نے عرض کی پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری والدہ۔ اُس نے چوتھی مرتبہ پُوچھا کہ پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ۔

بُخاری شریف میں عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

اَلْكَبَائِرُ اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ

کبیرہ گناہ یہ ہیں: شرک باللہ، والدین کی نافرمانی، کسی کا قتل اور جھُوٹی قسم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۴

قطع رحمی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (البقرۃ ۲۷)

اور نہیں گمراہ کرتا اس کے ذریعے مگر نافرمانوں کو جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی (رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اس کو قطع کیے دیتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ:

قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ الرَّحِمُ فَقَالَتْ هٰذَا مُقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ. قَالَ نَعَمْ۔

اللہ تعالیٰ نے کائنات کو پیدا کیا جب اس سے فارغ ہوئے تو صلہ رحمی نے عرض کی۔ قطع رحمی سے میں تیری پناہ چاہتی ہوں۔ فرمایا۔ ہاں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَذَالِكِ لَكِ. ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُوْا إِنْ شِئْتُمْ ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا أَرْحَامَكُمْ﴾ (محمد ۲۲)

کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ سے ملتا ہے اور اس سے قطع تعلق کروں جو تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے۔ کہنے لگی (بالکل پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہی تیرا نصیبہ ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو! اے منافقو! تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۴

پڑوسی کو تکلیف دینا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ،

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ۔ (النساء ۳۶)

ماں باپ اور قرابت والوں یتیموں اور محتاجوں رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) سب کے ساتھ احسان کیا کرو۔

ابو شریح رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ :

جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیئے۔ جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے اپنے پڑوسی سے حُسنِ سلوک سے پیش آنا چاہیئے جو اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے اُسے چاہیئے کہ وُہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

مسلم شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا؛

وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ

بخدا وُہ مومن نہیں ہو سکتا، بخدا وہ مومن نہیں ہو سکتا، بخدا وُہ مومن نہیں ہو سکتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ : عرض کی گئی کہ کون یارسُول اللہ علیہ السّلام! فرمایا جس کا پڑوسی اُس کی تکالیف سے محفوظ نہ رہے

ترمذی شریف میں عبداللہ بن عمرؓ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

خَیْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللہِ خَیْرُھُمْ لِصَاحِبِہٖ وَخَیْرُ الْجِیْرَانِ عِنْدَ اللہِ خَیْرُھُمْ لِجَارِہٖ : اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین ساتھی وُہ تصوّر ہوگا جو اپنے ساتھی سے اچھا سلوک کرے اور اللہ کے ہاں بہترین پڑوسی وُہ ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا برتاؤ کرے۔

مسند امام احمد اور صحیح حاکم میں عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

اَیُّمَا اَھْلُ عَرْصَۃٍ اَصْبَحَ فِیْھِمْ امْرُؤٌ جَائِعٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْھُمُ الذِّمَّۃُ : کسی حویلی والوں میں اگر کوئی اِنسان بھُوکا رہا تو ان سے (اللہ کی) ضمانت اُٹھ جاتی ہے۔

صحیح الحاکم میں عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ یَشْبَعُ وَجَارُہٗ جَائِعٌ : وُہ مومن ہی نہیں جو خُود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اُس کا پڑوسی بھُوکا رہے۔

ایک روایت میں ہے۔

لَا یُؤْمِنُ مَنْ بَاتَ شَبْعَانَ وَجَارُہٗ طَاوِیًا : وُہ مومن ہی نہیں جو پیٹ بھر کر سوئے اور اُس کا پڑوسی بھُوکا رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۵

اہلِ فضل سے نرم رویّہ اختیار کرنا

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یَعْرِفْ شَرَفَ کَبِیْرِنَا: جو چھوٹے پر رحم نہیں کھاتا اور بڑے کی عظمت نہیں پہچانتا اُس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

ے امام ترمذی نے ابواب البر والصّلة کے ضمن میں آنے والے باب رحمۃ الصبیان میں مذکور یہ حدیث بیان کرتے ہُوئے (لیس منا) کے متعلق بعض اہلِ علم کی رائے درج کی ہے کہ ان کے نزدیک لیس منا سے مراد "لیس من سُنّتِنَا" یا "لَیْسَ مِنْ آدٰبِنَا" ہے یعنی ایسا شخص ہماری سُنّت کے مُطابق عمل پیرا نہیں یا اسے ہمارے بیان کردہ آداب کا لحاظ نہیں کرتا لیکن علی بن مدینی اور یحیٰی بن سعید فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری نے اِس مفہوم کی تردید کی ہے۔ ان کا ارشاد ہے کہ اس سے مُراد "لَیْسَ مِنْ مِلَّتِنَا" ہے یعنی وُہ شخص ہماری مِلّت ہی سے نہیں۔ جامع ترمذی کے حوالے کے مطابق (ابن عمرو) ہے لیکن کتاب الکبائر کے بعض نسخوں میں اِس حدیث کے راوی عبداللہ بن عمرؓ ہیں اور بعض میں عبداللہ بن عباسؓ۔ ہماری تحقیق دُرست ہے۔ مذکورہ متن پر مشتمل یہ حدیث ترمذی شریف میں (عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ) سے مروی ہے۔ اور ترمذی شریف میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے جو روایت مذکور ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔ (لیس منا من لم یرحم صغیرنا ویوقر کبیرنا ویأمر بالمعروف وینه عن المنکر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترمذی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا۔

ابوداؤد میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَالْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ۔

بوڑھے مسلمان کی عزت اور حافظِ قرآن کا احترام بشرطیکہ وہ تکبر اور قرآن سے بے پرواہی کرنے والا نہ ہو اور منصف مزاج کی عزت اللہ تعالیٰ کی عظمت کو تسلیم کرنے کے مترادف ہے

مسندِ امام احمد میں یہ الفاظ مذکور ہیں:۔

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَا يُجِلُّ كَبِيرَنَا وَلَا يَرْحَمُ صَغِيرَنَا وَلَا يَعْرِفُ لِعَالِمِنَا حَقَّهُ۔

جو بڑے کی عزت، چھوٹے پر شفقت اور عالم دین کا حق نہیں پہچانتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۶

خاوند کو ناراض کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ:

تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور اُن کی غیر حاضری میں خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو) کی حفاظت کرتی ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُوْ امْرَأَتَهٗ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَتَاْبٰى عَلَيْهِ اِلَّا كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا زَوْجُهَا:

قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جب کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلاتا ہے اور وہ آنے سے انکار کر دیتی ہے تو آسمان کی ساری مخلوق اس سے ناراض ہو جاتی ہے۔ تا وقتیکہ اُس کا خاوند اُس سے راضی نہ ہو جائے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ آتے ہیں:

اِلَّا لَعَنَتْهَا الْمَلَآئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ:

کہ فرشتے اُس پر صبح ہونے تک لعنت بھیجتے ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا:

اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۷

نیک لوگوں کو تکلیف دینا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُھْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا۔ (الاحزاب ۵۸)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیتے ہیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر لیا۔

ابو ہبیرہ[۱] رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ابوسفیان سلمان فارسی، صہیب رومی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کی خدمت میں ایک قافلے کی صورت میں حاضر ہوئے۔ تو ان تینوں صحابہ رضوان اللہ علیہم نے ارشاد فرمایا:

مَا اَخَذَتْ سُیُوْفُ اللّٰہِ مَاْخَذَھَا مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰہِ:

اللہ کی تلواریں دشمنان خدا کی گردنوں پر اصل جگہ پر نہیں لگیں۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ کیا تم قریش کے سردار کے متعلق ایسی

---

[۱] ابوہبیرہ، عائذ بن عمرو کی کنیت ہے مسلم شریف میں ان کے حوالے سے ایک حدیث مروی ہے امام نووی نے ریاض الصالحین میں یہ وضاحت کی ہے کہ ابوہبیرہ عائذ بن عمرو المزنی وہ صحابی ہیں جنھوں نے بیعت الرضوان میں شرکت کی ہے۔ کتاب الکبائر کے قلمی نسخوں میں ابوہبیرہ کی بجائے ابوہریرہ لکھا ہے لیکن یہ قلمی نسخے لکھنے والوں کی طرف سے تصرف ہے اور ابوہبیرہ ہی صحیح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توہین آمیز بات کہتے ہوا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوتے اور آپ کو اس بات کی اطلاع دی تو آپ نے ارشاد فرمایا:

يَا اَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ اَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ اَغْضَبْتَهُمْ فَقَدْ اَغْضَبْتَ رَبَّكَ: اے ابوبکرؓ! کیا تو نے اُن کو ناراض کر دیا اگر تو نے انہیں ناراض کیا تو گویا تو نے اپنے رب کو ناراض کیا۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اُن کے پاس آکر فرمانے لگے:

يَا اِخْوَتَاهُ لَعَلِّيْ اَغْضَبْتُكُمْ: میرے بھائیو! شاید میں نے تمہیں ناراض کر دیا۔

حضرت ابوبکرؓ کا یہ معذرت خواہانہ انداز دیکھ کر وہ تینوں فرمانے لگے:

کوئی ناراضگی کی بات نہیں ہمارے بھائی، اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔

(مسلم شریف)

ترمذی شریف میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اَهَانَ السُّلْطَانَ اَهَانَهُ اللّٰهُ: جس نے (مسلمان) حکمران کی توہین کی اللہ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔

---

[1] ترمذی کے حوالے مطابق اِس حدیث کے راوی ابوبکرۃ نفیع بن الحارث الثقفی ہیں سماحۃ المفتی کے قلمی نسخے اور دیگر قلمی نسخوں میں جو بطور راوی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لکھا ہے یہ درست نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۸

امانت اور خیانت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا۔ (النساء ۵۸)

خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کو امانتیں اُن کے حوالے کر دیا کرو۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا: (الاحزاب ۷۲)

(ہم نے (بار) امانت آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو اُنہوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اِس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اُٹھا لیا بے شک وُہ ظالم اور جاہل تھا۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ راہِ خدا میں شہادت، امانت اور قرض کے علاوہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا جو اگرچہ راہِ خدا میں ہی شہید کیوں نہ ہوا ہو۔ اُسے کہا جائے گا امانت ادا کرو۔ وُہ کہے گا خدایا: اَب یہ کیسے ممکن ہے دُنیا تو ختم ہو گئی۔ حکم ہو گا اِسے جہنّم کے سب سے گہرے گڑھے میں لے جاؤ۔ تو اسے وہاں لایا جائے گا۔ امانت کو متشکل صُورت میں اس کے سامنے لایا جائے گا تو وُہ اُسے دیکھ کر پہچان لے گا تو اُسے پکڑنے کے لیے نیچے گرتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ اُسے پکڑ کر اپنے کندھوں پر اُٹھا کر جہنّم کے گڑھے سے باہر نکلنے کی کوشش کرے گا۔ جب وُہ کنارے پر پہنچے گا تو وُہ امانت اس کے کندھوں سے پھسل جائے گی تو وُہ پھر اُسے پکڑنے کے لیے نیچے چھلانگ لگائے گا اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ پھر فرمایا: نماز ایک امانت

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، وضو ایک امانت ہے، تولنا ایک امانت ہے، ناپ کر چیز دینا بھی ایک امانت ہے۔ اسی طرح آپ نے بہت سی چیزوں کے نام لیے۔ اور لوگوں کی امانتوں کا معاملہ تو اس سے کہیں سخت تر ہے۔

زاذان کہتے ہیں کہ میں براء بن عازبؓ کے پاس آیا اور عرض کی کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ امانت کے متعلق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کیا تبصرہ کیا ہے۔ اُنھوں نے یہ یہ باتیں کہی ہیں۔ مذکورہ تمام باتوں کا تذکرہ کر دیا۔

براء بن عازب فرمانے لگے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بالکل سچ کہا ہے کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سُنا۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا:	اللہ تعالیٰ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں صاحبِ امانت تک پہنچا دیں۔

زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ روزہ، غسلِ جنابت اور جتنے بھی شریعت کے اخلاقی پوشیدہ احکامات ہیں سب اِس امانت کے ضمن میں آتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۹۹

حکمرانی ایک امانت ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ ایک بدوی نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں سوال کیا، قیامت کب آئے گی؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

اِذَا ضُیِّعَتِ الْاَمَانَۃُ فَانْتَظِرُوا السَّاعَۃَ قَالَ کَیْفَ اِضَاعَتُھَا؟ قَالَ: اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَھْلِہٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَۃَ. (بخاری)

جب امانت ضائع ہونے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا۔ اُس نے عرض کی امانت کیسے ضائع ہوگی؟ آپ نے فرمایا کہ جب معاملات نااہل لوگوں کے سپرد کر دیئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰

حکمرانی کا مطالبہ

عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

لَاتَسْأَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ۔

حکمرانی کا سوال نہ کرو، کیونکہ اگر تجھے بغیر مانگے ملی تو تیری مدد کی جائے گی۔ اگر سوال کے نتیجے میں دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر تم کوئی حلف اُٹھا لو اور پھر اس سے بہتر کام کو دیکھو تو وہ بہتر کام کرو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

مُسلم شریف میں ابُوذر غفّاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں۔ مَیں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں عرض کی یارسُول اللہ علیہ السّلام کیا آپ مجھے عامل مقرر نہیں فرمائیں گے تو آپ نے میرے کندھے کو ہلاتے ہُوئے فرمایا:

يَا اَبَاذَرٍّ اِنِّيْ اَرَاكَ ضَعِيْفًا اِنَّهَا اَمَانَةٌ وَاِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِيْ عَلَيْهِ فِيْهَا۔

اَے ابُوذر آپ میری نظر میں کمزور ہیں۔ یہ عہدہ ایک امانت ہے جو قیامت کے دن رُسوائی اور ندامت کا باعث بنے گا۔ صرف وُہ شخص بچ سکے گا جس نے اس امانت کا حق ادا کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۱

رعایا کو دھوکہ دینے کا انجام

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ:

ہر وہ شخص جس کے ماتحت اللہ کسی رعیّت (قوم) کو کر دے اور اس کی موت اپنی ہی رعیّت کو دھوکہ دینے کی حالت میں واقع ہو اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کے لیے جنّت کو حرام قرار دے دیا۔

ایک روایت میں ہے:

فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَتِهِ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ:

اگر اس نے اپنی طرف سے خیرخواہی نہ کی تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۲

رعایا پر شفقت کرنا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ (الحجر ۸۸) — اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ۔ (آل عمران ۱۵۹) — (اے محمدؐ) خدا کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے۔

مسلم شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ: (مسلم)

اے اللہ جو میری اُمت کے کسی منصب پر فائز کیا گیا اور اُس نے اُن کے لیے مشقت پیدا کی تو بھی اُس پر مشقت وارد فرما اور جو کوئی میری اُمت کے کسی منصب پر فائز کیا گیا اور اُس نے اُن کے ساتھ نرم رویہ اختیار کیا اے اللہ تو بھی اُس کے ساتھ نرم رویہ اختیار فرما۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۳

رعایا کی ضروریات سے پہلوتہی

ابو مریم ازدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا،

مَنْ وَلَّاهُ شَيْئًا مِنْ أُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ احْتَجَبَ اللهُ دُوْنَ حَاجَتِهٖ وَخَلَّتِهٖ وَفَقْرِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جس کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے معاملات کا ذمہ دار بنایا اور اس نے ان کی ضرورت اور فقر و محتاجی کو ختم نہ کیا اللہ تعالے بھی قیامت کے دن اس کی ضرورت، حاجت اور محتاجی کو ختم نہیں کریں گے۔

یہ سن کر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے لیے مستقل ایک آدمی کی ڈیوٹی لگا دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۴

حکمران کا بے جا رعب و دبدبہ

مسند امام احمد اور صحیح حاکم میں یزید بن سفیان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مذکور ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

یَا یَزِیْدُ اِنَّ لَکَ قَرَابَۃً فَھَلْ عَسَیْتَ اَنْ تُؤْثِرَھُمْ بِالْاِمَارَۃِ وَذَالِکَ اَکْثَرُ مَا اَخَافُ عَلَیْکَ بَعْدَ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "مَنْ وَلِیَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاَمَّرَ اَحَدًا مُحَابَاۃً فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ مِنْہُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا حَتّٰی یُدْخِلَہٗ جَھَنَّمَ:

اے یزید تیرا ایک مقام ہے کیا تو امارت کے ذریعے اُن پر غالب آنا چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درج ذیل فرمان سن لینے پر مجھے آپ سے بہت زیادہ اندیشہ ہے جس کو مسلمانوں کے معاملات سونپے گئے اور اُس نے کسی کو رعب و دبدبہ کے ساتھ حکم دیا اُس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اللہ تعالیٰ اُس سے کوئی بدلہ یا توبہ قبول نہیں کریں گے یہاں تک کہ اس کو جہنم رسید کر دیں گے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰی عِصَابَۃٍ وَفِیْھِمْ مَنْ ھُوَ اَرْضٰی لِلّٰہِ مِنْہُ فَقَدْ خَانَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ:

جس نے کسی شخص کو کسی گروہ پر عامل مقرر کیا اور صورتِ حال یہ ہو کہ ان میں اُس سے زیادہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ انسان موجود ہو تو گویا اُس نے اللہ، رسول اور مومنین کے ساتھ خیانت کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۵

رعایا پر ظلم و زیادتی حکومت کے لیے خطرہ

مستدرک صحیح حاکم میں یہ روایت بھی منقول ہے۔

مَا مِنْ اَحَدٍ یَکُوْنُ عَلٰی شَیْءٍ مِنْ اُمُوْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ فَلَمْ یَعْدِلْ فِیْھِمْ اِلَّا کَبَّہُ اللّٰہُ فِی النَّارِ:

جو شخص اِس اُمّت کے معاملات میں سے کسی چیز کا ذمّہ دار بنا اور اُس نے اِنصاف نہ کیا اللہ تعالیٰ اُسے اوندھے مُنہ جہنّم رسید کر دیں گے۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّہٗ لَیْسَ بَیْنَھَا وَبَیْنَ اللّٰہِ حِجَابٌ:

مظلُوم کی بد دُعا سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

مُسلم شریف میں عدی بن عُمیر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

مَنِ اسْتَعْمَلْنَاہُ عَلٰی عَمَلٍ فَکَتَمَ مِنْہُ مِخْیَطًا فَمَا فَوْقَہٗ کَانَ غُلُوْلًا یَاْتِیْ بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ:

جس کو ہم کسی عہدے پر فائز کر دیں اور اُس نے وہاں سے ایک شئ یا اس سے بڑی کوئی چیز چھپائی یہ خیانت ہوگی۔ جسے وُہ قیامت کے روز اپنے ساتھ لے کر آئے گا۔

اُبو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اِرشاد فرمایا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ لِّلْأُمَرَاءِ وَيْلٌ لِّلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِّلْأُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُونُوا عُمِّلُوا عَلَىٰ شَيْءٍ:

حکمرانوں، چودھریوں اور امانت داروں کے لیے ہلاکت ہے۔ قیامت کے روز اُن لوگوں کی خواہش ہوگی۔ کاش کہ اُن کے سروں کی چوٹیاں ستاروں کے ساتھ بندھی ہوتیں اور زمین و آسمان کے درمیان لٹکتے ہوتے لیکن اُنہیں کسی قسم کی ذمہ داری نہ سونپی جاتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۶

ایسے شخص کو ذمہ دار بنانا جو انصاف نہ کر سکے

ابوذر غفاریؓ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يَا اَبَا ذَرٍّ اِنِّي اَرَاكَ ضَعِيفًا وَاِنِّي اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ:

اے ابوذر میری رائے میں آپ کمزور ہیں آپ کے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں دو اشخاص کا بھی امیر نہ بننا یتیم کے مال کی ذمہ داری نہ اٹھانا۔

ابوداؤد میں بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَ اِثْنَانِ فِي النَّارِ فَاَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ:

قاضی تین قسم کے ہیں۔ ایک جنت میں جائے گا اور دو جہنم میں جنتی تو وہ ہے جس نے حق بات کو پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا اور ایک وہ شخص ہے جس نے حق پہچانا لیکن فیصلہ کرنے میں ظلم کیا تو وہ جہنمی ہوگا اور دوسرا وہ آدمی جو لوگوں کا فیصلہ جہالت کی بناء پر کرتا ہے وہ بھی جہنم رسید ہوگا۔

ابوہریرہؓ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اُفْتِيَ فُتْيَا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُهُ ذَالِكَ عَلَى الَّذِي اَفْتَاهُ:

جس نے جہالت کی بناء پر فتویٰ دیا تو اس کا گناہ اس پر ہوگا جس نے فتویٰ صادر کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۷

خرید و فروخت اور ناپ تول میں دیانت داری

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ. (البقرۃ ۲۸۳)

اگر کوئی کسی کو امین سمجھے تو امانت دار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کو امانت ادا کر دے اور خدا سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے۔

حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں ہمیں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو باتیں بتائیں۔ ایک کے اثرات تو مَیں نے دیکھ لیے اور دُوسری بات کے اثرات کا منتظر ہُوں۔ آپ نے ہمیں یہ بتایا کہ امانت لوگوں کے دِلوں کی گہرائی میں نازل ہُوئی۔ پھر قرآن مجید نازل ہوا تو قرآن و سُنّت کے ذریعے لوگوں نے اسے پہچانا۔ پھر آپ نے اس امانت کے خاتمے کا تذکرہ کرتے ہُوئے فرمایا:

ایک آدمی اپنی طبعی نیند سوئے گا اور امانت اُس کے دِل سے قبض کر لی جائے گی اور اس کا معمولی سا نشان باقی رہ جائے گا۔ پھر وُہ اپنی طبعی نیند سوئے گا امانت اُس کے دِل سے مزید قبض کر لی جائے گی اور ہاتھ کے رِٹن کی مانند نشان باقی رہ جائے گا جیسے کہ ایک انگارے کو آپ اپنی ٹانگ پر لڑھکرائیں۔ اس سے ٹانگ پر ایک آبلہ نمودار ہو گا جس کے اندر کوئی چیز بھری نہیں ہو گی۔ پھر آپ نے بطورِ مثال ایک کنکری پکڑ کر اپنی ٹانگ پر لڑھکرا کر دِکھلایا۔ رفتہ رفتہ لوگوں کی حالت یہ ہو جائے گی کہ آپس میں خرید و فروخت کریں گے، لیکن ان میں سے کوئی بھی امانت کا حق ادا نہیں کرے گا۔ معاشرے میں دیانت دار افراد کی کمی اِس قدر واقع ہو جائے گی کہ لوگ تعجب سے یہ کہا کریں گے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلاں علاقے کے فلاں خاندان میں ایک امانت دار فرد رہتا ہے۔ اور اسی طرح ایک شخص کے متعلق یہ تبصرہ ہوگا کہ یہ کس قدر طاقت ور، ظریف الطبع اور عقل مند انسان ہے حالاں کہ اس کے دِل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔ پھر آخر میں آپ نے یہ ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِينُهُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا أَوْ يَهُودِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا:

مجھ پر ایک ایسا وقت بھی آیا کہ مجھے اِس بات کی قطعاً پرواہ نہ تھی کہ میں تم میں سے کسی کی بیعت لے رہا ہوں اگر کوئی مسلمان ہوا تو اُس کا دین میرے سامنے پیش کیا جائے گا اگر کوئی یہودی یا عیسائی ہوا تو اُس کی مساعی کو پیش کیا جائے گا لیکن آج تو میں فلاں اور فلاں شخص کے علاوہ کسی کی بیعت نہیں لوں گا۔

اَلْجَذْرُ ـــ جڑ

الوکتُ ـــ معمولی نشان

المَجْلُ ـــ رگڑن جو زیادہ کام کاج کرنے کی وجہ سے ہاتھ میں پڑ جاتا ہے۔

مُنْتَبِر ـــ اُبھار یا بلندی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۸

ہر شخص اپنے ماتحت کا ذِمّہ دار ہے

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا۔ (التحریم ۶)

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْوَلَدُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ:

تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور اپنی ذمہ داری سے متعلق جواب دِہ ہے۔ حکمران نگہبان ہے وُہ اپنی رعیت سے متعلق جواب دِہ ہے۔ مرد اپنے اہلِ خانہ کا نگہبان ہے اور وُہ اپنی اس ذِمّہ داری کے متعلق جواب دِہ ہے۔ عورت اپنے خاوند کے گھر اور اولاد کی نگہبان ہے اور وُہ اپنی اس ذِمّہ داری کے متعلق جواب دِہ ہے۔ لڑکا اپنے باپ کے مال کا نگہبان ہے اور وُہ اپنی اِس ذِمّہ داری کے متعلق جواب دِہ ہے۔ خادم اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اور وُہ اپنی اس ذِمّہ داری کے متعلق جواب دِہ ہے۔ غرضیکہ تم سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمّہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰۹

غُلام سے نرم برتاؤ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔
انہوں نے ایک غُلام کی پٹائی کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:
"ابو مسعودؓ یاد رکھو تجھے جو اِس غلام پر قدرت حاصل ہے اللہ تعالیٰ اِس سے بڑھ کر تجھ پر قادر ہے۔ مَیں نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام یہ خالصتاً اللہ کی رضا کی خاطر آج سے آزاد ہے تو آپ نے اِرشاد فرمایا:

اَمَا اِنَّكَ لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ۔ اَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ:

اگر تم ایسا نہ کرتے تو آتشِ جہنّم تجھے جُھلسا دیتی یا تجھے آتشِ جہنّم چُھوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱

حیوانات سے حسنِ سلوک

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے گدھے کو دیکھا جس کے چہرے پر ضربات کے نشانات تھے۔ آپ نے اُسے بہت بُرا محسوس کیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں:

لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِیْ وَسَمَهٗ: اس شخص پر لعنت ہو جس نے اس کے چہرے پر ضرب کے نشان لگائے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں:

نَهٰى عَنِ الضَّرْبِ فِی الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِی الْوَجْهِ: آپ نے چہرے پر مارنے اور چہرے پر داغ دینے سے منع فرمایا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دَخَلَتْ اِمْرَأَةٌ النَّارَ فِیْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِیَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِیَ اَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ: ایک عورت جہنم رسید ہوئی اس لیے کہ اُس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا۔ نہ وُہ اُسے کھانا دیتی نہ اُسے چھوڑتی کہ وُہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھائے حتیٰ کہ وُہ مرگئی۔

مسلم شریف میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوْتَهُ: انسان کے گنہگار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ جس کی غذا کا وُہ ذمہ دار ہے اسے وُہ باندھے رکھتا ہے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے اُونٹ کے اُس مالک کو جو اُسے چارہ نہیں ڈالتا تھا یہ کہا کہ قیامت کے روز تیرے خلاف دعوےٰ کرے گا۔

باب ۱۱۱

غُلام کا بھاگ نِکلنا

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ: جو غلام بھاگ نِکلا تو اُس کی ضمانت ختم ہوگئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۲

مزدور پر ظلم وزیادتی

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث قدسی مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ثَلَاثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهٗ خَصَمْتُهٗ رَجُلٌ اَعْطٰى بِیْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اِسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُوْتِهٖ اَجْرَتَهٗ:

تین اشخاص ایسے ہیں کہ قیامت کے روز میں ان سے مخاصمہ کروں گا جس سے میں جھگڑتا ہوں اُسے پسپا کر دیتا ہوں۔ ایک وہ شخص جس نے میرے نام پر دیا پھر دھوکہ کیا اور ایک وہ شخص جس نے آزاد انسان کو بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔ اور ایک وہ شخص جس نے ایک مزدور کو اُجرت پر رکھا اُس سے کام تو پورا لیا لیکن اُسے اُجرت نہ دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۳

عورت کا طلاق طلب کرنا

ترمذی اور ابنِ حبان میں ثوبان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَیُّمَا امْرَأَۃٍ سَأَلَتْ زَوْجَھَا الطَّلَاقَ مِنْ غَیْرِمَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَیْھَا رَائِحَۃُ الْجَنَّۃِ:

جس عورت نے بلا وجہ اپنے خاوند سے طلاق طلب کی اُس پر جنت کی خوشبو حرام ہو گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۴

دیُّوث کے متعلق حکم

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوْثُ، وَرَجُلَةُ النِّسَآءِ۔ (مستدرک حاکم)

تین اشخاص جنّت میں داخل نہیں ہوسکیں گے والدین کا نافرمان، بے غیرت اور مردانہ انداز اختیار کرنے والی عورتیں۔

طبرانی کی ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں:

فَمَا الدَّيُّوْثُ؟ قَالَ الَّذِیْ لَا يُبَالِیْ بِمَنْ دَخَلَ عَلٰی اَهْلِهٖ قِيْلَ فَمَا الرَّجُلَةُ؟ قَالَ الَّتِیْ

دریافت کیا گیا کہ دیُّوث کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: جس کی بیوی کے پاس کوئی غیر مرد آتا ہو اور اُسے اُس کی پرواہ تک نہ ہو۔

ـــہ سماحۃ المفتی محمد بن ابراہیم علیہ الرحمۃ اور شیخ عبداللطیف آل الشیخ کے قلمی نسخوں میں طبرانی کے حوالے سے یہ الفاظ مذکور ہیں:

اَلدَّيُّوْثُ الَّذِیْ لَا يُبَالِیْ بِمَنْ دَخَلَ عَلٰی اَهْلِهٖ وَالرَّجُلَةُ الَّتِیْ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ

دیّوث وہ شخص ہے جسے اپنی بیوی کے پاس کسی جنبی کے آنے سے کوئی ملال نہ ہو اور رجلہ وہ عورتیں ہیں جو مردوں کی مشابہت کرتی ہیں۔

طبرانی میں عمار بن یاسر کے حوالے سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(بقیہ حاشیہ برصفحہ آئندہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ: پُوچھا گیا کہ اَلرَّجُلَۃُ کِسے کہتے ہیں؟ فرمایا: وُہ عورت جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

ثَلَاثَۃٌ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اَبَدًا اَلدَّیُّوْثُ وَالرَّجُلَۃُ مِنَ النِّسَآءِ وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَّا مُدْمِنُ الْخَمْرِ فَقَدْ عَرَفْنَاہُ فَمَا الدَّیُّوْثُ۔

تین اشخاص جنت میں قطعاً داخل نہیں ہوں گے۔ ۱۔دَیُّوث۔ ۲۔مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتیں۔ ۳۔شراب کا رسیا۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدمن الخمر کا مطلب تو ہم سمجھتے ہیں لیکن دَیُّوث کِسے کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۵

بیوی پر ظلم

طبرانی میں ثقہ سند سے ایک روایت منقول ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلٰى مَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ اَوْ كَثُرَ وَلَيْسَ فِي نَفْسِهٖ اَنْ يُّؤَدِّيَ اِلَيْهَا حَقَّهَا خَدَعَهَا فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهَا حَقَّهَا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ:

جس کسی مرد نے کسی عورت سے کم یا زیادہ مہر پر شادی کی اور اُس کے دِل میں حق مہر ادا کرنے کا ارادہ نہیں تو اُس نے اُس عورت سے دھوکا کیا۔ اگر وُہ اُس کا حق مہر ادا کیے بغیر مرگیا تو وُہ اللہ تعالیٰ کے سامنے زانی کی صُورت میں پیش ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۶

ہتھیار سے اشارہ کرنا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يُشِيْرَنَّ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيْهِ بِالسِّلَاحِ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِيْ يَدِهٖ فَيَقَعُ فِيْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ:

کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے۔ اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے چھین لے تو وہ شخص جہنم کے گڑھے میں گر جائے۔

مسلم شریف میں مذکور ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اَشَارَ اِلٰى اَخِيْهِ بِحَدِيْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهٗ حَتّٰى يَرُدَّهَا وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ مِنْ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ:

جس نے اپنے بھائی کی طرف تیز دھار آلے سے اشارہ کیا تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں جب تک کہ وہ اس سے باز نہیں آ جائے اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی کیوں نہ ہو۔

ترمذی شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعَاطِي السَّيْفِ مَسْلُوْلًا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برہنہ تلوار پکڑنے سے منع فرمایا۔

مسند امام احمد میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو ایک دُوسرے کو برہنہ تلواریں پکڑا رہے تھے، تو آپ نے ارشاد فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا اَوَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْهُ؟ ثُمَّ قَالَ اِذَا سَلَّ اَحَدُكُمْ سَيْفَهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُّنَاوِلَهُ اَخَاهُ فَلْيُغْمِدْهُ ثُمَّ يُنَاوِلْهُ اِيَّاهُ:

جس نے ایسا کام کیا خُدا کی اُس پر لعنت ہو۔ کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا، پھر فرمایا: جو کوئی اپنی تلوار کو نیام سے نکالے اُسے دیکھے اور پھر اپنے بھائی کو پکڑانا چاہے اُسے چاہیئے کہ وُہ اُسے نیام میں داخل کرے اور پھر پکڑائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۷

عصبیّت

جندب بن عبداللہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُوْ عَصَبِيَّةً أَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ۔

جو جاہلیت کے جھنڈے تلے مارا گیا، وہ عصبیت کی دعوت دیتا ہے اور عصبیت کی مدد کرتا ہے تو اُس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

ابُوداؤد میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فَمَنْ نَصَرَ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ الَّذِي رَدَى فِي بِئْرٍ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهِ:

جس نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی وہ اُس اُونٹ کی مانند ہے جو کنوئیں میں گرا اور اس کی دُم پکڑ کر وہاں سے نکالا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۸

بدعتی کی تعظیم

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار باتیں بتائیں:

۱۔ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔
جس نے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا اس پر خدا کی لعنت۔

۲۔ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ۔
جس نے اپنے والدین پر لعن طعن کیا خدا کی اس پر لعنت۔

۳۔ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا
جس نے بدعتی کو ٹھکانہ دیا اس پر خدا کی لعنت۔

۴۔ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ۔
جس نے سنگ ہائے میل کو بدل دیا اس پر خدا کی لعنت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْمَظَالِمِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱۹

یتیم پر ظلم

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا۔ (النساء: ۱۰)

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا وَمَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ، وَاَكْلُ الرِّبَا وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ:

سات مہلک چیزوں سے بچو۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہؐ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: شرک باللہ، جادو، ناحق، سود خوری، یتیم کا مال کھانا، میدانِ جنگ سے منہ پھیر لینا، پاک دامن، بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲

زمین کا غصب

سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ۔

جس نے کسی سے ایک بالشت زمین ناحق چھین لی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ساتوں زمینوں کا طوق اُس کے گلے میں لٹکا دیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۱

اجسام پر ظلم

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ تین اشخاص کی نماز قبول نہیں فرماتا:

۱۔ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ:

جس نے کسی قوم کی امامت کی اور وہ قوم اُسے ناپسند کرتی ہو۔

۲۔ وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلٰوةَ دِبَارًا۔

وہ شخص جو وقت ختم ہونے پر نماز ادا کرے۔

۳۔ وَرَجُلٌ اِعْتَبَدَ مُحَرَّرًا:

وہ شخص جو کسی آزاد انسان کو غلام بنا لے۔ (ابو داؤد)

ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ۔

جس نے کسی مسلمان کی پیٹھ کو ناحق برہنہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اُس سے سخت ناراض ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۲

اموال میں ظلم

بخاری شریف میں یہ فرمانِ رسول علیہ السلام مذکور ہے:

وَلَا یَنْتَهِبُ نُهْبَةً یَرْفَعُ النَّاسُ إِلَیْهِ فِیهَا أَبْصَارَهُمْ حِینَ یَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ:

مومن کسی کے مال کو بحالتِ ایمان نہیں چھینتا کہ لوگ اُس کی طرف اپنی نگاہیں اٹھا رہے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۳

مظلوم کی رُسوائی

سہل بن حُنیف رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اُذِلَّ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ فَلَمْ يَنْصُرْهُ أَذَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:

جس کسی کے پاس ایک مسلمان کو ذلیل کیا گیا اور اس نے باوجود قدرت رکھنے کے اس کی مدد نہیں کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے ذلیل کرے گا۔

ابوداؤد میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيْهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيْهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِيْ مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهُ:

کوئی مسلمان کسی مسلمان کو ایسی جگہ رُسوا کرتا ہے جہاں کہ اُس کی عزت و حُرمت کو پامال کیا جاتا ہو اللہ تعالیٰ اُسے وہاں رُسوا کریں گے جہاں کہ وُہ اپنی مدد کو پسند کرے گا۔ اگر کوئی مسلمان دُوسرے مسلمان کی اُس وقت مدد کرتا ہے جب کہ اُس کی عزت کو نقصان پہنچایا جاتا اور اُسے پامال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی وہاں مدد فرمائے گا جہاں کہ وُہ اپنی مدد کو پسند فرمائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۴

اخوّتِ اسلامی اور مسلمانوں کے حقوق

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (الحجرات ۱۰)

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔ (المائدہ ۵۴)

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو خدا ایسے لوگ پیدا کرے گا جن کو خدا دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں۔

بخاری شریف میں فرمانِ رسول علیہ السلام مذکور ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا مِنْ اُمَّتِيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَلٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ۔

اگر میں نے اپنی اُمت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو ابوبکرؓ کو بناتا لیکن اسلامی اخوت سب سے بڑھ کر ہے۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ

ایک مومن دوسرے مومن کے لیے اس عمارت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُهُ بَعْضًا: کی مانند ہے جس کا ایک حِصّہ دُوسرے حِصّے کو تقویت پہنچاتا رہے۔

نعمان بن بشیرؓ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى:

آپس میں ایک دُوسرے کے ساتھ محبّت، رحم اور شفقت کرنے میں سب مومن ایک جسم کی مانند ہیں جب جسم کے کسی حِصّے کو تکلیف لاحق ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے تمام جسم بیماری اور بخار میں مُبتلا ہو جاتا ہے

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفُوع حدیث مروی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا۔ اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ۔ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا۔ وَأَشَارَ إِلٰى صَدْرِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ:

ایک دُوسرے سے حسد و بُغض نہ کرو، بِلا قصد آپس میں اشیاء کی قیمتیں نہ بڑھاؤ اور نہ ہی ایک دُوسرے کی غیبت کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی سودے پر سودا کرے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ مُسلمان مُسلمان کا بھائی ہے۔ نہ وُہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اُسے رُسوا کرتا ہے اور نہ اُسے حقیر جانتا ہے تقویٰ تو یہاں ہے اور اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کیا! ایک انسان کے لیے یہ بُرائی کافی ہے کہ وُہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے مسلمان کا مسلمان پر خُون، مال اور عزّت حرام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهٗ وَلَا یُسْلِمُهٗ وَمَنْ کَانَ فِیْ حَاجَةِ اَخِیْهِ کَانَ اللّٰهُ فِیْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ وہ اُس پر ظلم کرتا ہے نہ اُسے بے سہارا چھوڑتا ہے اور جو اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ضرورت پوری کرتا ہے جو کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی مصیبت ٹالتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے روزِ قیامت کی مصیبت ٹال دیں گے جو مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کی پردہ پوشی کریں گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ:

تم میں سے کوئی اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

بخاری شریف میں مرفوع حدیث مذکور ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ کَانَ ظَالِمًا کَیْفَ اَنْصُرُهٗ؟ قَالَ: تَحْجُزُهٗ وَتَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ

اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ السلام! اگر وہ ظالم ہو تو میں کیسے اُس کی مدد کروں؟ آپ نے فرمایا اُس کو ظلم سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصُرُكَ اِيَّاهُ ، روک دو۔ یہی تمہاری طرف سے اس کی مدد ہے۔

تَمَّتْ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَمِنَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

محمود الحسن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	ابتدائیہ	۳
۲	تذکرہ شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ	۷
۳	کتاب الکبائر	۳۳
۴	سب سے بڑا گناہ	۳۵
۵	دل کے کبیرہ گناہ	۳۶
۶	تکبّر	۳۷
۷	خود پسندی	۴۰
۸	ریاکاری و شہرت طلبی	۴۲
۹	سرور و مستی	۴۵
۱۰	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نااُمیدی اور اُس کی تدبیر سے بے خوفی	۴۶
۱۱	اللہ تعالیٰ سے بدگمانی	۴۷
۱۲	برائی اور فساد کا ارادہ کرنا	۴۹
۱۳	دشمنی اور کینہ پروری	۵۰
۱۴	بے حیائی	۵۱
۱۵	دُشمنانِ خدا سے دوستی	۵۲
۱۶	دل کی سختی	۵۴
۱۷	دل کی کمزوری	۵۶
	ابواب کبائر اللسان	۵۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۸	زبان کے شر سے اجتناب	۶۱
۱۹	باتونی کا انجام	۶۶
۲۰	گفتگو میں تکلف	۶۷
۲۱	شدید جھگڑا	۶۹
۲۲	زبان درازی	۷۰
۲۳	بدکلامی	۷۱
۲۴	دروغ گوئی	۷۳
۲۵	وعدہ خلافی	۷۵
۲۶	بدگمانی	۷۷
۲۷	جھوٹ اور مذاق	۷۸
۲۸	چاپلوسی	۸۰
۲۹	مدح سرائی	۸۱
۳۰	جھوٹ سے برکت کا خاتمہ	۸۲
۳۱	جھوٹا خواب بیان کرنا	۸۲
۳۲	دل کی بیماری اور موت	۸۳
۳۳	گناہ پر خوشی کا اظہار	۸۶
۳۴	گناہ کی تمنا اور حرص	۸۸
۳۵	تنگی مزاج ہونا	۹۱
۳۶	ناراضگی	۹۳
۳۷	قلق اور بے چینی	۹۴
۳۸	جہالت	۹۶
۳۹	پوشیدہ بے حیائی	۱۰۱
۴۰	مال و عزت کا لالچ	۱۰۱
۴۱	بزدلی	۱۰۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۴۲	بُخل	۱۰۳
۴۳	بُخل کا انجام	۱۰۴
۴۴	نیک لوگوں سے بُغض	۱۰۵
۴۵	حسد	۱۰۶
۴۶	مُسلمانوں سے بدگمانی	۱۰۷
۴۷	اللہ و رسُول ﷺ پر جھوٹ افترا کرنے کا انجام	۱۰۸
۴۸	بغیر علم کے اللہ تعالیٰ کے متعلق کوئی بات کہنا	۱۰۹
۴۹	جھوٹی گواہی	۱۱۱
۵۰	جھوٹی قسم	۱۱۲
۵۱	پاک دامن عورتوں پر بہتان تراشی	۱۱۴
۵۲	دو رُخی	۱۱۵
۵۳	چُغل خوری	۱۱۶
۵۴	بُہتان تراشی	۱۱۷
۵۵	لعن ملامت کرنا	۱۱۹
۵۶	راز افشا کرنا	۱۲۰
۵۷	مسلمان کو لعن طعن کرنا	۱۲۱
۵۸	احترامِ میّت	۱۲۱
۵۹	کسی کو کافر، فاسق یا دُشمنِ خُدا کہنا	۱۲۲
۶۰	ماں باپ کو گالی دینے کا انجام	۱۲۳
۶۱	جاہلانہ پکار کی ممانعت	۱۲۳
۶۲	حُدود اللہ میں سفارش	۱۲۴
۶۳	باطل کی مدد کرنا	۱۲۵
۶۴	جس نے حقیقت کا مشاہدہ کیا وُہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے	۱۲۷
۶۵	دَورِ فتنہ و فساد میں زبان کا کردار	۱۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۶۶	ہلاکت و تباہی	۱۲۹
۶۷	فخـــر	۱۳۰
۶۸	حسب و نسب میں طعنہ زنی	۱۳۲
۶۹	غیر قوم کی طرف نسبت	۱۳۳
۷۰	خاندان سے برئیت کا اظہار	۱۳۴
۷۱	جس نے غیر کی چیز پہ دعویٰ کیا	۱۳۵
۷۲	میدانِ علم میں فخریہ دعویٰ	۱۳۶
۷۳	ناشکری	۱۳۷
۷۴	اہل اللہ سے مذاق اور طعنہ زنی	۱۳۹
۷۵	ہنسی مذاق	۱۴۰
۷۶	مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا کرنا	۱۴۲
۷۷	پرائے مال سے پیٹ بھرنا	۱۴۲
۷۸	گناہ کا بیان کرنا	۱۴۳
۷۹	زنا کا اِلزام لگانا	۱۴۴
۸۰	فاسق کی تعظیم	۱۴۴
۸۱	امانت کی قسم کھانا ممنوع ہے	۱۴۵
۸۲	اِسلام سے اظہارِ برئیت کا انجام	۱۴۶
۸۳	غیبت	۱۴۷
۸۴	اندھے کو راستہ بُھلا دینے کا انجام	۱۵۲
۸۵	اہلِ ایمان میں بے حیائی کی اشاعت	۱۵۳
۸۶	رشوت	۱۵۴
۸۷	افسرانِ بالا کو تحائف دینا خیانت ہے	۱۵۵
۸۸	سفارش کی بناء پر تحفہ قبول کرنا	۱۵۶
۸۹	خیانت	۱۵۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۱۵۸	حکمران کی اطاعت	۹۰
۱۶۰	جماعت المسلمین سے علیحدگی	۹۱
۱۶۲	کچھ فتنوں کے بارے میں	۹۲
۱۶۷	ناحق قتل	۹۳
۱۶۹	دشمن فوج میں اضافے کا باعث بننا	۹۴
۱۷۰	والدین کی نافرمانی	۹۵
۱۷۲	قطع رحمی	۹۶
۱۷۴	پڑوسی کو تکلیف دینا	۹۷
۱۷۶	اہل فضل سے نرم رویہ اختیار کرنا	۹۸
۱۷۸	خاوند کو ناراض کرنے کا بیان	۹۹
۱۷۹	نیک لوگوں کو تکلیف دینا	۱۰۰
۱۸۱	امانت اور خیانت	۱۰۱
۱۸۲	حکمرانی ایک امانت ہے	۱۰۲
۱۸۴	حکمرانی کا مطالبہ	۱۰۳
۱۸۵	رعایا کو دھوکا دینے کا انجام	۱۰۴
۱۸۶	رعایا پر شفقت کرنا	۱۰۵
۱۸۷	رعایا کی ضروریات سے پہلوتہی	۱۰۶
۱۸۸	حکمران کا بے جا رعب و دبدبہ	۱۰۷
۱۸۹	رعایا پر ظلم و زیادتی حکومت کے لیئے خطرہ	۱۰۸
۱۹۱	ایسے شخص کو ذمہ دار بنانا جو انصاف نہ کر سکے	۱۰۹
۱۹۲	خرید و فروخت اور ناپ تول میں دیانت داری	۱۱۰
۱۹۴	ہر شخص اپنے ماتحت کا ذمہ دار ہے	۱۱۱
۱۹۵	غلام سے نرم برتاؤ	۱۱۲
۱۹۶	حیوانات سے حسن سلوک	۱۱۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۱۹۷	غلام کا بھاگ نکلنا	۱۱۴
۱۹۸	مزدور پر ظلم وزیادتی	۱۱۵
۱۹۹	عورت کا طلاق طلب کرنا	۱۱۶
۲۰۰	دیُوث کے متعلق حکم	۱۱۷
۲۰۲	بیوی پر ظلم	۱۱۸
۲۰۳	ہتھیار سے اشارہ کرنا	۱۱۹
۲۰۵	عصبیت	۱۲۰
۲۰۶	بدعتی کی تعظیم	۱۲۱
۲۰۷	کتاب المظالم	۱۲۲
۲۰۹	یتیم پر ظلم	۱۲۳
۲۱۰	زمین کا غصب	۱۲۴
۲۱۱	اجسام پر ظلم	۱۲۵
۲۱۲	اموال میں ظلم	۱۲۶
۲۱۳	مظلوم کی رسوائی	۱۲۷
۲۱۴	اخوتِ اسلامی اور مسلمانوں کے حقوق	۱۲۸

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 15036

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کتاب الکبائر

ہر گناہ صغیرہ' **گناہ کبیرہ** بن جاتا ہے جب وہ دین کے استخفاف یا اللہ تعالی کے مقابلے میں استکبار کے جذبے سے کیا جائے اسی طرح اگر کوئی گناہ صغیرہ مسلسل کیا جائے تو **گناہ کبیرہ** کے زمرے میں شامل ہو جاتا ہے یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درج ذیل قول سے ثابت ہوتی ہے

لا کبیرہ مع الاسغفار ولا صغیرہ مع الاصرار

استغفار کرنے سے بڑا گناہ بھی باقی نہیں رہتا اور مسلسل کرتے رہنے سے صغیرہ گناہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے

امام الدعوہ الشیخ محمد بن عبد الوہاب رحمتہ اللہ کی کتاب **الکبائر** مختصر ہونے کے باوجود اس موضوع پر بہترین تالیف ہے